کوئٹہ گوادر حب اسلام آباد کراچی اور پشاور سے بیک وقت شائع ہونیوالا اردو روزنامہ
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت A.B.C Certified بلوچستان کا کثیر الاشاعت اخبار
Daily ASKAR INTERNATIONAL QUETTA
MEMBER A.P.N.S
روزنامہ
عسکر انٹرنیشنل کوئٹہ
چیف ایڈیٹر: سید فاروق شاہ
رجسٹرڈ نمبر BC-A-21
جلد 21
29 جنوری. بروز بدھ 2025ء (1446ھ 29 رجب المرجب)
15 روپے فون نمبر 0812837048-0331838395
شمارہ نمبر 111

ماحولیاتی خطرات سے دوچار دنیا کے پہلے 10 ممالک میں پاکستان کا شمار ہوتا ہے، وزیر خزانہ

سال 2021 میں پاکستان کے پہلے گرین یورو بانڈ کی کامیابی جس نے 500 ملین ڈالر جمع کیے تھے، گرین بانڈز، پائیداری سے منسلک قرضوں اور کاربن کریڈٹ جیسے ٹولز کے ساتھ اس طرح کے اقدامات کو وسعت دینا،

گرین بانڈز، پائیداری سے منسلک قرضوں اور کاربن کریڈٹ جیسے ٹولز کے ساتھ اس طرح کے اقدامات کو وسعت دینا، نجی شعبے کو ماحولیاتی ایکشن میں اہم کردار ادا کرنے کے لیے بااختیار بنائے گا، محمد اورنگزیب کا تیسری پاکستان کلائمیٹ کانفرنس سے آن لائن خطاب

کراچی (آئی این پی) وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ پاکستان کو اپنے موسمیاتی موافقت اور تخفیف کے اہداف حاصل کرنے کے لیے 2030 تک 348 ارب ڈالر کی ضرورت ہے۔ کراچی میں اوورسیز انویسٹرز چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے تحت تیسری پاکستان کلائمیٹ کانفرنس سے آن لائن خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر خزانہ اور محصولات محمد اورنگزیب نے کہا کہ ماحولیاتی خطرات سے دوچار ممالک میں دنیا کے پہلے 10 ممالک میں پاکستان کا شمار ہوتا ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ 2030 تک

(بقیہ 2 اندرونی صفحہ 2 پر)

نوبل انعام یافتہ سائنسدان ڈاکٹر عبدالسلام کا 99 واں یوم پیدائش آج منایا جائیگا

اسلام آباد (آئی این پی) پاکستان کے واحد نوبل انعام یافتہ سائنسدان ڈاکٹر عبدالسلام کا 99 واں یوم

(بقیہ 3 اندرونی صفحہ 2 پر)

اسلام آباد، چیئرمین وزیراعظم یوتھ پروگرام رانا مشہود احمد خان سیمینار سے خطاب کر رہے ہیں

اسلام آباد، وفاقی وزیر ترقی و منصوبہ بندی احسن اقبال اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

یہ حملہ وطن دشمن عناصر کی ایک اور بزدلانہ کوشش تھی، سرفراز بگٹی

بلوچستان کی سرزمین پر دہشت گردوں کے عزائم کبھی کامیاب نہیں ہوں گے سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں ہمارے عزم کو مزید مضبوط کرتی ہیں

ضلع قلعہ عبداللہ کے علاقے گلستان میں خوارج کے حملے کو ناکام بنانے پر سیکیورٹی فورسز کی بہادری اور پیشہ ورانہ مہارت کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع قلعہ عبداللہ کے علاقے گلستان میں خوارج کے حملے کو ناکام بنانے پر سیکیورٹی فورسز کی بہادری اور پیشہ ورانہ مہارت کو خراج تحسین پیش کیا ہے، یہاں جاری ایک بیان میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ یہ حملہ وطن دشمن عناصر کی ایک اور بزدلانہ کوشش تھی جسے ہماری بہادر افواج نے ناکام

(بقیہ 4 اندرونی صفحہ 2 پر)

عمران خان نے بین الاقوامی رابطہ کاری کیلئے نئی کمیٹی تشکیل دے دی

نئی کمیٹی کی سربراہی بطور کنوینئر ذلفی بخاری کریں گے، ذرائع

اسلام آباد (آئی این پی) پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے بانی چیئرمین عمران خان نے بین الاقوامی رابطہ کاری سے متعلق بنائی گئی کمیٹی تحلیل کرتے ہوئے نئی کمیٹی تشکیل دے دی۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق ذرائع کا کہنا ہے

(بقیہ 5 اندرونی صفحہ 2 پر)

اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

دولت مشترکہ ممالک کا مستقبل نوجوانوں پر منحصر ہے، شہباز شریف

اسلام آباد میں دولت مشترکہ ایشیا یوتھ الائنس سمٹ سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ دولت مشترکہ ایشیا یوتھ الائنس سمٹ کی میزبانی پر خوشی ہے

حکومت اور عوام کی طرف سے شرکا کو خوش آمدید کہتا ہوں، پاکستان بانی رکن ہونے کی حیثیت سے دولت مشترکہ اور اس کے اداروں کی اہمیت کو تسلیم کرتا ہے، وزیراعظم

اسلام آباد (آئی این پی) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ وزیراعظم یوتھ پروگرام نوجوانوں کی ترقی و بہبود کا فلیگ شپ پروگرام ہے، دولت مشترکہ ممالک کا مستقبل نوجوانوں پر منحصر ہے، دولت مشترکہ کی رکن ممالک کی 60 فیصد آبادی 30 سال سے کم عمر ہے، ہمیں نوجوانوں کی صلاحیتوں کو نکھارنا ہے۔ اسلام آباد میں دولت مشترکہ ایشیا یوتھ الائنس سمٹ سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم

(بقیہ 1 اندرونی صفحہ 2 پر)

مقامی مینتھول کی پیداوار سے بھاری زرمبادلہ بچانے میں مدد ملے گی: ویلتھ پاک

اسلام آباد (آئی این پی) پاکستان کو مینتھول نکالنے کے لیے پودینے کی کاشت کی ضرورت ہے جس سے

(بقیہ 7 اندرونی صفحہ 2 پر)

پی ٹی آئی کا پیکا ایکٹ کو عدالت میں چیلنج کرنے کا اعلان

ایوان میں ہماری بات نہیں سنی گئی اور زبردستی قانون منظور کرا لیا، بیرسٹر علی ظفر

اسلام آباد (آئی این پی) پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) نے پیکا ایکٹ کو عدالت میں چیلنج کرنے کا اعلان کر دیا۔ سینیٹ اجلاس سے پیکا ترمیمی بل کی منظوری کے بعد پارلیمنٹ ہاؤس کے باہر میڈیا سے گفتگو میں پی ٹی آئی رہنما سینیٹر شبلی فراز

(بقیہ 6 اندرونی صفحہ 2 پر)

اسلام آباد، وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان اپنے ہم منصب کو شیلڈ پیش کر رہے ہیں

معاشی عوامل کے ثمرات عام آدمی تک پہنچائے جائیں گے، گورنر بلوچستان

پاکستان میں دیگر صوبوں کے مقابلے بلوچستان میں غربت بہت زیادہ ہے اس ضمن میں بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کو ضلعی اور نچلی سطح پر وسعت دی جائے

ادارے کے تحت صوبے بھر میں سینکڑوں خالی آسامیوں پر بروقت افراد تعینات نہ کرنے کی وجہ سے یہاں کے غریب لوگ دستیاب ثمرات سے مستفید نہ ہو رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان نے کہا کہ ملک و قوم کی پائیدار ترقی اور خوشحالی میں مضبوط معاشی نظام کا کلیدی کردار ہے اور ضروری ہے کہ معاشی عوامل کے ثمرات عام آدمی تک پہنچائے جائیں۔ پاکستان میں دیگر صوبوں کے مقابلے بلوچستان میں غربت بہت زیادہ ہے اس ضمن میں بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کو ضلعی اور نچلی سطح پر وسعت دی جائے۔ ادارے کے تحت صوبے بھر میں سینکڑوں خالی آسامیوں پر بروقت افراد تعینات نہ کرنے کی وجہ سے یہاں کے غریب لوگ دستیاب ثمرات سے مستفید نہ ہو رہے ہیں۔

(بقیہ 8 اندرونی صفحہ 2 پر)

اسلام آباد، سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے سویڈن کی سفیر ملاقات کر رہی ہیں

مذاکرات کے حق میں نہیں ہوں، نہیں لگتا مذاکرات کامیاب ہوں گے، جنید اکبر

بانی جس کے سر پر ہاتھ رکھے گا، لوگ اس کے ساتھ ہوں گے، پی ٹی آئی صوبائی صدر کی گفتگو

اسلام آباد (آئی این پی) پی ٹی آئی کے نئے صوبائی صدر جنید اکبر نے کہا ہے کہ میں مذاکرات کے حق میں نہیں ہوں، جن افراد کے پاس اختیار نہ ہو ان کے ساتھ بات کرنے کا کوئی فائدہ نہیں۔ ایک نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ انہیں صوبائی صدر کی ذمہ داری سونپی گئی ہے اور وہ اس منصب کو بھرپور طریقے سے نبھانے کے لیے تیار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی میں ہر فرد کو آگے بڑھنے کا موقع ملتا ہے اور یہ پارٹی ایک ایسی

(بقیہ 12 اندرونی صفحہ 2 پر)

وزیراعظم اپنی ترقی کی تعریف درست کر لیں، شیخ وقاص اکرم

جس کے بعد بانی پی ٹی آئی نے تین نام مانگے تھے اور ان میں جنید اکبر کو بنایا گیا۔ عمران خان کو 14 سال کی سزا ہوگی

اسلام آباد (آئی این پی) پی ٹی آئی کے مرکزی سیکریٹری اطلاعات شیخ وقاص اکرم نے کہا ہے کہ وزیراعظم اپنی ترقی کی تعریف درست کر لیں، جنید اکبر اور علی امین میں کوئی اختلاف نہیں، 8 فروری کو بھرپور یوم سیاہ منائیں گے، پی ٹی آئی میں کوئی دھڑے بندی نہیں ہے، جنید اکبر کو کرپشن کے الزام میں ڈی نوٹیفائی نہیں کیا گیا تھا، علی امین نے صدارت چھوڑنے کی خود درخواست کی تھی۔ میڈیا چینلز کو دیے انٹرویوز میں شیخ وقاص اکرم نے کہا

(بقیہ 11 اندرونی صفحہ 2 پر)

پاکستان نے ایک ماہ میں 45 ارب روپے کے موبائل فونز منگوائے، رپورٹ

گزشتہ مالی سال پہلی ششماہی میں موبائل فونز کی درآمدات کا حجم 221 ارب روپے تھا

اسلام آباد (آئی این پی) موبائل فونز کی مقامی پیداوار میں خود کفیل ہونے کے باوجود درآمدات میں اضافہ ہو گیا، جس کے تحت پاکستان میں ایک ماہ میں مختلف ممالک سے 45 ارب روپے کے موبائل فونز منگوائے گئے۔ ادارہ شماریات کی جانب سے جاری کردہ دستاویز کے مطابق نومبر کے مقابلے دسمبر میں موبائل فونز کی درآمدات میں 9.29 فیصد اضافہ ہوا، جبکہ نومبر میں موبائل کی درآمدات کا حجم 41 ارب 63 کروڑ روپے

(بقیہ 10 اندرونی صفحہ 2 پر)

بانی پی ٹی آئی 16 چینلز دیکھتے، 2 اخبارات پڑھتے ہیں، سپرنٹنڈنٹ اڈیالہ جیل کا انکشاف

عدالت نے ہدایات کے ساتھ بانی پی ٹی آئی کی جیل سہولیات فراہم کرنے کی درخواست نمٹا دی

اسلام آباد (آئی این پی) سپرنٹنڈنٹ اڈیالہ جیل راولپنڈی نے انکشاف کیا ہے کہ بانی پی ٹی آئی 16 ٹی وی چینلز دیکھتے اور 2 اخبارات پڑھتے ہیں۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق اسلام آباد ہائی کورٹ میں دیے گئے اپنے بیان میں اڈیالہ جیل کے سپرنٹنڈنٹ نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی 16 ٹی وی چینلز دیکھتے ہیں اور انہیں 2 اخبارات بھی دیے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کیٹیگری بی کے تحت تمام سہولیات بانی پی ٹی آئی کو دی جا رہی ہیں

(بقیہ 9 اندرونی صفحہ 2 پر)

حکومت کا صنعت و زراعت کے شعبوں میں سکڑاؤ کا اعتراف

شہر بھر میں گرین بسوں میں لگائے جانے والے یہ کتابی شیلف ایک تعلیم یافتہ اور باشعور معاشرے کے قیام کی طرف ایک قدم کی عکاسی کرتے ہیں

مسافروں کو اپنے روزمرہ کے سفر کے دوران مطالعے کا موقع فراہم کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تخلیقی منصوبہ کوئٹہ میں اپنی نوعیت کی پہلی کوشش ہے

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات کو کتابی پاکستان کے سی ای او عاصم بخاری کی جانب سے گرین بسوں کے لئے کتابوں کا عطیہ دیا۔ اس موقع پر کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات نے کہا کہ یہ ایک قابل ذکر اور بہترین قدم ہے۔ یہ عطیہ ایک منفرد منصوبے کا حصہ ہے، جس کے ذریعے شہر کی گرین بسوں میں کتابوں کے شیلف قائم کیے جائیں گے تاکہ مسافروں کو اپنے روزمرہ کے سفر

(بقیہ 13 اندرونی صفحہ 2 پر)

اسلام آباد، وزیراعظم کے کوآرڈینیٹر رومینہ خورشید عالم منعقدہ پروگرام سے خطاب کر رہی ہیں

کوئٹہ، پی ایف یو جے کی کال پر بی یو جے اور پریس کلب کے زیر اہتمام پیکا ایکٹ کیخلاف پریس کلب کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا جا رہا ہے

سعودی عرب جانیوالے مسافروں کیلئے دس فروری سے گردن توڑ بخار سمیت دیگر ویکسین لازمی قرار

اسلام آباد (آئی این پی) سعودی ایئر نے پاکستان سمیت دیگر ممالک کے مسافروں کیلئے نئی ہدایت جاری کر دیں۔ دس فروری سے عمرے کیلئے جانے والے مسافروں کیلئے گردن توڑ بخار سمیت دیگر ویکسین لازمی قرار دے دی گئی۔ سعودی ایوی ایشن کا کہنا ہے ایئر لائنز سعودی عرب آنے والے مسافروں کو ویکسین لازمی لگوائیں، مسافروں کو کم از کم 10 دن پہلے جاری کردہ ویکسینیشن سرٹیفکیٹ دکھانا ہوگا۔

(بقیہ 14 اندرونی صفحہ 2 پر)

سیکرٹری خزانہ عمران زرکون ہیلتھ کارڈ سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

پولیو کے مکمل خاتمے کے لیے جن خامیوں کی نشاندہی کی گئی ہیں، ڈی سی کوئٹہ

مہم کے دوران کوئی کوتاہی نہ ہو۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے کہا کہ پولیو کے خاتمے کے لیے تمام اسٹیک ہولڈرز مشترکہ اقدامات اٹھائیں

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ لیفٹیننٹ (ر) سعد بن اسد نے کہا کہ پولیو کے مکمل خاتمے کے لیے جن خامیوں کی نشاندہی کی گئی ہیں ان پر قابو پانے کے حوالے سے موثر اقدامات اٹھانا بے حد ضروری ہے تاکہ آنے والی انسداد پولیو مہم میں تمام

(بقیہ 15 اندرونی صفحہ 2 پر)

ایف آئی اے نے ویزا فراڈ میں ملوث دو انسانی اسمگلرز کو کامونکی سے گرفتار کر لیا

اسلام آباد (آئی این پی) ایف آئی اے نے ویزا فراڈ میں ملوث دو انسانی اسمگلرز کو گرفتار کر لیا۔ ایف آئی اے نے ویزا فراڈ میں ملوث 2 انسانی اسمگلرز کو گرفتار کر لیا، عمران حیدر اور فرخ مشتاق کو کامونکی سے گرفتار کیا گیا۔ ایف آئی اے کا کہنا ہے کہ ملزمان نے شہری کو کینیڈا بھجوانے کا جھانسہ دیکر 9 لاکھ بٹورے، ملزمان رقم ہتھیانے کے بعد روپوش ہو گئے تھے۔ ایف آئی اے نے ویزا فراڈ میں ملوث دو انسانی اسمگلرز کو گرفتار کر لیا۔ ایف آئی اے نے ویزا

(بقیہ 17 اندرونی صفحہ 2 پر)

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ لیفٹیننٹ (ر) سعد بن اسد کھلی کچہری کے موقع پر لوگوں کے شکایات سن رہے ہیں

رواں سال میں ایک ہزار افراد کو جدید تربیت فراہم کریگی، گورنر بلوچستان

میڈیکل کورسز کے آغاز سے لیکر آخر تک ہمارا ہر ممکن تعاون آپ کے ساتھ رہیگا

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ بولان میڈیکل یونیورسٹی نے ہیلتھ سیکٹر میں پروفیشنل ماہرین کی اہم ضرورت کو پورا کرنے کیلئے ایک قابل ستائش اقدام شروع کیا ہے۔ رواں سال میں ایک ہزار افراد کو جدید تربیت فراہم

(بقیہ 16 اندرونی صفحہ 2 پر)

قلعہ عبداللہ، سیکیورٹی فورسز پر حملہ ناکام

پاکستان کی سیکیورٹی فورسز دہشت گردی کے خاتمے کے لیے پرعزم ہیں اور ہمارے بہادر جوانوں کی قربانیاں اس جدوجہد کو مزید مضبوط کرتی ہیں

دو خودکش حملہ آور سمیت 5 دہشتگرد ہلاک، دو جوان شہید ہو گئے، پاکستان کی سیکیورٹی فورسز دہشت گردی کے خاتمے کے لیے پرعزم ہیں، آئی ایس پی آر

کوئٹہ (یو این اے) سیکیورٹی فورسز نے قلعہ عبداللہ کے علاقے گلستان میں چوکی پر ہونے والے حملے کی کوشش کو ناکام بناتے ہوئے دو

(بقیہ 24 اندرونی صفحہ 2 پر)

بارڈروں کی بندش سے لاکھوں لوگ بیروزگار ہو چکے ہیں، سید صادق آغا

ایک طرف بارڈروں کی بندش اور دوسری جانب پوست کے کاشت کی کھلی اجازت سمجھ سے بالاتر ہے

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان تحریک انصاف بلوچستان کے سابق صوبائی سینئر نائب صدر اور معروف قبائلی رہنما "سید صادق آغا" نے بلوچستان میں چمن اور ایران کے بارڈرز کی طویل بندش کے باعث لاکھوں افراد کی بے روزگاری اور

(بقیہ 19 اندرونی صفحہ 2 پر)

بلوچستان میں تعلیمی صورتحال شدید بحران کا شکار ہے

بلوچستان میں تعلیمی پسماندگی کو صنفی فرق نے مزید گہرا کر دیا ہے۔ تقریبا 78 فیصد لڑکیاں اور 63 فیصد لڑکے اسکول نہیں جا پاتے

حکومت کے لیے فوری اور موثر اقدامات اٹھانا لازم ہے۔ بصورت دیگر، تعلیم سے محروم نسل بلوچستان کو مزید پسماندگی کی طرف دھکیل سکتی ہے

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان میں تعلیمی صورتحال شدید بحران کا شکار ہے جہاں 28 لاکھ سے زائد بچے، جن میں لڑکے اور لڑکیاں دونوں شامل ہیں

(بقیہ 21 اندرونی صفحہ 2 پر)

میر طاہر بزنجو کا اللہ تعالیٰ کی طرف سے ظالموں کو بلند منصب دینے کے حوالے سے بیان

پاکستان کے تناظر میں جنرل ضیاء الحق اور جنرل مشرف اس بات کی زندہ مثال ہیں

کوئٹہ (یو این اے) نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما اور سابق سینیٹر میر طاہر بزنجو نے ایک ویڈیو بیان میں کہا کہ ایک شخص نے سوال کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ ظالموں کو بلند منصبوں پر کیوں بٹھاتا ہے۔ انہوں نے اس سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ یہ سوال بہتر تھا کہ کسی بڑے مذہبی اسکالر یا دانشور سے کیا جاتا، مگر میری رائے میں، جو میں اسلامی تعلیمات کو سمجھ سکا ہوں، اللہ تعالیٰ ظالموں کو بلند منصبوں پر اس لیے بٹھاتا ہے تاکہ وہ اس دنیا میں بھی ذلیل ہوں۔ میر طاہر بزنجو نے مزید کہا کہ پاکستان کے تناظر میں جنرل ضیاء الحق اور جنرل مشرف اس بات کی زندہ مثال ہیں، جنہوں نے ظالمانہ حکمرانی کی، اور جو کوئی بھی ان کے نقش قدم پر چلے گا، اسے بھی بدنامی اور رسوائی کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوگا۔ انہوں نے اختتام میں کہا کہ اللہ تعالیٰ

(بقیہ 22 اندرونی صفحہ 2 پر)

حکومت مائننگ کے شعبے کو انڈسٹری کا درجہ دے، سلطان محمد خان

ڈیتھ گرانٹ آٹھ لاکھ روپے کی جائے، مائنز ورکرز کی سوشل سیکورٹی، ای او بی آئی میں رجسٹریشن یقینی بنائی جائے

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان سینٹرل مائنز لیبر فیڈریشن کا اجلاس سلطان محمد خان کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں پاکستان سینٹرل مائنز لیبر

(بقیہ 23 اندرونی صفحہ 2 پر)

توقع رکھتا ہوں دونوں طرف سے مذاکرات کیے جائیں، ایاز صادق

ہم اگر اجلاس میں آئے ہیں تو کچھ نہ کچھ لے کر آئے ہوں گے، ہم نے پی ٹی آئی کے مطالبات کا جواب تیار کیا ہوا ہے، اسحاق ڈار

بات چیت آگے بڑھے، اس سے پہلے بھی مذاکرات ہوتے رہے ہیں، امید کرتے ہیں وہ آئیں گے ہم جواب دیں گے اور ہم جواب دینا چاہتے تھے، جب تک آئیں گے نہیں تو جواب کیسے دیں گے

اسلام آباد (آئی این پی) اسپیکر قومی اسمبلی نے پی ٹی آئی کے نہ آنے پر مذاکراتی کمیٹی کا چوتھا اجلاس ملتوی کر دیا تاہم کمیٹی کو برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اسپیکر ایاز صادق نے اجلاس سے قبل گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ اجلاس میں فیصلہ ہوا تھا کہ 7 ورکنگ دنوں میں دوبارہ اجلاس ہوگا، آج 7 دن پورے ہو گئے، اس

(بقیہ 20 اندرونی صفحہ 2 پر)

چیئرمین پبلک اکاؤنٹس کمیٹی و رکن صوبائی اسمبلی حاجی اصغر خان ترین سے مختلف وفود ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ: ہزار گنجی میں ایرانی پیٹرول کے ذخیرے میں ایک بار پھر خوفناک آگ، ہزاروں لیٹر پیٹرول ضائع

حکام نے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں تاکہ آگ لگنے کی وجوہات کا تعین کیا جا سکے

کوئٹہ (یو این اے) شہر کے نواحی علاقے ہزار گنجی میں ایرانی پیٹرول کے ذخیرے میں اچانک خوفناک آگ بھڑک اٹھی، جس نے دیکھتے ہی دیکھتے پورے علاقے کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ آگ کے شعلے دور دور تک دکھائی دیے، اور علاقے میں شدید خوف و ہراس پھیل گیا۔ عینی شاہدین کے مطابق، آگ لگنے کے بعد بھی ذخیرے میں بڑی مقدار میں پیٹرول موجود ہے، جس سے مزید خطرہ لاحق ہے۔ فائر بریگیڈ کی ٹیمیں کئی گھنٹوں کی جدوجہد کے بعد بھی آگ پر مکمل قابو پانے میں ناکام ہیں۔ علاقے کو گھیرے میں لے کر حفاظتی اقدامات کیے جا رہے ہیں تاکہ نقصان کو مزید پھیلنے سے روکا جا سکے۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق آگ سے کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی، تاہم ہزاروں لیٹر پیٹرول جل

(بقیہ 25 اندرونی صفحہ 2 پر)

علی امین گنڈاپور وزیراعلیٰ رہیں گے، اسد قیصر

اس وقت بڑے چیلنجز ہیں، میرا کوئی گروپ نہیں، عمران خان ہی پی ٹی آئی ہیں

اسلام آباد (آئی این پی) پی ٹی آئی رہنما اسد قیصر نے کہا ہے کہ علی امین گنڈاپور وزیراعلیٰ رہیں گے، اس وقت بڑے چیلنجز ہیں، میرا کوئی گروپ

(بقیہ 26 اندرونی صفحہ 2 پر)

بقیہ 1

شہباز شریف نے کہا کہ دولت مشترکہ ایشیا یوتھ الائنس سمٹ کی میزبانی پر خوشی ہے، حکومت اور عوام کی طرف سے شرکا کو خوش آمدید کہتا ہوں، پاکستان بانی رکن ہونے کی حیثیت سے دولت مشترکہ اور اس کے اداروں کی اہمیت کو تسلیم کرتا ہے، دولت مشترکہ رکن ممالک کے درمیان بہترین شراکت داری کا پلیٹ فارم ہے۔انہوں نے کہا کہ دولت مشترکہ کے رکن ممالک کی 60 فیصد آبادی 30 سال سے کم عمر ہے، دولت مشترکہ ممالک کا مستقبل نوجوانوں پر منحصر ہے، ہمیں نوجوانوں کی صلاحیتوں کو نکھارنا ہے، نوجوانوں کو جدید ٹیکنالوجی اور فنی تعلیم سے آراستہ کرنا ہے، نوجوان پرامن اور خوشحال مستقبل کی ضمانت ہیں۔ نوجوانوں کی بہبود اور ترقی کے حوالے سے پنجاب اور وفاق نے متعدد منصوبے شروع کیے ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان کی آبادی کا 70 فیصد 30 سال سے کم عمر نوجوانوں پر مشتمل ہے اور ہم پوری طرح سے اس صلاحیت کا ادراک رکھتے ہیں اور حوصلہ افزائی کرتے ہیں کہ یہ ایسا چیلنج ہے جسے باآسانی عظیم مواقع میں تبدیل کیا جاسکتا ہے۔شہباز شریف نے کہا کہ نوجوان صرف مستقبل کے رہنما ہی نہیں بلکہ وہ آج تبدیلی لانے والے بھی ہیں، یہ اہم ہے کہ ہم انہیں ایسے پلیٹ فارم، مواقع اور صلاحیتیں مہیا کریں کہ وہ قوم کی تعمیر اور فیصلہ سازی میں اپنا حصہ ڈال سکیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ ان کے آئیڈیاز اور توانائی ہمارے لیے مشعل راہ بن سکیں۔ شہباز شریف نے کہا کہ پنجاب ایجوکیشن انڈوومنٹ فنڈ کے ذریعے کمزور مالی وسائل کے ہونہار طلبا کو وظائف دیے گئے، اسلام آباد، گلگت بلتستان، آزاد کشمیر اور بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں دانش سکول قائم کر رہے ہیں۔ان کا کہنا تھا کہ وزیراعظم یوتھ پروگرام نوجوانوں کی ترقی و بہبود کا فلیگ شپ پروگرام ہے، میں نے اپنی تمام سیاسی زندگی میں نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے حوالے سے اقدامات اٹھائے۔قبل ازیں وزیراعظم شہباز شریف نے قومی یوتھ کونسل کے ارکان سے حلف لیا اور نوجوانوں میں ایوارڈز بھی تقسیم کیے۔

بقیہ 2

پاکستان کو اپنے موسمیاتی موافقت اور تخفیف کے اہداف حاصل کرنے کے لیے 348 ارب ڈالر کی ضرورت ہے۔انہوں نے جدید فنانسنگ میکانزم کے اہم کردار پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ متحرک کلائمٹ فنانس گرین کلائمٹ فنڈ اور اڈاپٹیشن فنڈ جیسے بین الاقوامی فنڈنگ کے ذرائع تک رسائی بڑھانے کا مطالبہ کرتا ہے۔ان کا کہنا تھا کہ سال 2021 میں پاکستان کے پہلے گرین یورو بانڈ کی کامیابی جس نے 500 ملین ڈالر جمع کیے تھے، پائیدار سرمایہ کاری کو راغب کرنے کی ہماری صلاحیت ظاہر کرتا ہے۔وفاقی وزیر خزانہ نے کہا کہ گرین بانڈز، پائیداری سے منسلک قرضوں اور کاربن کریڈٹ جیسے ٹولز کے ساتھ اس طرح کے اقدامات کو وسعت دینا، نجی شعبے کو ماحولیاتی ایکشن میں اہم کردار ادا کرنے کے لیے بااختیار بنائے گا۔انہوں نے کہا کہ وفاقی وزیر خزانہ نے مالیاتی اصلاحات، ریگولیٹری سپورٹ اور گرین منصوبوں میں بین الاقوامی اور ملکی سرمایہ کاری کو راغب کرنے کی صلاحیت سازی کے ذریعے ایک سازگار ماحول کو فروغ دینے میں وزارت خزانہ کے عزم کا اعادہ کیا۔

بقیہ 3

پیدائش آج 29 جنوری کو منایا جائیگا وہ 29 جنوری 1926 کو ضلع جھنگ میں محمد حسین کے گھر پیدا ہوئے 1979 میں انہیں طبعیات کا نوبل نعام عطا کیا گیا وہ یہ اعزاز حاصل کرنے والے پہلے پاکستانی تھے حکومت پاکستان نے انہیں صدارتی تمغہ برائے حسن کارکردگی، ستارہ امتیاز اور نشان امتیاز کے اعزازات سے نوازا وہ 21 نومبر 1996 کو وفات پاگئے تھے۔

بقیہ 4

بنا کر ثابت کر دیا کہ پاکستان کے محافظ کسی بھی جارحیت کا منہ توڑ جواب دینے کی صلاحیت رکھتے ہیں وزیر اعلی نے وطن کے دو بہادر سپوتوں، نائیک طاہر خان اور لانس نائیک طاہر اقبال کی عظیم قربانی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ دونوں شہداء ہماری قوم کے ہیرو ہیں جنہوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے ملک و قوم کی حفاظت کی انہوں نے کہا کہ ان بہادر جوانوں کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور ان کے اہل خانہ کو تنہا نہیں چھوڑا جائے گا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان سیکیورٹی فورسز کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑی ہے دہشت گردی کے خلاف جنگ پوری قوت سے لڑیں گے انہوں نے کہا کہ خوارج کے خلاف جاری آپریشنز کو مزید تیز کیا جائے گا اور ان عناصر کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا جو امن کے دشمن ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی سرزمین پر دہشت گردوں کے عزائم کبھی کامیاب نہیں ہوں گے سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں ہمارے عزم کو مزید مضبوط کرتی ہیں اور حکومت عوام کی جان و مال کے تحفظ کے لیے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے میر سرفراز بگٹی نے شہداء کے اہل خانہ سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ ان کی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا اور ان کی خدمات تاریخ میں سنہری حروف سے لکھی جائیں گی۔

بقیہ 5

کہ سابق وزیراعظم عمران خان نے بین الاقوامی رابطہ کاری سے متعلق بنائی گئی کمیٹی تحلیل کر دی۔ ذرائع کے مطابق عمران خان نے بین الاقوامی سطح پر تعلقات اور رابطہ کاری سے متعلق نئی کمیٹی تشکیل بنا دی، نئی کمیٹی کی سربراہی بطور کنوینر ذلفی بخاری کریں گے جبکہ ڈاکٹر شہباز گل، عاطف خان اور سجاد برکی بھی نئی کمیٹی میں شامل ہوں گے۔ذرائع نے بتایا کہ کمیٹی بین الاقوامی سطح پر مختلف امور پر پی ٹی آئی کے لیے روابط کاری کرے گی جبکہ بانی چیئرمین پی ٹی آئی کی ہدایت کے بعد نئی کمیٹی کا نوٹیفکیشن جلد جاری کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ بین الاقوامی روابط سے متعلق ایک کمیٹی گزشتہ روز تشکیل دی گئی تھی، پرانی کمیٹی میں سلمان اکرم راجہ، علی اصغر، خدیجہ شاہ، ولید اقبال اور سجاد برکی بھی شامل تھے۔

بقیہ 6

اور سینیٹر علی ظفر نے پیکا ایکٹ پر کڑی تنقید کی ہے اور ایکٹ کو عدالت میں چیلنج کرنے کا اعلان بھی کیا۔ قائد حزب اختلاف سینیٹر شبلی فراز کا کہنا تھا کہ پیکا بل کو عجلت میں پاس کرایا گیا اور پارلیمنٹ اپنی ساکھ کھو چکی ہے جبکہ پارلیمنٹیرینز بھی غیر ضروری ہو گئے ہیں۔ شبلی فراز کا کہنا تھا کہ ایوان میں قائد حزب اختلاف کو بولنے کی اجازت نہیں دی گئی اور اپوزیشن کو مکمل طور پر نظر انداز کیا جا رہا ہے جو لمحہ فکریہ ہے۔اس موقع پر بیرسٹر علی ظفر کا کہنا تھا کہ ایوان میں ہماری بات نہیں سنی گئی اور زبردستی قانون منظور کرا لیا۔ بیرسٹر علی ظفر کا کہنا تھا کہ بل کا ٹارگٹ صحافی اور ہر وہ شخص ہے جو سچ کی کھوج لگانا چاہتا ہے، ہم پیکا ایکٹ کو عدالت میں چیلنج کریں گے۔ان کا مزید کہنا تھا کہ ہماری بات مانی ہی نہیں گئی اور ہماری ترامیم کو مسترد کر دیا گیا۔

بقیہ 7

نہ صرف مقامی صنعت کی ضروریات پوری ہوں گی بلکہ اس کی درآمد پر خرچ ہونے والے زرمبادلہ کی بھی بچت ہوگی، پاکستان ایگریکلچرل ریسرچ کونسل دواوں خوشبودار اور جڑی بوٹیوں کے پروگرام کی نیشنل پروگرام لیڈر ڈاکٹر رفعت طاہرہ نے ویلتھ پاک سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ مینتھول ایک قیمتی خوشبودار مرکب ہے لیکن مقامی پیداوار کے لیے پاکستان میں کوئی صنعت نہیں ہے۔ پودینہ مینتھول یا پودینہ کافور کو نکالنے کا ایک بڑا قدرتی ذریعہ ہے۔ پودینہ کی کاشت کے بارے میں آگاہی کا فقدان ہمارے کسانوں کو شاندار منافع سے محروم کر رہا ہے۔ بلوچستان، گلگت بلتستان اور خیبر پختونخوا صوبوں کی مٹی اور ماحول پودینہ کی کاشت کے لیے انتہائی سازگار ہے۔ مینتھول، مینتھا پودینہ پرجاتیوں میں ضروری تیل کا ایک اہم جز، مینتھا آروینسس جنگلی پودینہ اور مینتھا پائپریٹا پیپرمنٹ میں وافر مقدار میں پایا جاتا ہے۔ پاکستان میں انہیں آسانی سے اگایا جا سکتا ہے۔ڈاکٹر طاہرہ نے کہا کہ پودینہ ایک بارہماسی جڑی بوٹی ہے جو برسوں تک رہتی ہے۔ ایک بڑے علاقے میں بہت کم پودے لگانے والے مواد کے ساتھ ایک بار کاشت کی جاتی ہے، ہر دو سال بعد تھوڑا ہل چلانا کافی ہے۔ ٹھنڈے، برفانی، ٹھنڈے یا خشک موسم میں، پودینہ اپنے پتے جھاڑ دیتا ہے، لیکن جڑیں زندہ رہتی ہیں اور جنوری کے وسط میں دوبارہ اگنا شروع کر دیتی ہیں۔ پودینے کی فصل مارچ میں اپنے عروج پر ہوتی ہے اور نومبر تک اس کی کٹائی کی جا سکتی ہے۔ اسے مختلف کھیتوں میں کاشت کیا جا سکتا ہے اور ان کی ہر ماہ کٹائی کی جا سکتی ہے۔ چین اور بھارت مینتھول کی صنعت میں مارکیٹ کے بڑے ملک ہیں۔ حکومت کی سٹریٹجک کوششوں کی وجہ سے ہندوستانی مینتھول کی صنعت پروان چڑھی۔ پالیسی کے مطابق، پودینہ کا کاشتکار صرف پودینہ اگائے گا اور اسی کھیت میں مینتھول اور ضروری تیل کشید کرنے یا نکالنے کے یونٹ چلانے کے لیے حکومت کی طرف سے تربیت دی جاتی ہے۔ چین بھارت سے کہیں زیادہ پودینہ کاشت کرنے والا اور مینتھول پیدا کرنے والا ملک ہے۔ انہوں نے کہا کہ چین اور بھارت کے مقابلے میں پاکستان میں کسانوں کے لیے کوئی حکومتی مدد نہیں ہے۔ پودینہ کے چند کاشتکار صرف ایک جگہ پر کام کرتے ہیں۔ پاکستان میں مینتھول کے درآمد کنندگان اپنی درآمد اور مقامی صنعت کو سپلائی کے ذریعے اچھی آمدنی حاصل کرتے ہیں اور مینتھول اور دیگر مصنوعات کی مقامی پیداوار سے ان کے کاروبار کو خطرہ ہے۔ مینتھول کا خام مال یا پودینہ دوسرے ممالک کو برآمد کیا جاتا ہے اور اس سے بنی مصنوعات پاکستان میں مہنگے داموں فروخت ہوتی ہیں۔ غربت کے خاتمے کے لیے پودینے کے ضروری تیل نکالنے اور مینتھول کی پیداوار کو کاٹیج انڈسٹری کے طور پر اپنایا جا سکتا ہے۔ عام طور پر، ایک چھوٹا یونٹ قائم کرنے کے لیے 300,000 روپے کی رقم کافی ہوتی ہے۔ اسی یونٹ کو ایک اچھی اپ اسکیلنگ پر 10,00,000 درکار ہے۔ کمیونٹی کو بڑے پیمانے پر فائدہ پہنچانے کے لیے، مذکورہ یونٹس کو اجتماعی طور پر یا حکومتی تعاون کے ذریعے نصب کیا جا سکتا ہے۔ سائنسدان نے مزید کہا کہ مناسب مارکیٹنگ کے ذریعے، مینتھول پروڈیوسر قومی اور بین الاقوامی دونوں منڈیوں سے اچھا کاروبار حاصل کر سکتے ہیں۔ بین الاقوامی منڈیوں تک پہنچنے کے لیے متعلقہ حکومتی پلیٹ فارمز، چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری اور بزنس پروموشن ویلفیئر فاؤنڈیشنز پاکستانی مینتھول پروڈیوسرز کے لیے بہت مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔ اس صنعت کے قیام سے مقامی اور قومی معیشت کو مضبوط کرنے کے مواقع کے نئے دروازے کھلیں گے۔ ویلتھ پاک کے ساتھ مینتھول اور دیگر پودینہ سے ماخوذ مصنوعات کی مقامی پیداوار کے بارے میں بات کرتے ہوئے کیمسٹ اور تاجر ممتاز حسین میاں نے کہا کہ مینتھول اور دیگر ماخوذ مصنوعات تیار کرنے کے لیے خام پودینہ برآمد کرنے کے بجائے مقامی پروسیسنگ یونٹس کا قیام ضروری ہے۔ پاکستان میں مینتھول کی پیداوار کو مقبول بنانے کے لیے حکومت کو کم لاگت پراسیسنگ یونٹس، کنٹرول شدہ ایندھن کے نرخ، ٹیکس میں چھوٹ اور دیگر سبسڈیز دے کر اس شعبے کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اقدامات ٹکسال کے پروڈیوسرز اور سرمایہ کاروں کی حوصلہ افزائی کے لیے اہم تھے۔ حکومتی سطح پر سنجیدہ تعاون سے کام کے اچھے مواقع پیدا کرنے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ مینتھول کی پیداوار سے زرعی شعبے کو بھی تقویت ملے گی۔ مینتھول بڑے پیمانے پر مختلف صنعتی اشیا کے لیے استعمال ہوتا ہے، بشمول ذاتی نگہداشت کی مصنوعات، دواسازی، کاسمیٹکس، خوراک اور مشروبات۔ یہ بڑے پیمانے پر تمباکو کی صنعت میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ ٹکسال اور مینتھول کی مارکیٹ 2021 میں 39.13 بلین ڈالر سے 5.30 فیصد کی کمپاؤنڈ اینول گروتھ ریٹ پر سال 2029 تک 59.15 بلین ڈالر تک بڑھنے کی توقع ہے۔

بقیہ 8

یہ بات آج انہوں نے بینظیر انکم سپورٹ پروگرام سے متعلق بریفنگ کے دوران کہی۔ بینظیر انکم سپورٹ پروگرام بلوچستان کے ڈائریکٹر جنرل جلال فیض بریفنگ دے رہے تھے۔اس موقع پر پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان ہاشم خان غلزئی اور بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے تیمور شاہ بھی موجود تھے۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کیلئے مزید آسانیاں پیدا کی جائیں تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس سے استفادہ کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ بینظیر انکم سپورٹ پروگرام بلوچستان کے مالیاتی امور اور ادارے کی عمومی کارکردگی میں شفافیت اور بہتری آئی ہے تاہم اب بھی مزید کام کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے اس بات کو سراہا کہ نادرا اور ایف آئی اے کا تعاون بھی بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کو حاصل ہے۔ ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر جلال فیض نے گورنر بلوچستان ایک مسئلہ سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ کئی دورافتادہ علاقوں میں انٹرنیٹ کی سہولت نہ ہونے کی وجہ سے ہماری کارکردگی سست روی کا شکار ہے۔ جس پر گورنر بلوچستان نے امید ظاہر کی کہ مستقبل میں بھی مذکورہ ادارے بی آئی ایس پی کے ساتھ تعاون اور اشتراک جاری رکھیں گے۔ معاشرے کے محروم، نادار اور مستحق افراد کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کیلئے مزید اقدامات اٹھائیں گے۔

بقیہ 9

ہفتے میں 2 ملاقات کی اجازت ہے، ہم 3، 4 کروا دیتے ہیں۔ سپرنٹنڈنٹ اڈیالہ جیل نے مزید کہا کہ پہلے بشری بی بی کو ملوایا جاتا تھا، سزا ہونے کے بعد بھی ملاقات کروا دیں گے۔اس پر چیف جسٹس نے کہا کہ ان کے بھی مسائل ہیں، یہ بہت سے لوگ ہیں اور ملنے والا ایک ہے، میں اس معاملے میں نہیں پڑنا چاہتا۔جسٹس عامر فاروق نے کہا کہ بچوں سے فون کال پر بات کروانے کی بھی درخواست ہے۔اس پر سپرنٹنڈنٹ جیل کہا کہ جیل رولز اور حکومت کی جانب سے انٹرنیشنل کالز کی اجازت نہیں، 8 ہزار قیدی ہیں، اجازت دی تو دیگر قیدی عدالت میں چیلنج کر دیں گے۔عدالت نے ہدایات کے ساتھ بانی پی ٹی آئی کی جیل سہولیات فراہم کرنے کی درخواست نمٹا دی۔

بقیہ 10

تھا۔دستاویز میں بتایا گیا کہ دسمبر کے دوران موبائل فونز کی درآمدات میں سالانہ 7.27 فیصد کی ریکارڈ ہوئی، جبکہ گزشتہ سال دسمبر میں موبائل فونز کی درآمدات کا حجم 49 ارب روپے تھا۔ادارہ شماریات کے دستاویز کے مطابق پاکستان نے پہلی ششماہی میں 204 ارب روپے سے زائد کے موبائل فونز امپورٹ کیے، جبکہ رواں مالی سال جولائی تا دسمبر موبائل فونز کی درآمدات میں سالانہ 7.46 فیصد کمی ہوئی، گزشتہ مالی سال پہلی ششماہی میں موبائل فونز کی درآمدات کا حجم 221 ارب روپے تھا۔

بقیہ 11

کہ جس ملک سے ایک سال میں 18 لاکھ لوگ باہر چلے جائیں وہ کیسے ترقی کر رہا ہے؟ عالمی سطح پر ہماری جگ ہنسائی ہو رہی ہے۔ شیخ وقاص اکرم نے کہا کہ پاکستان کو حقیقی جمہوری قوتوں کی ضرورت ہے، امریکی صدر کی تقریب حلف برداری میں پاکستانی وزرا کی شرکت اور برتاؤ سے اندازہ ہو گیا۔انہوں نے کہا کہ عوامی مینڈیٹ چوری کر کے فارم 47 کی حکومت بنانے والے ہی مذاکرات سے گریز کرتے ہیں، مذاکرات کے شروع سے ہی حکومت کا رویہ منافقانہ تھا۔ پی ٹی آئی رہنما نے کہا کہ ایک ملاقات کروانے کے لیے حکومت کو ہفتے لگ گئے، اس سے حکومت کی بے بسی صاف ظاہر ہوتی ہے، جب تک حقیقی نمائندگی نہ ہو ملکی معیشت ترقی نہیں کر سکتی۔ شیخ وقاص اکرم نے یہ بھی کہا کہ پی ٹی آئی کو حقیقی آزادی کی جدوجہد کے لیے کسی کی اجازت کی ضرورت نہیں، جو بھی ہمیں حقیقی آزادی کی جدوجہد سے روکتا ہے وہ ملک کا دشمن ہے۔ شیخ وقاص اکرم کا کہنا تھا کہ پی ٹی آئی میں کوئی دھڑے بندی نہیں ہے، ہر جماعت میں مختلف سوچ کے لوگ ہوتے ہیں، جنید اکبر کو صوبائی ارکان کی معاونت کیلئے فوکل پرسن بنایا گیا، کوئی کرپشن کے الزام میں ڈی نوٹیفائی نہیں کیا گیا تھا۔جنید اکبر اور علی امین کے درمیان کوئی مخالفت نہیں ہے، صوبائی صدارت چھوڑنے کی علی امین نے خود درخواست کی تھی ان سے استعفا نہیں مانگا گیا تھا، جس کے بعد بانی پی ٹی آئی نے تین نام مانگے تھے اور ان میں جنید اکبر کو بنایا گیا۔ عمران خان کو 14 سال کی سزا ہو گئی پھر نہیں کہا کہ مذاکرات ختم کر دیں، پی ٹی آئی کی پالیسی امریکا سے نہیں چل رہی، پی ٹی آئی 8 فروری کو یوم سیاہ منائے گی۔

بقیہ 12

جگہ ہے جہاں اختلاف رائے بھی سامنے آتے ہیں، جس کی وجہ سے مختلف گروہ بنتے ہیں۔جنید اکبر نے مزید کہا کہ بانی جس کے سر پر ہاتھ رکھے گا، لوگ اس کے ساتھ ہوں گے۔ انہوں نے پارٹی کی قیادت اور یکجہتی پر زور دیا۔ ایک سوال کے جواب میں جنید اکبر نے کہا کہ وہ مذاکرات کے حق میں نہیں ہیں اور ان کا ماننا ہے کہ جن افراد کے پاس اختیار نہیں ہوتا، ان کے ساتھ بات کرنے کا کوئی فائدہ نہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ انہیں یہ نہیں لگتا کہ مذاکرات کامیاب ہوں گے۔ دوسری جانب پی ٹی آئی رہنما شوکت یوسف زئی بولے کہ جوڈیشل کمیشن کے مطالبے سے پیچھے نہیں ہٹ سکتے، کل بھی کمیشن بنا دیں تو مذاکرات بحال ہو جائیں گے۔ ایک سوال کے جواب میں ان کا کہنا تھا کہ علی امین گنڈاپور پر عمران خان کو مکمل اعتماد نہ ہوتا تو وزیراعلی نہ رہتے۔

بقیہ 13

کے دوران مطالعے کا موقع فراہم کیا جا سکے۔انہوں نے کہا کہ یہ تخلیقی منصوبہ کوئٹہ میں اپنی نوعیت کی پہلی کوشش ہے، جو عوامی مقامات پر تعلیم اور علمی ترقی کو فروغ دینے کے لیے ایک مثال قائم کرتا ہے۔ بسوں میں سوچ سمجھ کر منتخب کردہ کتابوں کو رکھ کر یہ منصوبہ یقینی بناتا ہے کہ تمام عمر اور پس منظر کے مسافر مطالعے کی خوشیوں سے مستفید ہو سکیں۔ یہ کوشش صرف کتابوں کے بارے میں نہیں ہے، بلکہ یہ تعلیم اور علم کو ان جگہوں تک پہنچانے کا عمل ہے جہاں شاید اس کی توقع بھی نہ ہو۔اس موقع پر انہوں نے کہا کہ ہم امید کرتے ہیں کہ یہ کتابیں مسافروں کو متاثر اور روشن کریں گی اور ان کے سفر کو مزید مفید اور خوشگوار بنائیں گی۔ کمشنر کوئٹہ ڈویژن نے اس اقدام کو سراہتے ہوئے اسے ایک ’’قابل ذکر اور مددگار کوشش‘‘ قرار دیا، جو شہریوں کی زندگیوں میں ایک مثبت تبدیلی لائے گی۔ شہر بھر میں گرین بسوں میں لگائے جانے والے یہ کتابی شیلف ایک تعلیم یافتہ اور باشعور معاشرے کے قیام کی طرف ایک قدم کی عکاسی کرتے ہیں۔

بقیہ 14

ایک سال اور اس سے کم عمر بچے ویکسین سے مستثنی ہیں، ایئرلائنز کو سفر کے وقت ضروری احتیاطی تدابیر بھی اختیار کرنے کی ہدایت جاری کر دی گئیں۔

بقیہ 15

خامیوں پر قابو پا کر ہدف کو حاصل کیا جاسکے۔ پولیو کے حفاظتی قطرے کی تمام بچوں تک رسائی کو ممکن بنایا جائیگا تاکہ پانچ سال کی عمر تک کے تمام بچوں کو اس موذی مرض سے تحفظ دیا جا سکے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے ڈسٹرکٹ ٹاسک فورس ای پی آئی کے جائزہ اجلاس کی صدارت کرنے کے موقع پر افسران سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں پی پی ایچ ائی، ڈبلیو ایچ او، یونیسف اور دیگر متعلقہ اداروں کے افسران موجود تھے۔انہوں نے کہا کہ انسداد پولیو مہم میں ٹرانزٹ پوائنٹس اور رہ جانے والے بچوں پر خصوصی توجہ دی جائے تاکہ پولیو وائرس کو پھیلنے سے مکمل طور روکا جا سکے۔اس کے علاوہ کیچ اپ مہم میں رہ جانے والے اور انکاری والدین کو قائل کرنا انتہائی ضروری ہے۔انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ کا عزم ہے کہ وہ اس وقت تک چین سے نہیں بیٹھے گی جب تک پولیو کا مکمل خاتمہ نہیں کیا جائے۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے کہا کہ تمام ڈیسکیپٹرز اور ایل ایچ ڈبلیوز کو کام پر لگایا جائے تاکہ مہم کے دوران کوئی کوتاہی نہ ہو۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے کہا کہ پولیو کے خاتمے کے لیے تمام اسٹیک ہولڈرز مشترکہ اقدامات اٹھائیں جبکہ معاشرے کی تمام اکائیوں بالخصوص والدین کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے اور دوسرے بچوں کو حفاظتی قطرے ضرور پلائیں۔انہوں نے کہا کہ انسداد پولیو مہم کے دوران انکاری والدین کو قائل کرنے میں انتظامیہ کے ساتھ تعاون کریں۔انہوں نے کہا کہ پولیو پلانے والی ٹیموں اور تمام اسٹیک ہولڈرز کی محنت سے صوبے میں پولیو وائرس کا خاتمہ قریب ہے یہی محنت اور جذبے کو جاری رکھیں گے تو جلد ہمارا معاشرہ پولیو سے پاک ہو جائے گا۔انہوں نے کہا کہ پولیو مہم کو کامیاب بنانے کیلئے علماء کرام، قبائلی رہنماؤں اور معتبرین کی بھی مدد لی جا رہی ہے تاکہ ہمارے بچے مستقل معذوری سے بچ سکیں۔انہوں نے ڈبلیو ایچ او کو ہدایت کی کہ ڈیسکیپٹر کی خالی پوسٹ پر جلد تعیناتی کرے اس کے علاوہ ایل ایچ وی کو مکمل طور پر انسداد پولیو مہم میں فعال کیا جائے تاکہ تمام بچوں تک حفاظتی قطروں کی رسائی ممکن ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ پولیو وائرس کی روک تھام کے لیے ہیلتھ رضاکاروں کی بھی خدمات لی جا رہی ہیں جو ان ہائی رسک علاقوں میں کام کریں گے جہاں بچوں تک رسائی مشکل ہے۔انہوں نے کہا کہ پولیو کے حوالے سے احساس یونین کونسلوں پر خصوصی توجہ دیکر پولیو کے خاتمے کیلئے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے۔ اجلاس میں ای پی آئی کا ماہانہ کارکردگی کا بھی جائزہ لیا گیا۔

بقیہ 16

کر گی جنہیں کورس کی تکمیل کے بعد پھر اپنی مہارت کا اشتراک کرنے کیلئے بیرون ملک بھیجا جائیگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے آج بولان یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز کے دورے کے موقع پر کیا جہاں نرسنگ، میڈیکل لیبارٹری، ڈینٹل اور سرجری سمیت بارہ مختلف ڈسپلن میں صوبے بھر کے تقریبا ایک ہزار کے قریب امیدواروں سے داخلہ ٹیسٹ لے جا رہے تھے۔ اس موقع پر بولان یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر شبیر احمد لہڑی، پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان ہاشم خان غلزئی، پرو وائس چانسلر ڈاکٹر فریدہ کاکڑ اور رجسٹرار بھی موجود تھے۔ دورہ کا مقصد میڈیکل یونیورسٹی کے مختلف حصوں کا معائنہ کرنا اور تمام اضلاع کے طلباء و طالبات کے داخلہ ٹیسٹ کی نگرانی کرنی تھی تاکہ حق حقدار تک پہنچانا ممکن ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ بدقسمتی سے ہمارے ہاں سفارش ایک معاشرتی معمول بن چکی ہے لیکن کئی شعبوں میں سفارش کی بالکل کوئی گنجائش نہیں ہوتی۔ ناجائز سفارش کے رجحان کا فروغ ادارہ جاتی کارکردگی کو نقصان پہنچاتا ہے، ہمارے اجتماعی مستقبل کو خطرے میں ڈالتا ہے اور سماجی انصاف اور معاشی مساوات کے بارے میں خدشات کو جنم دیتا ہے لہذا ہر قسم کی سفارش، رشوت اور امتحان میں نقل کے ناسور سے مکمل طور چھٹکارا پانے کا واحد حل میرٹ کی پاسداری میں ہے۔ گورنر بلوچستان نے بولان میڈیکل یونیورسٹی کی جانب انٹری ٹیسٹ میں حصہ لینے والے امیدواروں کیلئے مناسب انتظامات کرنے پر اطمینان کا اظہار کیا۔ گورنر مندوخیل انٹری ٹیسٹ کے دوران فرداً فرداً ہر امتحانی ہال کے امیدواروں گیے، وہاں ان کی حوصلہ افزائی کی اور یقین دلایا کہ میڈیکل کورسز کے آغاز سے لیکر آخر تک ہمارا ہر ممکن تعاون آپ کے ساتھ رہیگا. گورنر بلوچستان نے واضح کر دیا کہ میڈیکل کے پروفیشنل کورسز کرانے والے ہنر یافتہ افراد کی ضرورت ملک و صوبے سے باہر بھی زیادہ ہوتی ہے۔

بقیہ 17

فراڈ میں ملوث 2 انسانی اسمگلرز کو گرفتار کر لیا، عمران حیدر اور فرخ مشتاق کو کاموکی سے گرفتار کیا گیا۔ ایف آئی اے کا کہنا ہے کہ ملزمان نے شہری کو کینیڈا بھجوانے کا جھانسہ دیکر 9 لاکھ بٹورے، ملزمان رقم ہتھیانے کے بعد روپوش ہو گئے تھے۔

بقیہ 18

روڈ، زرغون روڈ اور نیشنل پارک ہزار گنجی میں بھی کاروائی کر کے 20 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ کوئٹہ شہر میں تمام کرش پلانٹس کو مکمل طور پر بند کر دیا گیا ہے۔شہر میں مرغی اور دودھ فروشوں کے خلاف سخت کریک ڈاؤن جاری ہے جس سے مرغی اور دودھ کی قیمتوں میں استحکام پیدا ہو رہا ہے ٹریفک مسائل کے حل کے لیے غیر قانونی رکشوں اور پرانی بسوں کے خلاف کاروائی کرتے ہوئے اب تک 75 رکشے اور 10 بسیں بند کر دیے گئے ہیں۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے میڈیا کے نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ شہر میں عوام کو ریلیف فراہم کرنے اور گراں فروشوں کے خلاف کاروائی کے لیے مختلف ٹیمیں تشکیل دے دی گئی ہیں اور تمام تحصیلوں میں اسسٹنٹ کمشنرز اور اسپیشل مجسٹریٹس روزانہ کی بنیاد پر کاروائی کر کے رپورٹ جمع کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ شہر میں تجاوزات کے خلاف کاروائی میں تیزی لائی گئی ہے اس کے علاوہ شہر میں ماحولیاتی آلودگی کے پیش نظر ہائی کورٹ بلوچستان کے حکم پر تمام کریش پلانٹس کو مکمل طور پر بند کر دیا گیا ہے اور ان کے سامان بھی ضبط کر دیے گئے ہیں جس سے شہر میں آلودگی میں کمی واقع ہو رہی ہے انہوں نے کہا کہ شہر غیر قانونی رکشوں اور پرانی بسوں کے خلاف ضلعی انتظامیہ اور ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی روزانہ کی بنیاد پر چھاپے مار رہی ہیں جس سے شہر میں ٹریفک کا نظام قدر بہتر ہو رہا ہے انہوں نے کہا کہ عوام کی سہولت کے لیے لوکل اور ڈومیسائل کے مرحلے کو آسان اور جلد از جلد مکمل کرنے کی ہدایت کی گئی ہے اور گزشتہ ماہ 1500 کے قریب لوکل و ڈومیسائل سرٹیفکیٹ لوگوں کو دیے گئے ہیں انہوں نے کہا کہ اسلحہ لائسنس کے حوالے سے تمام کمپیوٹرائزڈ اسلحہ لائسنس کا اجراء کیا جا رہا ہے اس کے علاوہ لوکل اور ڈومیسائل سرٹیفکیٹ کو بھی جلد نادرا ڈیٹا بیس سے منسلک کیا جائے گا تاکہ لوگوں کو اپنا لوکل اور ڈومیسائل سرٹیفکیٹ بنوانے میں آسانی ہو سکے انہوں نے کہا کہ گرین بس کوئٹہ کے عوام کی سہولت کے لیے ایک بہترین سروس ہے جو کہ روزانہ ہزاروں افراد کو ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچانے کے لیے شروع کیا گیا انہوں نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ شہر میں جاری ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی اور ان کے تکمیل کو ہر صورت ممکن بنایا جا رہا ہے۔

بقیہ 19

معاشی بدحالی پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بارڈرز کی بندش سے بلوچستان کے عوام کی روزمرہ زندگی بری طرح متاثر ہو رہی ہے، جو پہلے ہی غربت اور پسماندگی کا شکار ہیں۔ چمن اور ایران کے بارڈرز کی بندش سے بلوچستان کے ہزاروں خاندان اپنی معاشی سرگرمیوں سے محروم ہو گئے ہیں۔ یہ سرحدی علاقے نہ صرف تجارتی سرگرمیوں کا مرکز ہیں بلکہ ان سے جڑے لاکھوں افراد کا روزگار بھی وابستہ ہے۔ بارڈرز کی بندش کے نتیجے میں کاروبار معطل ہو چکے ہیں، روزمرہ اشیا کی قیمتیں آسمان کو چھو رہی ہیں، اور غریب عوام بنیادی ضروریات پوری کرنے سے بھی قاصر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چمن بارڈر سے بڑی تعداد میں تجارتی سامان افغانستان منتقل ہوتا تھا اور یہ نقل و حمل مقامی مزدوروں اور تاجروں کے لیے آمدنی کا بڑا ذریعہ تھی۔ اسی طرح ایران کے ساتھ سرحدی تجارت سے بھی مقامی معیشت میں استحکام پیدا ہوتا تھا۔ تاہم، موجودہ صورتحال نے عام عوام کو مزید مشکلات میں دھکیل دیا ہے۔ سید صادق آغا نے حیرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایک طرف عام عوام بارڈرز کی بندش کی وجہ سے بے روزگاری کا شکار ہیں، اور دوسری طرف صوبے میں بااثر افراد کو پوست کی کاشت کی اجازت دینا ایک افسوسناک اور غیر منصفانہ اقدام ہے۔ انہوں نے کہا کہ پوست کی کاشت ایک متنازعہ اور غیر قانونی سرگرمی ہے، جو نہ صرف معاشرتی برائیوں کو جنم دے گی بلکہ نوجوان نسل کو بھی خطرناک راستے پر ڈال سکتی ہے۔ انہوں نے ان اقدامات کو دوہرے معیار کی مثال قرار دیتے ہوئے کہا کہ بوگس حکومت غریب عوام کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے میں ناکام ہو رہی ہے، لیکن بااثر افراد کے لیے خصوصی رعایتیں دی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ اقدامات نہ صرف ناانصافی ہیں بلکہ صوبے میں مزید عدم استحکام پیدا کرنے کا سبب بنیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام پہلے ہی معاشی بدحالی کا شکار ہیں اور بارڈرز کی بندش نے ان کی مشکلات میں کئی گنا اضافہ کر دیا ہے۔ انہوں نے بوگس حکومت کو خبردار کیا کہ اگر عوام کی بنیادی ضروریات کو نظر انداز کیا گیا تو یہ صورتحال عوامی ردعمل اور احتجاج کو جنم دے سکتی ہے۔ بلوچستان کے عوام کو قومی دھارے میں شامل کرنے اور ان کی فلاح و بہبود کے لیے دیرپا اقدامات کرنا ناگزیر ہے۔

بقیہ 20

متعلق ہم نے سب کو اجلاس کی دعوت دی، توقع تھی کہ اپوزیشن کے ارکان آئیں گے۔انہوں نے کہا کہ ہم نے 45 منٹ انتظار کیا، ان کی طرف سے پیغام آیا کہ وہ نہیں آئیں گے، میں نے پی ٹی آئی سے رابطہ کیا ہے، پی ٹی آئی ارکان نے کہا ہے کہ ہم اپنی اعلی قیادت سے رابطہ کر کے بتائیں گے۔ ایاز صادق کا کہنا تھا کہ اپوزیشن کی غیر موجودگی کی وجہ سے مذاکرات نہیں چل سکے، اس میٹنگ کو آگے رکھنے کا کوئی مقصد نہیں بنتا، اس لیے آج کی میٹنگ ملتوی کر رہے ہیں لیکن میرے دروازے کھلے ہیں توقع رکھتا ہوں دونوں طرف سے مذاکرات کیے جائیں گے۔ اسپیکر قومی اسمبلی نے اعلان کیا کہ مذاکراتی کمیٹی قائم رہے گی اسے تحلیل نہیں کر رہے۔اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے کہا کہ ہم اگر اجلاس میں آئے ہیں تو کچھ نہ کچھ لے کر آئے ہوں گے، ہم نے پی ٹی آئی کے مطالبات کا جواب تیار کیا ہوا ہے، ہماری مثبت کوشش ہے کہ بات چیت آگے بڑھے، اس سے پہلے بھی مذاکرات ہوتے رہے ہیں، امید کرتے ہیں وہ آئیں گے ہم جواب دیں گے اور ہم جواب دینا چاہتے تھے، جب تک آئیں گے نہیں تو جواب کیسے دیں گے۔

بقیہ 21

تعلیم سے محروم ہیں سرکاری اعداد و شمار کے مطابق بلوچستان میں اسکول جانے کی عمر کے تقریبا 50 لاکھ بچے ہیں۔ان میں سے صرف 22 لاکھ بچے تعلیم حاصل کر رہے ہیں 11 لاکھ سرکاری اسکولوں میں 7 لاکھ نجی اسکولوں میں، اور 3 لاکھ سے زائد نیم نجی اداروں میں زیر تعلیم ہیں بلوچستان میں تعلیمی ڈھانچے کی حالت انتہائی خراب ہے۔ 3,694 اسکول غیر فعال ہیں، جبکہ 6,995 اسکولوں میں صرف ایک استاد موجود ہے۔ 13,000 سے زائد اسکول بنیادی سہولیات، جیسے چاردیواری اور واش روم، سے محروم ہیں، اور 1,843 اسکول ایسے ہیں جن کی چھت تک موجود نہیں ہے بلوچستان میں تعلیمی پسماندگی کو صنفی فرق نے مزید گہرا کر دیا ہے۔ تقریبا 78 فیصد لڑکیاں اور 63 فیصد لڑکے اسکول نہیں جا پاتے۔ دیہی علاقوں میں صرف 2 فیصد خواتین خواندہ ہیں۔ لڑکیوں کے لیے علیحدہ واش رومز کی عدم موجودگی اور سماجی دباؤ، خاص طور پر بلوغت کے بعد، اکثر انہیں اسکول چھوڑنے پر مجبور کر دیتا ہے یو این ای کو موصول دستاویزات کے مطابق تعلیمی نظام کو اساتذہ کی شدید قلت کا سامنا ہے۔ تقریبا 28 فیصد سرکاری اسکولوں میں مطلوبہ تعداد میں اساتذہ موجود نہیں ہیں۔ سیاسی عدم استحکام اور سیکورٹی کے مسائل نے کئی اساتذہ کو نقل مکانی پر مجبور کر دیا ہے، جبکہ بعض واقعات میں جان سے ہاتھ دھونا پڑا ہے قدرتی آفات نے تعلیمی بحران کو مزید سنگین بنا دیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق 2022 کے سیلاب سے 5,500 سے زائد اسکول تباہ ہو گئے تھے۔ لیکن تاحال صرف 50 اسکولوں کی مرمت کی گئی ہے۔ بہت سے بچے اب خیموں، عارضی اسکولوں، یا کھلے آسمان تلے بغیر بنیادی سہولیات کے تعلیم حاصل کرنے پر مجبور ہیں عوامی رائے کے مطابق اس تعلیمی بحران کو حل کرنے کے لیے بنیادی ڈھانچے کی تعمیر، جدید نصاب کی تیاری، اور میرٹ کی بنیاد پر اساتذہ کی بھرتی ناگزیر ہے۔ اسکولوں میں پینے کے پانی اور واش روم کی سہولیات کی فراہمی خاص طور پر اہم ہے یونیسف اور یورپی یونین بلوچستان بیسک ایجوکیشن پروگرام کے تحت لڑکیوں کی تعلیم کی بحالی میں مدد فراہم کر رہے ہیں، لیکن حکومت کے لیے فوری اور مؤثر اقدامات اٹھانا لازم ہے۔ بصورت دیگر، تعلیم سے محروم نسل بلوچستان کو مزید پسماندگی کی طرف دھکیل سکتی ہے۔

بقیہ 22

صدر آصف علی زرداری اور میاں برادران پر رحم کرے۔

بقیہ 23

فیڈریشن مرکزی چیئرمین عبدالستار، مرکزی فنانس سیکرٹری عبدالستار، ماسٹر ٹرینر عبدالحلیم خان، ممبر بلوچستان نیشنل کمیشن آف ہیومن رائٹس پروفیسر فرخندہ اورنگ زیب، وائس چیئر پرسن ایچ آر سی پی کاشف کاکڑ، ڈپٹی ڈائریکٹر پی ایم ڈی سی سورنج اسد علی، سابق رجسٹرار بلوچستان ٹریڈ یونینز محمد نعیم، انڈسٹری آل گلوبل یونین کے پراجیکٹ کوآرڈی نیٹر برائے پاکستان تنویر نذیر، یونائیٹڈ ماربل ورکرز یونین چاغی کے صدر سعید احمد بلانوشی، جوائنٹ سیکرٹری پی ایم ڈی سی شاہرگ ایمپلائز یونین حاجی محمد یونس، سیکرٹری انفارمیشن آل پاکستان لیبر فیڈریشن منظور احمد بلوچ، نور شاہ، شاہ علی بگٹی، شاہ نواز، شاہ وزیر اور سجاد کھوکھر سمیت دیگر افراد نے شرکت کی۔ اجلاس کے شرکا نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ مائننگ کے شعبے کو انڈسٹری کا درجہ دیا جائے اور آئی ایل او کنونشن C-176 کو فوری طور پر تسلیم کیا جائے، مائنز ورکرز کی سوشل سیکورٹی، ای او بی آئی میں رجسٹریشن یقینی بنائی اور انشورنس کی جائے، ڈیتھ گرانٹ آٹھ لاکھ روپے کی جائے، کان کنوں کی زندگی کا تحفظ یقینی بنانے کیلئے غیر قانونی مائننگ اور ٹھیکیداری نظام ختم کیا جائے۔ پاکستان سینٹرل مائنز لیبر فیڈریشن کے مرکزی سیکرٹری جنرل سلطان محمد خان نے اجلاس کے شرکا پر زور دیا کہ مائنز ورکرز کو لیبر قوانین بارے آگاہی دینے کیلئے خصوصی مہم چلائی جائے جبکہ مائن مالکان کان کنوں کی زندگی کا تحفظ یقینی بنانے کیلئے کوئلہ کانوں میں کمیونیکیشن کا جدید انتظام نافذ کریں، کوئلے کی کان میں کام کرنے والے مزدوروں کو تحفظ فراہم کرنے کیلئے جو اقدامات درکار ہیں ان میں پرسنل پروٹیکٹو ایکوپمنٹ کام کی مخصوص ضرورت کے مطابق جیسے مائننگ شوز، گمبوٹس، ہیلمٹ، سیفٹی بیلٹ، سیفٹی ہارنس، سیفٹی ہک، ہاتھوں کے دستانے، حفاظتی چشمے، کان کے مفس، خود ساختہ سانس لینے کا سامان، زیر زمین کوئلے کی کانوں میں کام کرنے کیلئے کیپ لیمپ، ریسٹ شیلٹر، فرسٹ ایڈ سٹیشن اور فرسٹ ایڈ روم اور مائن اسٹیشن، کانوں میں استعمال ہونے والی ارگونومیکلی ڈیزائن کی گئی مشینیں، کانوں میں کام کی کیلئے روشنی اور پانی کے چھڑکا کا انتظام، کانوں میں گیسوں کی موجودگی کا پتہ لگانے کیلئے ڈیجیٹل ڈیٹیکٹرز، کارکنوں کی حفاظت کیلئے مناسب وینٹیلیشن کا انتظام کیا جائے تاکہ حادثات کی روک تھام ممکن بنائی جا سکے۔ ان کے علاوہ کوئلہ کانوں میں کام کرنے والے مزدوروں کیلئے کام کی جگہ کے قریب رہائش کی سہولیات، کینٹین، ریسٹ شیلٹرز، پینے کیلئے صاف پانی کی فراہمی، کوئلہ کانوں کے مختلف حصوں میں ڈسپنسری کی سطح سے لے کر بڑے ہسپتالوں تک مختلف طبی اداروں کے ذریعے ملازمین اور ان کے اہل خانہ کو مفت طبی سہولیات، کان کنوں کے بچوں کیلئے سکول، کارکنوں کی رہائشی کالونیوں کے قریب تفریحی اور کھیلوں کی سہولیات موجود ہیں تاکہ کارکنوں اور ان کے خاندانوں کی اچھی صحت کو یقینی بنایا جا سکے۔ پاکستان سینٹرل مائنز لیبر فیڈریشن کے مرکزی چیئرمین عبدالستار نے کہا کہ مائننگ مشکل اور خطرناک ترین کام ہے جس میں صحت و سلامتی کے اصولوں پر عملدرآمد یقینی بنا کر ہی حادثات سے بچا ممکن ہے ان کا کہنا تھا کہ پاکستان میں لیبر قوانین کو یکجا کرنے کی ضرورت ہے، جیسا کہ مائننگ، فیکٹری ایکٹ، ای او بی آئی ایکٹ، سوشل سیکورٹی، ڈبلیو ڈبلیو ایف ایکٹ، انڈسٹریل ریلیشنز ایکٹ وغیرہ جبکہ ورکرز کو قوانین بارے آگاہی نہ ہونے کی وجہ سے ان کا استحصال ہو رہا ہے، مائنز ایکٹ 1923 کو بھی اپ ڈیٹ کیے جانے کی اشد ضرورت ہے، پاکستانی آئین کے مطابق مزدوروں کو بنیادی حقوق فراہم کیے جائیں۔

بقیہ 24

خودکش حملہ آوروں سمیت پانچ دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا۔ اس کارروائی میں دو جوان بھی شہید ہو گئے فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق، 27 اور 28 جنوری کی درمیانی رات دہشت گردوں نے سیکورٹی فورسز کی چوکی پر حملے کی کوشش کی۔ فورسز نے جرات اور بہادری کے ساتھ اس حملے کو ناکام بنا دیا۔ دہشت گردوں نے بارودی مواد سے بھری گاڑی چوکی کی بیرونی دیوار سے ٹکرا دی، جس کے بعد فائرنگ کے تبادلے میں پانچ دہشت گرد ہلاک ہو گئے، جن میں دو خودکش حملہ آور بھی شامل تھے۔شدید مقابلے میں پاکستان کے دو بہادر سپوت، نائیک طاہر خان (39 سال، ضلع ٹانک کے رہائشی) اور لانس نائیک طاہر اقبال (26 سال، ضلع کرک کے رہائشی)، نے بہادری سے لڑتے ہوئے جام شہادت نوش کیا۔ آئی ایس پی آر نے بتایا کہ حملے کے بعد علاقے میں کلیئرنس آپریشن جاری ہے اور اس گھناؤنے عمل کے مجرموں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان کی سیکورٹی فورسز دہشت گردی کے خاتمے کے لیے پرعزم ہیں اور ہمارے بہادر جوانوں کی قربانیاں اس جدوجہد کو مزید مضبوط کرتی ہیں۔

بقیہ 25

کر راکھ ہو چکا ہے۔ حکام نے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں تاکہ آگ لگنے کی وجوہات کا تعین کیا جا سکے۔ مقامی افراد نے متعلقہ حکام سے اپیل کی ہے کہ ایسے ذخائر کو رہائشی علاقوں سے دور منتقل کیا جائے تاکہ آئندہ کسی بڑے نقصان سے بچا جا سکے۔

بقیہ 26

نہیں، عمران خان ہی پی ٹی آئی ہیں۔ ایک نجی ٹی وی کو انٹرویو میں اسد قیصر نے کہا میں پارٹی کا منتخب صوبائی صدر تھا، لیکن جب اسپیکر بنا کہا گیا سرکاری اور پارٹی عہدوں کو الگ ہونا چاہیئے، میں نے ڈیڑھ سال بعد پارٹی عہدہ چھوڑ دیا تھا۔ پرویز خٹک سیکرٹری جنرل تھے انہوں نے بھی استعفی دیا اور ان کی جگہ جہانگیر ترین اور میری جگہ اعظم سواتی صوبائی صدر بن گئے۔ علی امین وزیراعلی رہیں گے ایسی فی الحال کوئی بات نہیں ہے کہ انہیں ہٹایا جا رہا ہے، ان کی بانی پی ٹی آئی سے ملاقات بھی ہوئی ہے، اس وقت بڑے چیلنجز ہیں، میرا کوئی گروپ نہیں ہے میں عمران خان کے گروپ میں ہوں، عمران خان ہی پی ٹی آئی ہیں۔ جنید اکبر اور میرا بھائی دونوں کلاس فیلو ہیں، پشاور یونیورسٹی میں ایک ساتھ پڑھتے تھے۔ بشری بی بی ایک گھریلو خاتون ہیں ان کا سیاست سے کوئی تعلق نہیں، جب صورتحال بن جاتی ہے تو پھر اپنے حق کیلئے اور شوہر کیلئے آواز اٹھانا ان کی ذمہ داری تھی۔ میرا عمران خان کے ساتھ چھوٹے اور بڑے بھائی کا تعلق ہے، زندگی کے 29 سال عمران خان کو دیے ہیں۔ اسد قیصر نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں کوئی کرپشن نہیں ہو رہی، کرپشن پر عمران خان کی زیرو ٹالرنس ہے، اگر کرپشن ہو رہی ہے تو ثبوت سامنے لائے جائیں۔

بقیہ 27

نہ صرف مقامی صنعت کی ضروریات پوری ہوں گی بلکہ اس کی درآمد پر خرچ ہونے والے زرمبادلہ کی بھی بچت ہوگی، پاکستان ایگریکلچرل ریسرچ کونسل دواوں خوشبودار اور جڑی بوٹیوں کے پروگرام کی نیشنل پروگرام لیڈر ڈاکٹر رفعت طاہرہ نے ویلتھ پاک سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ مینتھول ایک قیمتی خوشبودار مرکب ہے لیکن مقامی پیداوار کے لیے پاکستان میں کوئی صنعت نہیں ہے۔ پودینہ مینتھول یا پودینہ کافور کو نکالنے کا ایک بڑا قدرتی ذریعہ ہے۔ پودینہ کی کاشت کے بارے میں آگاہی کا فقدان ہمارے کسانوں کو شاندار منافع سے محروم کر رہا ہے۔ بلوچستان، گلگت بلتستان اور خیبر پختونخوا صوبوں کی مٹی اور ماحول پودینہ کی کاشت کے لیے انتہائی سازگار ہے۔ مینتھول، مینتھا پودینہ پرجاتیوں میں ضروری تیل کا ایک اہم جز، مینتھا آروینسس جنگلی پودینہ اور مینتھا پائپریٹا پیپرمنٹ میں وافر مقدار میں پایا جاتا ہے۔ پاکستان میں انہیں آسانی سے اگایا جا سکتا ہے۔ڈاکٹر طاہرہ نے کہا کہ پودینہ ایک بارہماسی جڑی بوٹی ہے جو برسوں تک رہتی ہے۔ ایک بڑے علاقے میں بہت کم پودے لگانے والے مواد کے ساتھ ایک بار کاشت کی جاتی ہے، ہر دو سال بعد تھوڑا ہل چلانا کافی ہے۔ ٹھنڈے، برفانی، ٹھنڈے یا خشک موسم میں، پودینہ اپنے پتے جھاڑ دیتا ہے، لیکن جڑیں زندہ رہتی ہیں اور جنوری کے وسط میں دوبارہ اگنا شروع کر دیتی ہیں۔ پودینے کی فصل مارچ میں اپنے عروج پر ہوتی ہے اور نومبر تک اس کی کٹائی کی جا سکتی ہے۔ اسے مختلف کھیتوں میں کاشت کیا جا سکتا ہے اور ان کی ہر ماہ کٹائی کی جا سکتی ہے۔ چین اور بھارت مینتھول کی صنعت میں مارکیٹ کے بڑے ملک ہیں۔ حکومت کی سٹریٹجک کوششوں کی وجہ سے ہندوستانی مینتھول کی صنعت پروان چڑھی۔ پالیسی کے مطابق، پودینہ کا کاشتکار صرف پودینہ اگائے گا اور اسی کھیت میں مینتھول اور ضروری تیل کشید کرنے یا نکالنے کے یونٹ چلانے کے لیے حکومت کی طرف سے تربیت دی جاتی ہے۔ چین بھارت سے کہیں زیادہ پودینہ کاشت کرنے والا اور مینتھول پیدا کرنے والا ملک ہے۔ انہوں نے کہا کہ چین اور بھارت کے مقابلے میں پاکستان میں کسانوں کے لیے کوئی حکومتی مدد نہیں ہے۔ پودینہ کے چند کاشتکار صرف ایک جگہ پر کام کرتے ہیں۔ پاکستان میں مینتھول کے درآمد کنندگان اپنی درآمد اور مقامی صنعت کو سپلائی کے ذریعے اچھی آمدنی حاصل کرتے ہیں اور مینتھول اور دیگر مصنوعات کی مقامی پیداوار سے ان کے کاروبار کو خطرہ ہے۔ مینتھول کا خام مال یا پودینہ دوسرے ممالک کو برآمد کیا جاتا ہے اور اس سے بنی مصنوعات پاکستان میں مہنگے داموں فروخت ہوتی ہیں۔ غربت کے خاتمے کے لیے پودینے کے ضروری تیل نکالنے اور مینتھول کی پیداوار کو کاٹیج انڈسٹری کے طور پر اپنایا جا سکتا ہے۔ عام طور پر، ایک چھوٹا یونٹ قائم کرنے کے لیے 300,000 روپے کی رقم کافی ہوتی ہے۔ اسی یونٹ کو ایک اچھی اپ اسکیلنگ پر 10,00,000 درکار ہے۔ کمیونٹی کو بڑے پیمانے پر فائدہ پہنچانے کے لیے، مذکورہ یونٹس کو اجتماعی طور پر یا حکومتی تعاون کے ذریعے نصب کیا جا سکتا ہے۔ سائنسدان نے مزید کہا کہ مناسب مارکیٹنگ کے ذریعے، مینتھول پروڈیوسر قومی اور بین الاقوامی دونوں منڈیوں سے اچھا کاروبار حاصل کر سکتے ہیں۔ بین الاقوامی منڈیوں تک پہنچنے کے لیے متعلقہ حکومتی پلیٹ فارمز، چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری اور بزنس پروموشن ویلفیئر فاؤنڈیشنز پاکستانی مینتھول پروڈیوسرز کے لیے بہت مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔ اس صنعت کے قیام سے مقامی اور قومی معیشت کو مضبوط کرنے کے مواقع کے نئے دروازے کھلیں گے۔ ویلتھ پاک کے ساتھ مینتھول اور دیگر پودینہ سے ماخوذ مصنوعات کی مقامی پیداوار کے بارے میں بات کرتے ہوئے کیمسٹ اور تاجر ممتاز حسین میاں نے کہا کہ مینتھول اور دیگر ماخوذ مصنوعات تیار کرنے کے لیے خام پودینہ برآمد کرنے کے بجائے مقامی پروسیسنگ یونٹس کا قیام ضروری ہے۔ پاکستان میں مینتھول کی پیداوار کو مقبول بنانے کے لیے حکومت کو کم لاگت پراسیسنگ یونٹس، کنٹرول شدہ ایندھن کے نرخ، ٹیکس میں چھوٹ اور دیگر سبسڈیز دے کر اس شعبے کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اقدامات ٹکسال کے پروڈیوسرز اور سرمایہ کاروں کی حوصلہ افزائی کے لیے اہم تھے۔ حکومتی سطح پر سنجیدہ تعاون سے کام کے اچھے مواقع پیدا کرنے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ مینتھول کی پیداوار سے زرعی شعبے کو بھی تقویت ملے گی۔ مینتھول بڑے پیمانے پر مختلف صنعتی اشیا کے لیے استعمال ہوتا ہے، بشمول ذاتی نگہداشت کی مصنوعات، دواسازی، کاسمیٹکس، خوراک اور مشروبات۔ یہ بڑے پیمانے پر تمباکو کی صنعت میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ ٹکسال اور مینتھول کی مارکیٹ 2021 میں 39.13 بلین ڈالر سے 5.30 فیصد کی کمپاؤنڈ اینول گروتھ ریٹ پر سال 2029 تک 59.15 بلین ڈالر تک بڑھنے کی توقع ہے۔

بقیہ 28

شہباز شریف نے کہا کہ دولت مشترکہ ایشیا یوتھ الائنس سمٹ کی میزبانی پر خوشی ہے، حکومت اور عوام کی طرف سے شرکا کو خوش آمدید کہتا ہوں، پاکستان بانی رکن ہونے کی حیثیت سے دولت مشترکہ اور اس کے اداروں کی اہمیت کو تسلیم کرتا ہے، دولت مشترکہ رکن ممالک کے درمیان بہترین شراکت داری کا پلیٹ فارم ہے۔انہوں نے کہا کہ دولت مشترکہ کے رکن ممالک کی 60 فیصد آبادی 30 سال سے کم عمر ہے، دولت مشترکہ ممالک کا مستقبل نوجوانوں پر منحصر ہے، ہمیں نوجوانوں کی صلاحیتوں کو نکھارنا ہے، نوجوانوں کو جدید ٹیکنالوجی اور فنی تعلیم سے آراستہ کرنا ہے، نوجوان پرامن اور خوشحال مستقبل کی ضمانت ہیں۔ نوجوانوں کی بہبود اور ترقی کے حوالے سے پنجاب اور وفاق نے متعدد منصوبے شروع کیے ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان کی آبادی کا 70 فیصد 30 سال سے کم عمر نوجوانوں پر مشتمل ہے اور ہم پوری طرح سے اس صلاحیت کا ادراک رکھتے ہیں اور حوصلہ افزائی کرتے ہیں کہ یہ ایسا چیلنج ہے جسے باآسانی عظیم مواقع میں تبدیل کیا جاسکتا ہے۔شہباز شریف نے کہا کہ نوجوان صرف مستقبل کے رہنما ہی نہیں بلکہ وہ آج تبدیلی لانے والے بھی ہیں، یہ اہم ہے کہ ہم انہیں ایسے پلیٹ فارم، مواقع اور صلاحیتیں مہیا کریں کہ وہ قوم کی تعمیر اور فیصلہ سازی میں اپنا حصہ ڈال سکیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ ان کے آئیڈیاز اور توانائی ہمارے لیے مشعل راہ بن سکیں۔ شہباز شریف نے کہا کہ پنجاب ایجوکیشن انڈوومنٹ فنڈ کے ذریعے کمزور مالی وسائل کے ہونہار طلبا کو وظائف دیے گئے، اسلام آباد، گلگت بلتستان، آزاد کشمیر اور بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں دانش سکول قائم کر رہے ہیں۔ان کا کہنا تھا کہ وزیراعظم یوتھ پروگرام نوجوانوں کی ترقی و بہبود کا فلیگ شپ پروگرام ہے، میں نے اپنی تمام سیاسی زندگی میں نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے حوالے سے اقدامات اٹھائے۔قبل ازیں وزیراعظم شہباز شریف نے قومی یوتھ کونسل کے ارکان سے حلف لیا اور نوجوانوں میں ایوارڈز بھی تقسیم کیے۔

بقیہ 29

بنا کر ثابت کر دیا کہ پاکستان کے محافظ کسی بھی جارحیت کا منہ توڑ جواب دینے کی صلاحیت رکھتے ہیں وزیر اعلی نے وطن کے دو بہادر سپوتوں، نائیک طاہر خان اور لانس نائیک طاہر اقبال کی عظیم قربانی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ دونوں شہداء ہماری قوم کے ہیرو ہیں جنہوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے ملک و قوم کی حفاظت کی انہوں نے کہا کہ ان بہادر جوانوں کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور ان کے اہل خانہ کو تنہا نہیں چھوڑا جائے گا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان سیکیورٹی فورسز کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑی ہے دہشت گردی کے خلاف جنگ پوری قوت سے لڑیں گے انہوں نے کہا کہ خوارج کے خلاف جاری آپریشنز کو مزید تیز کیا جائے گا اور ان عناصر کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا جو امن کے دشمن ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی سرزمین پر دہشت گردوں کے عزائم کبھی کامیاب نہیں ہوں گے سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں ہمارے عزم کو مزید مضبوط کرتی ہیں اور حکومت عوام کی جان و مال کے تحفظ کے لیے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے میر سرفراز بگٹی نے شہداء کے اہل خانہ سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ ان کی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا اور ان کی خدمات تاریخ میں سنہری حروف سے لکھی جائیں گی۔

بقیہ 30

نہ صرف مقامی صنعت کی ضروریات پوری ہوں گی بلکہ اس کی درآمد پر خرچ ہونے والے زرمبادلہ کی بھی بچت ہوگی، پاکستان ایگریکلچرل ریسرچ کونسل دواوں خوشبودار اور جڑی بوٹیوں کے پروگرام کی نیشنل پروگرام لیڈر ڈاکٹر رفعت طاہرہ نے ویلتھ پاک سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ مینتھول ایک قیمتی خوشبودار مرکب ہے لیکن مقامی پیداوار کے لیے پاکستان میں کوئی صنعت نہیں ہے۔ پودینہ مینتھول یا پودینہ کافور کو نکالنے کا ایک بڑا قدرتی ذریعہ ہے۔ پودینہ کی کاشت کے بارے میں آگاہی کا فقدان ہمارے کسانوں کو شاندار منافع سے محروم کر رہا ہے۔ بلوچستان، گلگت بلتستان اور خیبر پختونخوا صوبوں کی مٹی اور ماحول پودینہ کی کاشت کے لیے انتہائی سازگار ہے۔ مینتھول، مینتھا پودینہ پرجاتیوں میں ضروری تیل کا ایک اہم جز، مینتھا آروینسس جنگلی پودینہ اور مینتھا پائپریٹا پیپرمنٹ میں وافر مقدار میں پایا جاتا ہے۔ پاکستان میں انہیں آسانی سے اگایا جا سکتا ہے۔ڈاکٹر طاہرہ نے کہا کہ پودینہ ایک بارہماسی جڑی بوٹی ہے جو برسوں تک رہتی ہے۔ ایک بڑے علاقے میں بہت کم پودے لگانے والے مواد کے ساتھ ایک بار کاشت کی جاتی ہے، ہر دو سال بعد تھوڑا ہل چلانا کافی ہے۔ ٹھنڈے، برفانی، ٹھنڈے یا خشک موسم میں، پودینہ اپنے پتے جھاڑ دیتا ہے، لیکن جڑیں زندہ رہتی ہیں اور جنوری کے وسط میں دوبارہ اگنا شروع کر دیتی ہیں۔ پودینے کی فصل مارچ میں اپنے عروج پر ہوتی ہے اور نومبر تک اس کی کٹائی کی جا سکتی ہے۔ اسے مختلف کھیتوں میں کاشت کیا جا سکتا ہے اور ان کی ہر ماہ کٹائی کی جا سکتی ہے۔ چین اور بھارت مینتھول کی صنعت میں مارکیٹ کے بڑے ملک ہیں۔ حکومت کی سٹریٹجک کوششوں کی وجہ سے ہندوستانی مینتھول کی صنعت پروان چڑھی۔ پالیسی کے مطابق، پودینہ کا کاشتکار صرف پودینہ اگائے گا اور اسی کھیت میں مینتھول اور ضروری تیل کشید کرنے یا نکالنے کے یونٹ چلانے کے لیے حکومت کی طرف سے تربیت دی جاتی ہے۔ چین بھارت سے کہیں زیادہ پودینہ کاشت کرنے والا اور مینتھول پیدا کرنے والا ملک ہے۔ انہوں نے کہا کہ چین اور بھارت کے مقابلے میں پاکستان میں کسانوں کے لیے کوئی حکومتی مدد نہیں ہے۔ پودینہ کے چند کاشتکار صرف ایک جگہ پر کام کرتے ہیں۔ پاکستان میں مینتھول کے درآمد کنندگان اپنی درآمد اور مقامی صنعت کو سپلائی کے ذریعے اچھی آمدنی حاصل کرتے ہیں اور مینتھول اور دیگر مصنوعات کی مقامی پیداوار سے ان کے کاروبار کو خطرہ ہے۔ مینتھول کا خام مال یا پودینہ دوسرے ممالک کو برآمد کیا جاتا ہے اور اس سے بنی مصنوعات پاکستان میں مہنگے داموں فروخت ہوتی ہیں۔ غربت کے خاتمے کے لیے پودینے کے ضروری تیل نکالنے اور مینتھول کی پیداوار کو کاٹیج انڈسٹری کے طور پر اپنایا جا سکتا ہے۔ عام طور پر، ایک چھوٹا یونٹ قائم کرنے کے لیے 300,000 روپے کی رقم کافی ہوتی ہے۔ اسی یونٹ کو ایک اچھی اپ اسکیلنگ پر 10,00,000 درکار ہے۔ کمیونٹی کو بڑے پیمانے پر فائدہ پہنچانے کے لیے، مذکورہ یونٹس کو اجتماعی طور پر یا حکومتی تعاون کے ذریعے نصب کیا جا سکتا ہے۔ سائنسدان نے مزید کہا کہ مناسب مارکیٹنگ کے ذریعے،

کوئٹہ گوادر حب اسلام آباد کراچی اور پشاور سے بیک وقت شائع ہونیوالا اردو روزنامہ
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت A.B.C Certified بلوچستان کا کثیر الاشاعت اخبار

Daily ASKAR INTERNATIONL QUETTA
MEMBER A.P.N.S
روزنامہ عسکر انٹرنیشنل کوئٹہ
چیف ایڈیٹر سید فاروق شاہ
رجسٹرڈ نمبر BC-A-21

بروز، بدھ 29 جنوری 2025

متنازعہ پیکا ایکٹ اور ڈیجیٹل نیشن پاکستان بل سینیٹ سے منظور

کیا حکومت نے متعلقہ شراکت داروں سے مشورہ کیا ہے؟، یہ قانون برائے اصلاح نہیں، قانون برائے سزا ہے، اور ہم اس کے لیے استعمال نہیں ہوسکتے

پیکا ترمیمی بل کالا قانون ہے جو نامنظور ہے۔اپوزیشن لیڈر شبلی فراز نے ایوان میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ جب کوئی نیا قانون لایا جاتا ہے تو اس کی نیت دیکھی جاتی ہے

اسلام آباد(آئی این پی)ایوان بالا میں اپوزیشن کی مخالفت کے باوجود متنازعہ پیکا ترمیمی بل 2025اور ڈیجیٹل نیشن بل 2025 منظور کر لیے گئے ۔ پی ٹی آئی اراکین کی جانب سے ایوان میں شدید ہنگامہ آرائی کی گئی جبکہ صحافیوں نے احتجاجاً ایوان بالا سے واک آوٹ کیا۔اے این پی کے ارکان بھی ایوان سے واک آوٹ کر گئے ۔ منگل کو ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر کی زیرصدارت سینیٹ اجلاس شروع ہوا،تو وفاقی وزیر رانا تنویر حسین نے پیکا ترمیمی بل کی منظوری کی تحریک پیش کی جبکہ وفاقی وزیر قانون سینیٹر اعظم نذیر تارڑ کی جانب سے ڈیجیٹل نیشن پاکستان بل منظوری کے لیے پیش کرنے کی تحریک پیش کی گئی جس پر اپوزیشن اراکین نے شدید احتجاج کیا۔اپوزیشن ارکان کی جانب سے چیئرمین ڈائس کے سامنے شدید احتجاج اور شور شرابا کیا گیا،متنازعہ پیکا ایکٹ نامنظور کے نعرے لگائے گئے ۔ اجلاس میں پی ٹی آئی اراکین اپنی نشستوں پر کھڑے ہوگئے اور پیکا ایکٹ نامنظور کے نعرے لگانے شروع کر دیئے ۔ قائد حزب اختلاف شبلی فراز سمیت دیگر اپوزیشن سینیٹرز اپنی نشستوں پر کھڑے ہو گئے اور کچھ ڈائس کے قریب پہنچ گئے ۔شبلی فراز نے اس موقع پر سیکرٹری سینیٹ کے ساتھ برہمی کا اظہار بھی کیا۔حکومت نے سینیٹر کامران مرتضی کے اعتراضات کی مخالفت کرتے ہوئے ان کی جانب سے پیش کی گئی ترامیم مسترد کردیں۔جس کے بعد سینیٹ میں ڈیجیٹل نیشن پاکستان بل منظور کرلیا گیا۔اسی دوران اے این پی کے سینیٹرز وزیر قانون کے

(بقیہ 3 اندرونی صفحہ 5 پر)

پنجگور: کاٹاگری میں فائرنگ سے ایک شخص زخمی ہوگئے

پنجگور (یو این اے)پنجگور کے علاقے کاٹاگری میں فائرنگ کے نتیجے میں ایک شخص زخمی ہوگیا۔لیویز ذرائع کے مطابق تحصیل گوارگو کے علاقے کاٹاگری میں فائرنگ سے صدام ولد بخش علی، ساکن بولان، زخمی ہوا۔زخمی کو فوری طور پر ٹیچنگ اسپتال پنجگور منتقل کردیا گیا ہے۔زخمی شخص کے بھائی نے ایک فرد کو ملزم کے طور پر نامزد کیا ہے، جس کے بعد لیویز فورس نے مزید تفتیش کا آغاز کر دیا ہے۔ فائرنگ کے واقعے کی تحقیقات جاری ہیں۔)پنجگور کے علاقے کاٹاگری میں فائرنگ کے نتیجے میں ایک شخص زخمی ہوگیا۔لیویز ذرائع کے مطابق تحصیل گوارگو کے علاقے کاٹاگری میں فائرنگ سے صدام ولد بخش علی، ساکن

(بقیہ اندرونی صفحہ 5 پر)

ملک کے مختلف علاقوں میں تیز ہواؤں کے ساتھ بارش اور برفباری کی پیشگوئی

سندھ اور بلوچستان کے بیشتر اضلاع میں موسم سرد اور خشک جبکہ بلوچستان کے شمالی اضلاع میں شدید سرد رہنے کی توقع ہے

اسلام آباد (آئی این پی) محکمہ موسمیات نے ملک کے مختلف علاقوں میں تیز ہواؤں کے ساتھ بارش اور برفباری کی پیشگوئی کر دی۔محکمہ موسمیات کے مطابق آئندہ 24 گھنٹوں میں ملک کے بیشتر علاقوں میں موسم سرد جبکہ پہاڑی علاقوں میں رات کے اوقات میں شدید سرد رہنے کا امکان ہے۔ بالائی خیبر پختونخوا، گلگت

(بقیہ 1 اندرونی صفحہ 5 پر)

وندر، صوبائی وزیر اریگیشن میر صادق عمرانی کو وندر ڈیم پراجیکٹ کے حوالے سے بریفنگ دی جارہی ہیں

اڑان پاکستان پروگرام 10 سال میں چھ شعبوں پر فوکس کرتا ہے، عالمی بینک

اڑان پاکستان پروگرام کے اہداف کے نتائج کے لئے عمل درآمد یقینی بنانا ہے،وزیراعظم سے اصلاحات کے ایجنڈے اور معاشی استحکام پر بات چیت ہوئی

کاروبار کرنے کا ماحول بہتر کر کے نجی شعبے سے سرمایہ حاصل کرنا وقت کی ضرورت ہے، اضافی وسائل کے حصول کے لئے نجی شعبے کے ساتھ مل کر کام کرنے کے لئے تیار ہیں

اسلام آباد(آئی این پی) عالمی بینک کے نائب صدر برائے جنوبی ایشیا مارٹن ریزر کے دورہ پاکستان کا اعلامیہ جاری کردیا گیا۔عالمی بینک کی جانب سے جاری اعلامیہ کے مطابق مارٹن ریزر نے پاکستان کا پانچ روز کا دورہ مکمل کر لیا ۔اڑان پاکستان پروگرام 10 سال میں چھ شعبوں پر فوکس کرتا ہے۔ مارٹن ریزر نے کہا اڑان پاکستان پروگرام کے اہداف کے نتائج کے لئے عمل درآمد یقینی بنانا ہے،وزیراعظم سے اصلاحات کے ایجنڈے اور معاشی استحکام پر بات چیت ہوئی ، پائیدار ترقی کے لئے پالیسی اصلاحات اور ضروری اقدامات پر بات چیت ہوئی، بلند اہداف حاصل کرنے کے لئے عالمی بینک کی مدد کافی نہیں ہوگی۔انہوں نے مزید کہا کہ کاروبار کرنے کا ماحول بہتر کر کے نجی شعبے سے سرمایہ حاصل کرنا وقت کی ضرورت ہے، اضافی وسائل کے حصول کے لئے نجی شعبے کے ساتھ مل کر کام کرنے کے لئے تیار ہیں۔اڑان پاکستان پروگرام 10 سال میں چھ شعبوں پر

(بقیہ 4 اندرونی صفحہ 5 پر)

کوئٹہ، پاکستان فلور ملز ایسوسی ایشن کے چیئرمین بدرالدین کاکڑ، عبدالواحد لالا، اختر کاکڑ و دیگر فیڈریشن چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے پیٹرن انچیف ایس ایم تنویر اور صدر عاطف اکرم شیخ کے ہمراہ گروپ فوٹو

حکومت کا جسٹس منصور کے فل کورٹ تشکیل سے متعلق آرڈر کو چیلنج کرنے کا فیصلہ

اٹارنی جنرل منصور عثمان اعوان نے آئینی بینچ کو وفاقی حکومت کے فیصلے سے متعلق موقف سے آگاہ کردیا

اسلام آباد (آئی این پی)وفاقی حکومت نے سپریم کورٹ کے سینئر جج جسٹس منصور علی شاہ کے ایڈیشنل رجسٹرار جوڈیشل نذر عباس کیخلاف توہین عدالت کیس کے فیصلے میں فل کورٹ کی تشکیل سے متعلق آرڈر کو چیلنج کرنے کا فیصلہ کرلیا۔اٹارنی جنرل پاکستان منصور عثمان اعوان نے آئینی بینچ کو وفاقی حکومت کے فیصلے سے متعلق موقف سے آگاہ کردیا۔سپریم کورٹ میں کسٹم ریگولیٹری ڈیوٹی کیس کی سماعت کے دوران اٹارنی جنرل نے آگاہ کیا کہ غیر آئینی فیصلہ ہونے کی وجہ سے وفاقی حکومت اسے چیلنج کرے گی۔یاد رہے کہ گزشتہ روز سپریم کورٹ نے ایڈیشنل رجسٹرار جوڈیشل نذر عباس کیخلاف توہین عدالت کیس کا فیصلہ سنایا تھا جس میں عدالت نے قرار دیا تھا کہ پریکٹس اینڈ

(بقیہ 5 اندرونی صفحہ 5 پر)

چمن اور تفتان بارڈر قائم ہوئے 78 سال ہوگئے

کوئٹہ(یو این اے) چمن اور تفتان بارڈر دونوں پاکستان کے جنوبی حصے میں واقع ہیں اور ان کا تاریخی اور جغرافیائی اہمیت ہے یہ دونوں سرحدی مقامات پاکستان اور افغانستان اور ایران کے درمیان ہیں چمن بارڈر 1947 میں قائم کیا گیا 1947 میں تقسیم برصغیر کے وقت قائم ہوا تھا، جب پاکستان اور افغانستان کے درمیان سرحد قائم ہوئی یہ بارڈر چمن شہر کے قریب واقع ہے اور پاکستان کے صوبہ بلوچستان کے ضلع چمن میں ہے۔چمن بارڈر افغانستان کے شہر قندھار سے جڑا ہوا ہے چمن بارڈر پاکستان اور افغانستان کے درمیان ایک اہم تجارتی اور سفری راستہ فراہم کرتا

(بقیہ 6 اندرونی صفحہ 5 پر)

یوٹیلیٹی اسٹورز پر چینی کی فی کلو قیمت میں اضافہ

اضافے کے باوجود یوٹیلیٹی اسٹورز پر چینی اوپن مارکیٹ سے سستی ہے، ذرائع

اسلام آباد(آئی این پی)یوٹیلیٹی اسٹورز کارپوریشن نے چینی 5روپے فی کلومہنگی کردی۔یوٹیلیٹی اسٹورز کے ذرائع کا کہنا ہے کہ یوٹیلیٹی اسٹورز پر چینی کی قیمت 140 سے بڑھا کر 145روپے فی کلو مقرر کردی گئی ہے۔ذرائع کے مطابق اوپن مارکیٹ میں قیمتیں بڑھنے کے باعث چینی کی قیمت میں اضافے کا فیصلہ کیا گیا تاہم اس اضافے کے باوجود یوٹیلیٹی اسٹورز پر چینی اوپن مارکیٹ سے سستی ہے۔وفاقی وزیر برائے صنعت و پیداوار کو کمیٹی کا سربراہ مقرر کیا گیا،وفاقی کابینہ نے کمیٹی کو ایک ہفتے کے اندر رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی ہے۔ یوٹیلیٹی اسٹورز کارپوریشن نے چینی 5روپے فی کلومہنگی کردی۔یوٹیلیٹی اسٹورز کے ذرائع کا کہنا ہے کہ یوٹیلیٹی اسٹورز پر چینی کی قیمت 140 سے بڑھا کر145روپے فی کلو مقرر کردی گئی ہے۔ذرائع کے مطابق اوپن مارکیٹ میں قیمتیں بڑھنے کے باعث چینی کی قیمت میں اضافے کا فیصلہ کیا گیا تاہم اس اضافے کے باوجود یوٹیلیٹی اسٹورز پر چینی اوپن مارکیٹ سے سستی ہے۔ وفاقی وزیر برائے صنعت و پیداوار کو کمیٹی کا سربراہ مقرر کیا گیا، وفاقی کابینہ نے کمیٹی کو ایک ہفتے کے اندر رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی ہے۔ یوٹیلیٹی اسٹورز کارپوریشن نے چینی 5روپے فی کلومہنگی کردی۔یوٹیلیٹی اسٹورز کے ذرائع کا کہنا ہے کہ یوٹیلیٹی اسٹورز پر چینی کی قیمت 140 سے بڑھا

(بقیہ 7 اندرونی صفحہ 5 پر)

حکومت کا صنعت و زراعت کے شعبوں میں سکڑاو کا اعتراف

صنعتی شعبے کی شرح نمو منفی رہی تاہم سکڑنے کی شرح گزشتہ سال کے 4.43 فیصد سے کم ہوکر 1.03 فیصد رہ گئی جو بتدریج بہتری کا اشارہ ہے

پاکستان رواں سال میں ترقی کی رفتار کو جاری رکھنے کے لیے اچھی پوزیشن میں ہے،وزارت خزانہ کی ششماہی اسٹیٹ آف اکانومی رپورٹ

اسلام آباد(آئی این پی) حکومت نے اعتراف کیا ہے کہ 3اہم حقیقی اقتصادی شعبوں میں سے 2زراعت وصنعت میں سکڑاہدف کے مقابلے میں ست معاشی نمو کا اشارہ ہے تاہم کہا ہے کہ آئی ایم ایف کی حمایت یافتہ پالیسی اصلاحات، مالیاتی نرمی اور مالی استحکام کی وجہ سے پاکستان رواں سال میں ترقی کی رفتار کو جاری رکھنے کے لیے اچھی پوزیشن میں ہے۔میڈیا رپورٹ کے مطابق وزارت خزانہ نے اپنی ششماہی اسٹیٹ آف اکانومی رپورٹ میں گزشتہ مالی سال میں فصلوں کے شعبے میں ہائی ہیں ریٹ اور بڑی فصلوں کی پیداوار میں کمی کو زراعت میں ست نمو کی وجہ قرار دیا ہے۔وزارت خزانہ نے کہا کہ اہم فصلوں کی شرح نمو میں سال کی پہلی سہ ماہی میں 11.19فیصد کمی واقع ہوئی جس کی وجہ گزشتہ مالی سال کے فصلوں کے شعبے میں ہائی ہیں ریٹ اور کپاس کی پیداوار میں 29.6فیصد، چاول کی پیداوار میں 1.2فیصد، گنے کی پیداوار میں 2.2 فیصد اور مکئی کی پیداوار میں 15.6فیصد کمی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ اگرچہ اہم فصلوں میں گندم، کپاس، چاول، مکئی اور گنے شامل ہیں، تاہم پہلی سہ ماہی میں گندم پر کوئی اثر نہیں پڑا کیونکہ اس سہ ماہی کے دوران نہ تو اس کی بوائی کی گئی اور نہ ہی کٹائی کی گئی۔ششماہی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ صنعتی شعبے کی شرح نمو منفی رہی تاہم سکڑنے کی شرح گزشتہ سال کے 4.43فیصد سے کم ہوکر 1.03فیصد رہ گئی جو بتدریج بہتری کا اشارہ ہے۔رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ مالی سال 2023 میں 0.2فیصد سکڑا کے مقابلے مالی سال 2024 میں جی ڈی پی کی 2.5فیصد شرح نمو کے نتیجے میں معاشی بحالی ممکن ہوئی اور مالی سال 2025 کی پہلی سہ ماہی میں 0.92فیصد کی مثبت نمو برقرار رہی ہے۔تاہم گزشتہ سال کے 2.3فیصد کے مقابلے میں شرح نمو سست روی کا شکار ہے جو اہم شعبوں بالخصوص زراعت میں اعتدال کی عکاسی کرتی ہے۔حکومت نے اعتراف کیا ہے کہ 3اہم حقیقی اقتصادی شعبوں میں سے 2زراعت وصنعت میں سکڑاہدف کے مقابلے میں ست معاشی نمو کا اشارہ ہے تاہم کہا ہے کہ آئی ایم ایف کی حمایت یافتہ پالیسی اصلاحات، مالیاتی نرمی اور مالی استحکام کی وجہ سے پاکستان رواں سال میں ترقی کی رفتار کو جاری رکھنے کے لیے اچھی پوزیشن میں ہے۔میڈیا رپورٹ کے مطابق وزارت خزانہ نے اپنی ششماہی اسٹیٹ آف اکانومی رپورٹ میں گزشتہ مالی سال میں فصلوں کے شعبے میں ہائی ہیں ریٹ اور بڑی فصلوں کی پیداوار میں کمی کو زراعت میں ست نمو کی وجہ قرار دیا ہے۔وزارت خزانہ نے کہا کہ اہم فصلوں کی شرح نمو میں سال کی پہلی سہ ماہی میں 11.19فیصد کمی واقع ہوئی جس کی وجہ گزشتہ مالی سال کے فصلوں کے شعبے میں ہائی ہیں ریٹ

(بقیہ 10 اندرونی صفحہ 5 پر)

جسٹس عائشہ ملک نے کسٹم ریگولیٹری ڈیوٹی کیس سے علیحدگی کی وجوہات جاری کردی

ہمیں یہ یقینی بنانا چاہیے کہ ہمارے احکامات پر عمل ہو، جسٹس عائشہ ملک

اسلام آباد(آئی این پی) سپریم کورٹ کی جسٹس عائشہ ملک نے کسٹم ریگولیٹری ڈیوٹی کیس سننے سے معذرت کی تحریری وجوہات جاری کر دیں ۔جسٹس عائشہ ملک نے اپنے نوٹ میں لکھا کہ بحیثیت جج ہمیں عدالتی احکامات اور انتظامی احکامات کے درمیان واضح فرق کو سختی سے برقرار رکھنا چاہیے اور عدالتی احکامات کی تقدس کو محفوظ اور برقرار رکھنا چاہیے، ہمیں یہ یقینی بنانا چاہیے کہ ہمارے احکامات پر عمل ہو، ہمارے احکامات کسی کے ذریعہ نظرانداز یا خلاف ورزی نہ کی جائے۔نوٹ میں لکھا گیا ہے کہ ججز کمیٹیوں نے عدالتی حکم کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے بنچ سے کیس واپس لے لیا، عدالتی حکم انتظامی احکامات

(بقیہ 11 اندرونی صفحہ 5 پر)

ٹیکسٹائل مشینری کی درآمدات میں جاری مالی سال کے پہلے 6ماہ میں سالانہ بنیادوں پر 54فیصد اضافہ

مالی سال کے پہلے 6ماہ میں مشینری گروپ کی مجموعی درآمدات پر 4.170ارب ڈالرخرچ ہوئے ہیں

اسلام آباد (آئی این پی) ٹیکسٹائل مشینری کی درآمدات میں جاری مالی سال کے پہلے 6 ماہ میں سالانہ بنیادوں پر 54 فیصد کا اضافہ ہوا ہے۔ادارہ شماریات پاکستان (پی بی ایس) کے اعدادوشمار کے مطابق جاری مالی سال کے پہلے 6 ماہ میں ٹیکسٹائل مشینری کی درآمدات پر 106 ملین ڈالرخرچ ہوئے جوگزشتہ مالی سال کی اسی مدت کے 69ملین ڈالر کے مقابلہ میں 54فیصد زیادہ ہے۔دسمبر میں ٹیکسٹائل مشینری کی درآمدات کا حجم 21 ملین ڈالر ریکارڈ کیا گیا جو دسمبر 2024 میں 12 ملین ڈالر کے مقابلہ میں 72 فیصد زیادہ ہے۔نومبر کے مقابلہ میں دسمبر میں ٹیکسٹائل مشینری کی درآمدات میں ماہانہ بنیادوں پر 14 فیصد کا اضافہ ہوا ہے۔نومبر میں ٹیکسٹائل مشینری کی درآمدات پر 18 ملین ڈالر خرچ ہوئے تھے جو دسمبر میں بڑھ کر 21 ملین ڈالر ہوگئے ۔ واضح رہے کہ مالی سال کے پہلے 6 ماہ میں مشینری گروپ کی مجموعی درآمدات پر 4.170 ارب ڈالرخرچ ہوئے ہیں جوگزشتہ مالی سال کی اسی مدت کے 3.7 ارب ڈالر کے مقابلہ میں 16 فیصد زیادہ ہے۔ٹیکسٹائل مشینری کی درآمدات میں جاری مالی سال کے پہلے 6ماہ میں سالانہ بنیادوں پر 54 فیصد کا اضافہ ہوا ہے۔ادارہ شماریات پاکستان (پی بی ایس) کے اعدادوشمار کے مطابق جاری مالی سال کے پہلے 6

(بقیہ 12 اندرونی صفحہ 5 پر)

ایل این جی کی درآمدات میں جاری مالی سال کے پہلے 6 ماہ میں سالانہ بنیادوں پر 2 فیصد اضافہ

نومبر میں ایل این جی کی درآمدات پر237ملین ڈالرخرچ ہوئے تھے جو دسمبر میں بڑھ کر346ملین ڈالر ہوگئے

اسلام آباد (آئی این پی)ایل این جی کی درآمدات میں جاری مالی سال کے پہلے 6 ماہ میں سالانہ بنیادوں پر 2 فیصد کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ادارہ برائے شماریات پاکستان اور انڈسٹری کے اعدادوشمار کے مطابق جاری مالی سال کے پہلے 6 ماہ میں ایل این جی کی درآمدات کا حجم 1.889 ارب ڈالر ریکارڈ کیا گیا جوگزشتہ مالی سال کی اسی مدت کے مقابلہ میں 2فیصد زیادہ ہے۔گزشتہ مالی سال کی اسی مدت میں ایل این جی کی درآمدات کا حجم 1.853 ارب ڈالر ریکارڈ کیا گیا تھا۔ دسمبر 2024 میں ایل این جی کی درآمدات پر346 ملین ڈالرخرچ ہوئے جو دسمبر2023 کے 387

(بقیہ 8 اندرونی صفحہ 5 پر)

سینٹرل ڈائریکٹوریٹ آف نیشنل سیونگز نے نئے بانڈز کے اجرا سے 750 ارب روپے کی بچت حاصل کی

ادارے میں اصلاحات کے لیے بھی مختلف اقدامات کیے گئے ہیں۔صارفین کے لئے اے ٹی ایم کی سہولت فراہم کردی گئی ہے

اسلام آباد (آئی این پی)سنٹرل ڈائریکٹوریٹ آف نیشنل سیونگز (سی ڈی این ایس) نے نئے بانڈز کے اجرا سے 750 ارب روپے کی بچت حاصل کی ہے۔سی ڈی این ایس کے ایک سینئر عہدیدار نے بتایا کہ رواں مالی سال کے پہلے 6 ماہ میں سی ڈی این ایس نے نئے بانڈز کے اجرا کے ذریعے 750 ارب روپے کی بچت حاصل کی ہے جو رواں سال کے لئے مجموعی ہدف کا44 فیصد ہے۔انہوں نے کہا کہ رواں مالی سال کے لئے ادارے نے1650 ارب روپے کی بچتوں کا ہدف مقرر کیا ہے جس سے ملک میں بچت کی عادت کو فروغ دینے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں اسلامی مالیات کے فروغ کے لئے بھی اقدامات کئے جا رہے ہیں۔رواں مالی سال کے لئے اسلامی مالیات کے تحت 170 ارب روپے کی بچتوں کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ گزشتہ مالی سال کے دوران ادارے نے 1742 ارب روپے کی بچتیں حاصل کی تھیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ادارے میں اصلاحات کے لئے بھی مختلف اقدامات کئے گئے ہیں۔ صارفین کے لئے اے ٹی ایم کی سہولت فراہم کر دی گئی ہے۔سنٹرل ڈائریکٹوریٹ آف نیشنل

(بقیہ 9 اندرونی صفحہ 5 پر)

اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف منعقدہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

نادرا کا خصوصی افراد اور اعضا عطیہ کرنے والوں کے لیے منفرد شناختی کارڈ جاری کرنے کا اعلان کردیا

کوئٹہ(یو این اے)نادرا کا خصوصی افراد اور اعضا عطیہ کرنے والوں کے لیے منفرد شناختی کارڈ جاری کرنے کا اعلان کر دیا نادرا ترجمان نے کہا ہے کہ نادرا کا خصوصی افراد اور اعضا عطیہ کرنے والوں کے لیے منفرد شناختی کارڈ جاری کرنے کا اعلان کر دیا حکومت پاکستان نے قومی شناختی کارڈ ایکٹ 2002 میں ترامیم کی منظوری دے دی ہے، جس کے تحت خصوصی افراد اور اعضا عطیہ کرنے والوں کے لیے منفرد شناختی کارڈز جاری کیے جائیں گے نادرا کے ترجمان کے مطابق، یہ اقدام خصوصی افراد کی سہولیات میں اضافے اور ان کی بہتر شناخت کے لیے کیا جا رہا ہے خصوصی افراد کو وہیل چیئر کے لوگو (Logo) کے ساتھ تاحیات معیاد کے منفرد شناختی کارڈ فراہم کیے جائیں گے۔مزید یہ کہ،خصوصی بچوں کے بے فارم یا نوعمر کارڈ پر بھی وہیل چیئر کا نشان شامل ہوگا تاکہ ان کی پہچان آسان ہو سکے اس کے علاوہ، اعضا عطیہ کرنے

(بقیہ 16 اندرونی صفحہ 5 پر)

اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف سے ایم این اے راجہ عثمان سرور ملاقات کررہے ہیں

ملازمین کے مسائل کے حل کیلئے تمام اقدامات اٹھائیں گے، نعمت اللہ کرد

کوئٹہ(یو این اے) گرینڈ الائنس میٹروپولیٹن کارپوریشن کے صدر نعمت اللہ کرد نے کہا ہے کہ ملازمین کے مسائل کے حل اور حقوق کے حصول کیلئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائے گا مسائل کے حل کیلئے ہر فورم پر آواز بلند کریں گے کسی بھی محکمے میں ملازمین ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے ملازمین خود کو اکیلے نہیں سمجھے بلکہ گرینڈ الائنس ان کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں حکام بالا کو چاہئے کہ وہ ملازمین کے مسائل کے حل کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھائی جائے یہ بات انہوں نے گزشتہ روز شہباز نذیر عرفان شمعون نذیر و دیگر کی میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کے آفس میں گرینڈ الائنس میٹروپولیٹن کارپوریشن میں شمولیت کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کہی اس موقع پر جنرل سیکرٹری ندیم کوکھر ،صدر اول سعادت اللہ کاکڑ، سنیئر نائب صدر حبیب الرحمٰن کاکڑ آفس سیکرٹری شہزاد رمضان اور دیگر رہنما بھی موجود تھے۔انہوں

(بقیہ 14 اندرونی صفحہ 5 پر)

کوئٹہ، نیواڈہ کے مین چورنگی پر مزدور روزگار کیلئے بیٹھے ہیں

مذاکرات کا اس وقت کوئی چانس نہیں، بیرسٹر علی ظفر

قصوروار حکومت ہے، پہلے انہوں نے تحریری طور پر ہم سے ڈیمانڈز مانگیں، میڈیا سے گفتگو

اسلام آباد (آئی این پی) پی ٹی آئی کے رہنما بیرسٹر علی ظفر نے کہا ہے کہ مذاکرات اس وقت ختم ہیں، مذاکرات کا اس وقت کوئی چانس نہیں۔پارلیمنٹ ہاؤس میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس میں قصوروار حکومت ہے، پہلے انہوں نے تحریری طور پر ہم سے ڈیمانڈز مانگیں، پھر ان کے لیڈران

(بقیہ 3 اندرونی صفحہ 5 پر)

الیکشن کمیشن آف پاکستان کی ڈیجیٹل سروسز کا افتتاح

عملے و عوام دونوں کو آسانی سے خدمات تک رسائی حاصل ہوگی، الیکشن کمیشن

اسلام آباد(آئی این پی) چیف الیکشن کمشنر نے الیکشن کمیشن آف پاکستان کی ڈیجیٹل سروسز کا افتتاح کردیا۔جاری اعلامیہ کے مطابق ڈیجیٹل سروسز کا افتتاح الیکشن کمیشن کو ڈیجیٹائز کرنے اور عوامی رابطے کو مزید موثر بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔اس موقع پر اس بات پر زور دیا گیا کہ یہ سہولیات روزمرہ کے آپریشنز کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرے گی، جس سے عملے وعوام دونوں کو آسانی سے خدمات تک رسائی حاصل ہوگی۔نئی ڈیجیٹل سروسز میں کئی داخلی ماڈیولز اور دو موبائل ایپلیکیشنز شامل ہیں جو الیکشن کمیشن اور ووٹرز کی مختلف ضروریات کو پورا کرنے کے لیے تیار کی گئی ہیں۔ان ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کی وجہ سے ورک فلو بہتر ہوتا ہے، یہ ریئل ٹائم ڈیٹا مینجمنٹ کی سہولت فراہم کرتے ہیں۔ یہ

(بقیہ 15 اندرونی صفحہ 5 پر)

26ویں آئینی ترمیم کی بنیاد ایک خط، جس نے ملک کا نظام بدل کررکھ دیا، جسٹس محسن کیانی

26ویں آئینی ترمیم کو فل کورٹ بینچ ہی سنے گا، یہ ایشو پاکستان کے عوام اور نظام کی بقا کے لیے حل ہوگا،تقریب سے خطاب

اسلام آباد(آئی این پی) سپریم کورٹ کے جج جسٹس محسن اختر کیانی نے کہا ہے کہ 26ویں آئینی ترمیم کی بنیاد ایک خط ہے، جس نے پورے ملک کا نظام بدل کررکھ دیا ہے۔ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے جسٹس محسن اختر کیانی نے کہا کہ مجھے آج بار نے صرف چائے پلانے کے لیے

(بقیہ 17 اندرونی صفحہ 5 پر)

کوئٹہ، جماعت اسلامی کے صوبائی وزیر امیر ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ فوٹوگرافر عدنان احمد کی والدہ کی وفات پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

ماحول دوست توانائی اور کاروباری سرگرمیوں کا فروغ وقت کی ضرورت ہے، سینیٹر شیری رحمٰن

دنیا کا درجہ حرارت آہستہ آہستہ بڑھ رہا ہے، موسمیاتی تبدیلی اس وقت بڑا چیلنج ہے

اسلام آباد(آئی این پی) پاکستان پیپلز پارٹی کی سینیٹر شیری رحمٰن نے کہا ہے کہ ماحولیاتی تبدیلی اس وقت بڑا چیلنج ہے، ماحولیاتی تبدیلیوں کے باعث پاکستان شدید متاثر ہوا، ماحول دوست توانائی اور کاروباری سرگرمیوں کا فروغ وقت کی ضرورت ہے۔اسلام آباد میں موسمیاتی تبدیلی کے حوالے سے منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سینیٹر شیری رحمٰن نے مزید کہا کہ دنیا میں کاربن کا اخراج بڑھ رہا ہے اور ساتھ ہی درجہ حرارت میں بھی اضافہ ہوا ہے، ہمارے پاس یہ اعداد و شمار اور معلومات دستیاب نہیں ہے کہ پاکستان پر اس کا کس تیزی سے پاکستان پر اثر ہو رہا ہے لیکن ہم یہ جانتے ہیں کہ پاکستان

(بقیہ 21 اندرونی صفحہ 5 پر)

وزیراعلی بلوچستان کی ہدایت پر تھیلیسیمیا اور ہیموفیلیا ج میں مبتلا بچوں کے علاج کے لئے مراکز قائم کرنے کا فیصلہ

صوبائی حکومت صحت کے شعبے میں انقلابی اقدامات کے لئے پرعزم ہے تاکہ ہر بچے کو معیاری علاج کی سہولت میسر ہو

لاہور (آئی این پی)وزیراعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر بلوچستان میں تھیلیسیمیا اور ہیموفیلیا جیسے موذی امراض میں مبتلا بچوں کے علاج کے لئے سندس فاؤنڈیشن کے تعاون سے مراکز قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔اس حوالے سے سیکرٹری صحت بلوچستان مجیب الرحمٰن پانیزئی نے لاہور میں سندس فاؤنڈیشن کا دورہ کیا دورے کے دوران سیکرٹری صحت نے سندس فاؤنڈیشن کے مختلف شعبہ جات کا تفصیلی معائنہ کیا اور تھیلیسیمیا اور ہیموفیلیا کے مریض بچوں سے ملاقات کی۔فاؤنڈیشن کے ڈائریکٹر خالد عباس ڈار نے سیکرٹری صحت کا استقبال کرتے ہوئے تنظیم کی خدمات اور کامیابیوں پر تفصیلی بریفنگ

(بقیہ 20 اندرونی صفحہ 5 پر)

خطے کے دیگر ممالک کے مقابلے میں پاکستان میں آج بھی شرح سود زیادہ ہے' علی عمران آصف

شرح سود کو 4 سے 5 فیصد پر لایا جائے ،مارکیٹ میں سرمائے کی قلت دور ہوگی' سینئر ایگزیکٹو کمیٹی ممبر لاہور چیمبر

لاہور(آئی این پی) سینئر ایگزیکٹو کمیٹی ممبر لاہور چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری علی عمران آصف نے اسٹیٹ بینک کی جانب سے شرح سود میں مزید کمی کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ خطے کے دیگر ممالک کے مقابلے میں پاکستان میں آج بھی شرح سود زیادہ ہے، اسٹیٹ بینک اس شرح 4 سے 5 فیصد پر لائے جس سے مقامی کاروبار ترقی کریں گے۔اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ شرح سود بلند سطح پر ہونے کی وجہ سے سرمایہ کار مارکیٹ میں مختلف کاروباروں میں پیسہ لگا کر خطرہ مول لینے کی بجائے بینکوں میں رکھنے کو ترجیح دیتے ہیں جس کی وجہ سے مارکیٹ میں سرمائے کی قلت پیدا ہوتی ہے اور گزشتہ کئی

(بقیہ 19 اندرونی صفحہ 5 پر)

لاہور، ماڈل ٹاؤن میں چوری کرنیوالی 4 خواتین کا گروہ گرفتار، 60لاکھ نقد، 30لاکھ کا سامان برآمد

منظم جرائم کے مقدمات کو ہیومن انٹیلی جنس کے ساتھ ساتھ جدید فارنزک سائنس کی مدد سے منطقی انجام تک پہنچایا جارہا ہے

لاہور(آئی این پی)لاہور پولیس کے آرگنائزڈ کرائم یونٹ ماڈل ٹاؤن نے کارروائی کرتے ہوئے چوری کی واردات کی 4 خواتین ملزمان کو گرفتار کرکے 60لاکھ روپے نقد اور 30لاکھ مالیت کی غیرملکی کرنسی، جیولری اور موبائل فونز برآمد کرلیے۔ پولیس حکام نے بتایا کہ گرفتار کی گئی خواتین میں ثنا، انعم، شہناز اور شیبا شامل ہیں، جنہوں نے ماڈل ٹاؤن کے گھر میں چوری کی واردات کی تھی، جس کی رپورٹ درج کیے جانے کے بعد پولیس ٹیم نے لاہور، قصور اور ملتان کے مختلف علاقوں سے انہیں گرفتار کیا۔ گھریلو ملازمہ ثنا اور شہناز نے اپنی ساتھی خواتین انعم اور شیبا کی معاونت سے چوری کی واردات کامیابی سے

(بقیہ 18 اندرونی صفحہ 5 پر)

کوئٹہ گوادر حب اسلام آباد کراچی اور پشاور سے بیک وقت شائع ہونیوالا اردو روزنامہ

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت A.B.C Certified بلوچستان کا کثیر الاشاعت اخبار

Daily ASKAR INTERNATIONL QUETTA MEMBER A.P.N.S

روزنامہ عسکر انٹرنیشنل کوئٹہ

چیف ایڈیٹر سید فاروق شاہ

رجسٹرڈ نمبر BC-A-21

فلسطینیوں کی ملک بدری کا منصوبہ

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے مصر اور ا?ردن سے غزہ کے مزید فلسطینی پناہ گزینوں کو جگہ دینے کا مطالبہ کرتے ہوئے غزہ کو فلسطینیوں سے خالی کرانے کا عندیہ دے دیا۔ ا?نہوں نے اقتدار سنبھالنے کے بعد کہا تھا کہ وہ مختلف انداز میں غزہ کی تعمیرِ نو چاہتے ہیں۔ بین الاقوامی میڈیا کے مطابق ا?نہوں نے ا?ردن کے شاہ عبداللہ سے ٹیلی فون پر ہونے والی بات چیت کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ غزہ مسمار شدہ مقام ہے اور وہاں لوگوں کی اموات ہو رہی ہیں۔ ڈونلڈ ٹرمپ کا مزید کہنا تھا کہ وہ عرب ممالک کے تعاون سے فلسطینیوں کیلئے مستقل یا عارضی طور پر نئی رہائش گاہیں بنانا چاہتے ہیں، اُنہوں نے ا?ردن کے علاوہ مصری صدر عبدالفتاح السیسی سے اس معاملے پر بات چیت کا ذکر بھی کیا۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ ا?ردن نے ٹرمپ کے منصوبے کو مسترد کرتے ہوئے کہہ دیا ہے کہ غزہ سے فلسطینیوں کی جبری بے دخلی کسی صورت قبول نہیں کی جائے گی۔ مصری صدر السیسی نے بھی اس کی مخالفت کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ اِس اقدام سے مصر اور اسرائیل کے مابین 1979ء کا اَمن معاہدہ خطرے میں پڑ سکتا ہے۔ اسرائیل نے البتہ اس پر ابھی تک کوئی ردِ عمل نہیں دیا ہے۔ اِس کے ساتھ ساتھ صدر ٹرمپ نے سبکدوش ہونے والے صدر جو بائیڈن کے دور میں ہونے والے فیصلے کو معطل کرتے ہوئے اسرائیل کو دو ہزار پونڈز وزنی بموں کی فراہمی کے لئے ہدایات بھی جاری کر دی ہیں، ان کے نزدیک اسرائیل قیمت ادا کر چکا ہے اس لئے اسے بم ملنا چاہئیں۔ امریکی صدر کے ''غزہ کو پاک کرنے'' کے منصوبے کو اہلِ فلسطین نے مسترد کر دیا ہے، اُن کا کہنا ہے کہ وہ اپنی تقدیر کا فیصلہ خود کریں گے اور اپنی سرزمین نہیں چھوڑیں گے۔ فلسطینی تنظیم حماس اور فلسطینی اتھارٹی نے بھی اِس بات کو قبول کرنے سے اِنکار کر دیا ہے۔ حماس نے تو امریکی صدر کے اِس منصوبے کو فلسطینیوں کو ا?ن کی سرزمین سے جبری بے دخلی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ غزہ سے نقل مکانی کی کوئی پیش کش قابلِ قبول نہیں، چاہے یہ تعمیرِ نو کے نام ہی پر کیوں نہ ہو، یہ صیہونی عزائم کی تکمیل کے مترادف اور فلسطینی عوام کے حقوق اور آزادی کے خلاف ہے۔ حماس کے بیرون ملک نائب سربراہ نے بھی اِس جبری ہجرت کی تجویز کو قبول کرنے سے انکار کر دیا، ان کا کہنا تھا کہ غزہ میں فلسطینیوں نے اپنی سرزمین کے تحفظ کے لئے 15 ماہ موت، خونریزی اور تباہی و بربادی کا سامنا کیا، معاملہ علاقے کا محاصرہ ختم کرکے فلسطینیوں کی اپنے گھروں میں واپسی کا ہے، فلسطینی اپنے تباہ شدہ گھروں کی تعمیرِ نو خود کریں گے۔ حماس اور اسرائیل کے مابین جنگ بندی معاہدے کے بعد غزہ کے رہائشیوں کو یہ اُمید تھی کہ وہ اپنے گھروں کو واپس لوٹ جائیں گے لیکن ابھی تک ایسا ممکن نہیں ہو سکا، اسرائیلی فوج نے غزہ کی جانب جانے والی راہداری کو بند کر رکھا ہے، فلسطینیوں کو وہاں سے گزرنے کی اجازت نہیں ہے۔ وسطی غزہ میں الرشید روڈ پر جب فلسطینی اپنے گھروں کو واپس جانے کے لئے جمع ہوئے تو مبینہ طور پر وہاں گولیاں چلا دی گئیں جس سے ایک فلسطینی شہید جبکہ متعدد زخمی ہو گئے۔ اسرائیلی وزیرِاعظم بینجمن نیتن یاہو اور اسرائیلی فوج کے ترجمان کا موقف ہے کہ یہ نیٹ ساریم کراسنگ کو ا?س وقت تک نہیں کھولا جائے گا جب تک خاتون یرغمالی اربیل یہود کو رہا نہیں کیا جاتا۔ خوش آئند بات ہے کہ فلسطینیوں کی ایک مزاحمتی تنظیم اسلامک جہاد موومنٹ اور اسرائیل کے مابین اربیل یہود کی رہائی کے لئے معاہدہ طے پا گیا ہے جس کے مطابق اربیل یہود کو 30 فلسطینی قیدیوں کے بدلے آئندہ ہفتے سے قبل رہا کر دیا جائے گا۔ حماس اور اسرائیل کے مابین جنگ بندی کا حالیہ معاہدہ بہت مشکل سے طے پایا ہے، پندرہ ماہ سے جاری جنگ کسی نہ کسی طرح تھمی تو ہے، ایسے میں امریکہ جیسی سپر پاور کی قیادت کو دانشمندی اور بصیرت سے کام لینے کی ضرورت ہے۔ یہ اَمر افسوسناک بلکہ تشویشناک ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اسرائیل کے ظلم پر اس سے باز پرس کرنے کی بجائے اُلٹا فلسطینیوں پر دباؤ ڈالنے کے لئے ان کی اپنے گھروں سے جبری بے دخلی کا منصوبہ پیش کر دیا ہے، ابھی تو ان کی صحیح طرح سے واپسی بھی شروع نہیں ہوئی ہے، تباہ حال فلسطینیوں نے ٹھیک طرح سے سکون کا سانس بھی نہیں لیا، ابھی تو ملبے سے لاشیں نکالی جا رہی ہیں کہ ان کو ایک اور آزمائش میں ڈالنے کی ٹھان لی گئی ہے۔ تباہ حال فلسطینی طویل جنگ کے بعد، 46 ہزار شہادتوں اور ایک لاکھ سے زائد زخمی ہونے کے باوجود اپنی زندگی

دوسری شادی

ناصر بشیر

میرے کالم کے عنوان کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ میں خاکم بدہن، دوسری شادی کے فضائل بیان کرنے والا ہوں۔ یہ تو ایک ایسے آدمی کا خوش گوار المیہ اور تجربہ ہے جسے ایک ہی دن میں دو دو شادیاں بھگتانا پڑتی ہیں۔ ان دنوں لاہور ہی نہیں بلکہ پورے پاکستان میں شادیوں کا سیزن چل رہا ہے۔ اس کا ایک سبب تو یہ ہے کہ چند دن کے بعد رمضان المبارک کا مہینہ شروع ہونے والا ہے۔ دوسرا سبب یہ کہ سردی اپنے جوبن پر ہے۔ ہر کنوارا یہی سمجھتا ہے کہ سردی کا اصل فائدہ شادی شدہ لوگوں ہی کو ہوتا ہے۔ ہمارے سب سے بڑے مزاح نگار مشتاق احمد یوسفی نے بھی شاید اسی لیے لکھا تھا کہ سردی روئی سے جاتی ہے یا دوئی سے۔ شادیوں کے مدعوئین البتہ کچھ کچھ پریشان ہیں۔ مہینے کے آخری دن چل رہے ہیں۔ سرکاری اور نجی اداروں میں ملازمتیں کرنے والے لوگ ان دنوں پہلی تاریخ کا انتظار کر رہے ہیں۔ پہلی تاریخ تو سراب کی طرح دور بہت دور ہوتی چلی جا رہی ہے۔ آنے کا نام ہی نہیں لے رہی لیکن ہر دوسرے دن ایک نئی شادی کا دعوت نامہ وٹس ایپ پر موصول ہو جاتا ہے۔ اس وقت شدید پریشانی لاحق ہونے لگتی ہے جب ایک ہی دن اور ایک ہی وقت میں دو شادیوں کے بلاوے آ جاتے ہیں۔ ستم اس پر یہ کہ ایک تقریب مشرق میں ہوتی ہے دوسری مغرب میں اور اس مشرق و مغرب کے درمیان بے ہنگم ٹریفک کا ہجوم بھی ہوتا ہے۔ مجھے بھی کل ایسی ہی دو شادیوں میں شریک ہونا پڑا۔ دونوں ہی ایسی شادیاں تھیں کہ کوئی معقول یا نامعقول بہانہ بنا کر ان میں شرکت سے بچنا محال تھا۔ پہلی شادی ملک کے سب سے بڑے اور پرانے کارٹونسٹ جاوید اقبال کے اکلوتے فرزند ارج مند ذوہیب اقبال کے ولیمے کی تھی۔ یہ تقریب انھوں نے جاتی عمرہ کے سامنے واقع ایک ہرے بھرے اور پرفضا گاؤں مانک میں اپنے فارم ہاؤس کے وسیع و عریض میدان میں رکھی تھی۔ میں بھاگم بھاگ ان کی طرف جانے کے لیے نکلا۔ گوگل میپ نے اس بار بھی وہی حرکت کی جو یہ ہر بار کرتا ہے۔ اس نے مجھے منزل سے بہت دور لے جا کر کھڑا کر دیا۔ ادھر ادھر نظر دوڑائی تو ارد گرد کچھ بھی نظر نہ آیا۔ ایک دوست کو فون کیا تو انھوں نے بتایا کہ واپس آوء□۔ تقریبا" سوا دو بجے میں جاوید اقبال صاحب کے فارم ہاؤس پر پہنچ گیا۔ انھوں نے دولھا میاں کے ساتھ استقبال کیا۔ میرے دیرینہ دوست اور پی۔ ٹی وی کے ایگزیکٹو پروڈیوسر سید محسن جعفر اور مظفر آباد آزاد کشمیر کے ایس۔ ایس۔ پی چودھری عطا محمد بھی موجود تھے۔ جاوید اقبال صاحب اور ان کے بیٹے کو مبارک باد دے کر دوسری شادی کے لیے نکل کھڑا ہوا۔ یہ میرے دیرینہ دوست ڈاکٹر سعید الہی کے فرزند ارج مند یحییٰ الہی کے ولیمے کی تقریب تھی جو پنجاب یونیورسٹی کے گراونڈ میں رکھی گئی تھی۔ خیال تھا کہ تین بجے تک وہاں پہنچ پاؤں گا جب کھانے کی طشتریاں اور کشتیاں سمیٹی جا چکی ہوں گی۔ تب مجھے پنجابی کی وہ کہاوت بھی رہ رہ کر یاد آ رہی تھی جس کے مطابق دو گھروں کا مہمان ہمیشہ بھوکا رہ جاتا ہے۔ سڑکوں پر بے پناہ ٹریفک کے سمندر کا سینہ چیرتا ہوا پنجاب یونیورسٹی پہنچا تو کھلا کہ پاکستانیت کے جذبے کے تحت تقریب تاخیر کا شکار ہو چکی ہے اور لوگ ابھی کھانا کھلنے کے منتظر ہیں۔ ہزار دو ہزار مہمان وہاں موجود تھے۔ جو ذرہ جس جگہ تھا، وہیں آفتاب تھا۔ ڈاکٹر سعید الہی صاحب کو بہت مشکل سے تلاش کیا اور مبارک باد کے قیمتی لفظ ان کی سماعت کی جیب میں ڈالے۔ اس شادی میں سب سے پہلی ملاقات پنجاب یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر محمد علی شاہ صاحب اور پرو وائس چانسلر ڈاکٹر خالد محمود صاحب سے ہوئی۔ وہ چونکہ اپنے بارے میں میری لکھی ہوئی نظم پڑھ چکے تھے اس لیے انھوں کمال مہربانی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے آفس میں کافی پینے کی دعوت دی جو ظاہر ہے کہ کسی بھی طور ٹالی نہیں جا سکتی۔ اس نظم کے کے دو شعر دیکھیے: رئیس جامعہ پنجاب بن کے آیا ہے وہ جس پہ رحمت ربِ العلیٰ کا سایہ ہے دیا گیا ہے محمد علی کا نام اسے نصیب اپنا در پنجتن سے لایا ہے ڈاکٹر سعید الہی صاحب نے مجھے بتا دیا تھا کہ میرے اور سب کے محترم مجیب الرحمٰن شامی صاحب اور ڈاکٹر امجد ثاقب کہاں براجمان ہیں اس لیے میں بھی ان کے پہلو میں جا بیٹھا۔ شامی صاحب کے تمام فرزندان خوش خیال اور روزنامہ "پاکستان" کے گروپ ایگزیکٹو ایڈیٹر محمد نوشاد علی اور تجزیہ کار حفیظ اللہ نیازی بھی وہیں موجود تھے۔ یہ کنج عافیت اگرچہ ٹیل پر تھا لیکن "پانی" کا بہاو یہاں خاصا تیز تھا۔ کھانا کھایا اور رج کر کھایا۔ پہلی بار یہ کہاوت جھوٹ لگنے لگی کہ دو گھروں کا مہمان بھوکا رہتا ہے۔

ملتان میں ایک اچھی روایت کا آغاز

نسیم شاہد

62 سال پہلے جب ڈاکٹر اسلم انصاری اورینٹل کالج پنجاب یونیورسٹی لاہور میں اپنے ساتھ روا رکھی گئی ناانصافی سے دلبرداشتہ ہو کر ملتان واپس آئے تھے تو اس وقت شاید ان کے وہم وگماں میں بھی یہ نہ ہو کہ اس شہر اولیاء میں ان کی زندگی کے لئے رفعتوں کے کتنے سامان موجود ہیں۔ اس شہر میں رہ کر انہوں نے جس سکون اور لگن سے ادبی کام کیا، جو جہان فکر وخیال تعمیر کئے، آج ان کی پوری اردو ادبی دنیا میں نظیر نہیں ملتی۔ وہ سب لوگ ان کے سامنے بونے ثابت ہوئے جنہوں نے ان کا راستہ روکنے کی کوشش کی، ان کا حق مارا۔ چند روز پہلے ملتان کے احباب فکر ودانش کی طرف سے انہیں اس طرح خراج عقیدت پیش کیا گیا کہ ملتان آرٹس کونسل کے مرکزی ہال کو ان کے نام سے منسوب کر کے ''ڈاکٹر اسلم انصاری آڈیٹوریم'' بنا دیا گیا۔ یہ وہ ملتان آرٹس کونسل ہے جس کا قیام 1975ء میں ہوا اور ڈاکٹر اسلم انصاری ڈیپوٹیشن پر اس کے پہلے ریذیڈنٹ ڈائریکٹر بنائے گئے۔ اس منصب پر فائز ہو کر انہوں نے اس نوزائیدہ ادارے کو مضبوط بنیادوں پر کھڑا کیا اور ملتان کی تہذیب وثقافت، موسیقی، ادب اور فنون لطیفہ کی تمام اصناف کا گڑھ بنا دیا۔ وہ خداداد تخلیقی صلاحیتوں کے مالک تھے۔ ایک تخلیق کار کے طور پر ان کی صلاحیتوں کا تو سبھی اعتراف کرتے ہیں، تاہم آرٹس کونسل کے منتظم کی حیثیت سے انہوں نے اپنی بے پناہ انتظامی صلاحیتوں کا مظاہرہ بھی کیا۔ اس وقت جو آرٹس کونسل کی پرشکوہ عمارت موجود ہے۔ اس کا سہرا سابق بیورو کریٹ اور افسانہ و ناول نگار طارق محمود کو جاتا ہے۔ تاہم اس حوالے سے ان کی جن لوگوں سے مشاورت ہوئی ان میں ڈاکٹر اسلم انصاری کا نام بھی سرفہرست ہے۔ کچھ عرصہ پہلے جب ڈاکٹر اسلم انصاری 85 سال کی عمر میں دنیا سے رخصت ہوئے تو ملتان کی ادبی و ثقافتی تنظیموں، شخصیات اور شہر کے نمائندہ حلقوں کی طرف سے یہ مطالبہ کیا گیا کہ ملتان آرٹس کونسل کے ہال کو ڈاکٹر اسلم انصاری کے نام سے منسوب کیا جائے۔ شہر پر ان کا حق بھی ہے اور قرض بھی۔ جس کے بعد ملتان آرٹس کونسل کی گورننگ باڈی نے ایک متفقہ قرارداد کے ذریعے یہ تجویز منظور کر کے پنجاب حکومت کے محکمہ اطلاعات وثقافت کو بھیجی، جہاں سے باقاعدہ منظوری ملنے کے بعد اس کے آڈیٹوریم کو ڈاکٹر اسلم انصاری آڈیٹوریم قرار دے دیا گیا۔ اس موقع پر جو تقریب ہوئی، اس میں شہر کے ادیبوں، شاعروں کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔ کمشنر ملتان عامر کریم خان جو چند دن پہلے ہی ملتان میں تعینات ہوئے ہیں اور انہوں نے ملتان کی تعمیر وترقی کے حوالے سے اپنی اسی انگ کو از سر نو شروع کیا ہے جس کا آغاز انہوں نے چند سال پہلے ڈپٹی کمشنر ملتان کی حیثیت سے کیا تھا، آرٹس کونسل میں ہونے والی اس تقریب کے مہمان خصوصی تھے۔ انہوں نے اس موقع پر ڈاکٹر اسلم انصاری کو بھرپور خراج عقیدت پیش کیا۔ ان کا کہنا تھا ادب کے شعبے میں ڈاکٹر اسلم انصاری کی خدمات متقاضی ہیں کہ انہیں اس سے بھی بڑے اعزاز سے نوازا جائے۔ عامر کریم خان کا کہنا تھا ادیب وشاعر کسی معاشرے کا سب سے قیمتی حصہ ہوتے ہیں۔ ان کی پذیرائی خود معاشرے کے لئے ایک اعزاز کی حیثیت رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا بطور ڈپٹی کمشنر انہوں نے ملتان کے نامور ادیبوں شاعروں کی رہائش گاہوں پر نام کی تختی لگانے کا سلسلہ شروع کیا تھا، تاکہ ان کے ارد گرد رہنے والوں کو علم ہو ان کے ساتھ کتنی بڑی شخصیت رہتی ہے، اس سلسلے کو دوبارہ شروع کیا جائے گا۔ اس تقریب کی ایک خاص بات یہ تھی کہ معروف لوک گلوکارہ ثریا ملتانیکر اور ان کی بیٹی راحت ملتانیکر نے ڈاکٹر اسلم انصاری کی غزلیں ساز وآواز کے ساتھ سنائیں اور تقریب کو یادگار بنا دیا۔ ڈاکٹر اسلم انصاری کی وفات کے بعد ان کی یاد میں کئی پروگرام ہو چکے ہیں، اسلام آباد میں اکادمی ادبیات، لاہور میں ایجوکیشن کالج یونیورسٹی کے شعبہ اردو، ملتان میں آرٹس کونسل کی ادبی بیٹھک، فیصل آباد اور ساہیوال میں بھی ان کی شخصیت وفن کی تفہیم کے لئے تقریبات ہو چکی ہیں۔ فارسی، اردو، انگریزی اور سرائیکی میں انہوں نے جو گراں قدر تخلیقی اثاثہ چھوڑا ہے، وہ ہمیشہ علم کی لو دیتا رہے گا۔ کلام اقبال ? پر ان کی تنقیدی وتحقیقی کتابیں اقبالیات کے حوالے سے ایک بڑے کام کی حیثیت رکھتی ہیں۔ شاعری کے میدان میں انہیں جو منفرد مقام حاصل ہو چکا ہے، اس کی مثال کسی دوسرے شاعر کے ہاں نظر نہیں آتی۔ اپنی 85 برس کی عمر میں ڈاکٹر اسلم انصاری نے آخر دم تک تخلیقی عمل کا سلسلہ جاری رکھا۔ ان کی شاعری کی تفہیم ابھی ہونا باقی ہے۔ غزل میں ان کے پائے کا شاعر پورے ادبی منظر پر نظر نہیں آتا۔ وہ ناصر کاظمی، احمد مشتاق کے ہم عصر تھے تاہم ان کا لب ولہجہ ان دونوں سے مختلف ہے۔ ڈاکٹر نجیب جمال جو ڈاکٹر اسلم انصاری کے بہت قریب رہے اور انہوں نے ان کے شعری ونثری ادب پر گہری نظر بھی رکھی، کہتے ہیں کہ ڈاکٹر اسلم انصاری نے جو ادب تخلیق کیا ہے، اسے کسی بھی عالمی معیار کے ادب سے کمتر قرار نہیں دیا جا سکتا۔ وہ صحیح معنوں میں ایک نابغہ شخصیت تھے۔ ان کی شخصیت میں ایک صوفی، مفکر اور شاعر کے اوصاف جمع ہو گئے تھے۔ ایسے تخلیق کار کے قلم سے جو ادب تخلیق پاتا ہے، وہ آفاقی ادب ہوتا ہے، جو زبان کی سرحدوں سے نکل کر انسانی تہذیب وتاریخ کی وسعتوں کا پیامبر بن جاتا ہے۔ ڈاکٹر اسلم انصاری کے نام ملتان آرٹس کونسل کا ہال منسوب کرنے پر مجھے چند ماہ پہلے لاہور میں ہونے والی ایک تقریب یاد آئی جو اردو کے معروف شاعر و دانشور صوفی تبسم کے 125 سالہ جشنِ ولادت پر منعقد ہوئی تھی۔ اس تقریب میں معروف صحافی دانشور جناب مجیب الرحمٰن شامی نے یہ تجویز پیش کی تھی کہ صوفی تبسم کی الحمراء آرٹس کونسل کو بنانے کے سلسلے میں خدمات کے پیش نظر اس کا ایک ہال ان کے نام سے منسوب کیا جانا چاہیے۔ میں اس تقریب کی نظامت کر رہا تھا اور مجھے یاد ہے ہال میں موجود تمام حاضرین نے جناب مجیب الرحمٰن شامی کی اس تجویز کی بھرپور تائید کی تھی، پنجاب حکومت کے محکمہ اطلاعات وثقافت کو اس طرف توجہ دینی چاہیے۔ اگر ملتان میں ایک اچھا کام ہوا ہے تو لاہور میں بھی ہونا چاہیے۔ صوفی تبسم کی پوتی ڈاکٹر فوزیہ تبسم بتاتی ہیں کہ انہوں نے اس حوالے سے کئی بار الحمراء انتظامیہ کی توجہ دلائی ہے مگر شنوائی نہیں ہو رہی۔ ممتاز دانشور و سفرنامہ نگار رانا محبوب اختر جن کی ڈاکٹر اسلم انصاری کے ساتھ گہری رفاقت تھی، ان پر ایک جامع کتاب مرتب کر رہے ہیں، جن میں ملک بھر کی بڑی بڑی ادبی شخصیات کے مضامین شامل ہوں گے۔ اس کے ادارتی بورڈ میں شوکت اشفاق، ڈاکٹر الیاس کبیر اور میں بھی شامل ہوں گے۔ رانا محبوب اختر نے ڈاکٹر اسلم انصاری کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرنے کے لئے یہ تجویز بھی دی ہے کہ بہاء الدین ذکریا یونیورسٹی کے شعبہ اردو میں ایک اسلم انصاری چیئر قائم کی جائے۔

جہانِ کرگس

ڈاکٹر فوزیہ تبسم

ڈاکٹر احمد توفیق جیلانی کی خوبصورت آٹو بائیوگرافی بہ عنوان جہانِ کرگس مجھے ارشد محمود بھائی نے دی جو رشتے میں میرے کزن ہیں اور احمد توفیق جیلانی صاحب کے ساتھ ان کی دوستی 62 سالوں پر محیط ہے۔ جیلانی صاحب کی 445 صفحوں کی کتاب دیکھتے ہی میں کچھ ٹھٹھکی کہ یہ کتاب اپنی گوناگوں مصروفیات کے باعث کیسے پڑھ سکوں گی اور پھر اس پر اپنی رائے دینا اس سے بھی مشکل کہ میرے معمولات ہر پل مجھے گھیرے رکھتے ہیں مگر ارشد محمود بھائی کی محبت جو وہ مصنف سے رکھتے ہیں اور کتاب کی رونمائی میں ان کی وارفتگی دیکھتے ہوئے میں نے خوشی اور محبت سے اس کتاب کو قبول کیا اور اسے پوری توجہ اور خلوص سے پڑھا۔ کئی سالوں پر محیط ادبی خدمات کے بارے میں اہلِ دل سے لے کر اہلِ فکر ونظر تک جو رائے قائم کی جاتی ہے انہیں ترتیب دینا اور ان کو ادبی محاسن کے دائرے میں لانا آپ کے لئے جوئے شیر لانے سے کم نہیں ہوتا۔ بہرحال میں اتنا کہوں گی کہ جیلانی صاحب تو فوجی بھائی ہیں مگر اس کے ساتھ ساتھ آپ ادب کے بھی ایک ذمہ دار اور مخلص سپاہی ہیں۔ احمد توفیق جیلانی کی کتاب ''جہانِ کرگس'' ایک منفرد آٹو بائیو گرافی ہے وہ ایسے تخلیق کار ہیں جن کا مزاج سچائی، بے نیازی، آزادی اور حرمت جیسے عناصر سے بنا ہے۔ وہ وقت کے بے کنار صحرا میں اس طرح سفر کرتے ہیں کہ ان کے نقشِ قدم کی تہہ سے ہزاروں آفتاب ابھرتے ہیں۔ گویا ایک سلسلہء نور ہے جو زمان ومکان پر محیط ہے نہ کسی کا پابند نہ کسی کا اسیر، خوش خرامی کے سحر میں ملفوف، خود میں مکمل، ان کی تحریر یہ واضح کرتی ہے کہ ان کی انگلیاں نگار وقت کی نبض پر ہیں اور اس متحرک عمل سے وہ اس کے دل کی توانا دھڑکنوں تک بخوبی پہنچ رہے ہیں اور وہی رقم کر رہے ہیں جو ان کے گرد و پیش ظہور پذیر ہوتا رہا ہے یعنی ان کا آئینہ احساس سارے مناظر کو سمیٹ رہا ہے اور وہ انہیں آئندہ زمانوں کے لئے محفوظ کر رہے ہیں۔ ان کی کتاب انسانی زندگی کی صباحت و لطافت شگفتگی و بوسیدگی کی ایک ایک تاریخ بیان کرتی ہے جس میں ان کے الفاظ مثبت تاثر کے حامل دکھائی دیتے ہیں۔ بقول شاعر: تمام کھڑکیاں دروازے کھول ڈالے مگر گھسا ہوا تھا جو گھر میں دھواں وہ کم نہ ہوا میں نے جہانِ کرگس کے مطالعہ کے دوران شگفتہ الفاظ میں معنی کی تہہ داریوں کے ایک جہانِ ہوش رُبا کے وجود کو محسوس کیا۔ اس طرح کہ جیسے عصرِ رواں کے زندہ متحرک لمحے میرے سامنے قطار اندر قطار آئینے لئے ہوئے ایستادہ ہوں اور مجھے ان عکسوں کا نظارا کرا رہے ہوں جن کے رگ وپے میں ادیب کے افکار کی قوس وقزح جھلک رہی ہو، ان کے خوبصورت الفاظ میں معانی کی ایک بے کراں اور عظیم الشان دنیا آباد ہے۔ ان کی تحریر میں شگفتگی اور مزاح کا عنصر نمایاں ہے جو ان کے انفرادی اسلوب تراشنے میں مددگار ثابت ہوا ہے۔ فوجی ہونے کی وجہ سے ان کے اندر خود اعتمادی ہونا ایک فطری عمل ہے مگر بے پایاں تخلیقی صلاحیتوں کی آگہی نے بھی ان میں چار چاند لگا دیئے ہیں۔ تحریر کی ساخت میں برمحل الفاظ کے استعمال کا قرینہ، جذبات اور احساسات کی سچائی انسانوں کو پڑھنے اور سمجھنے کا فن اور الفاظ کی جادوگری یہ ان سب تخلیقی رموز سے واقف ہیں۔ بقول شاعر: میں اس سے نظریں ملاتے ہوئے بھی ڈرتا ہوں کہ آنکھوں آنکھوں میں وہ ذہن پڑھنے لگت ہے احمد توفیق جیلانی کی تحریر میں نفاست اور تہذیبی رچاؤ ہے وہ سماجی قدروں کی گہری معنویت کو اجاگر کرتے ہیں۔ معاشی اور سیاسی اسباب سے پیدا ہونے والی صورت حال کا حوالہ بھی دیتے ہیں جس بددیانتی اور فریب کاریوں سے آج ہمارا معاشرہ گزر رہا ہے۔ وزیر اطلاعات عظمیٰ بخاری نے میڈیا ورکرز کو وقت پر تنخواہ نہ دینے والے اداروں کے حوالے سے اہم بیان دیدیا جیلانی صاحب کا خاندان 1947ء میں فیروزپور انڈیا سے ہجرت کے بعد راولپنڈی میں آباد ہوا ہمارے خاندان نے بھی امرتسر سے ہجرت کی ہم ساری زندگی اپنی پڑدادی، دادا اور رشتہ داروں کے علاوہ والدین سے بھی پارٹیشن کی کئی دردناک کہانیاں بچپن ہی سے سنتے چلے آ رہے ہیں۔ بھرا گھر چھوڑ کر صوفی تبسم کی بہن جو ارشد بھائی کی نانی جان تھیں گھر کی صرف چابیاں ہی ساتھ لا سکیں ان کا خیال تھا کہ وہ دوبارہ امرتسر جائیں گی کیونکہ سب ہی یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ پاکستان تو دہلی تک ان کو ملنے والا ہے۔ یہ واقعہ سناتے ہوئے سب بے حد غمگین ہو جاتے مگر مجھے معلوم نہیں کہ جیلانی صاحب کی والدہ نے ان سے یہ بات کیوں چھپائے رکھی جو بات انہیں بچپن میں معلوم ہونا چاہیے تھی وہ بچپن تک ان سے مخفی رہی۔ ان کی کتاب میں سب سے زیادہ تکلیف دہ بات ان کے بھائی میجر طاہر محمود جیلانی کا شہید ہونا اور پھر ان کے جسد خاکی کا نہ ملنا ان کا اس کرب ناک واقعہ کو تحریر کرنا واقعی میں ایک جان لیوا حوصلہ ہوگا۔ ''جہانِ کرگس'' احمد توفیق جیلانی کی خوبصورت آٹو بائیوگرافی ہے اگر آپ کو یہ کتاب میسر آئے تو ضرور پڑھیئے۔

صرف آٹھ ماہ زندہ رہنے والا ''القادر یونیورسٹی ٹرسٹ''

عرفان صدیقی

190 ملین پاؤنڈ کے عدالتی فیصلے میں ''القادر یونیورسٹی پراجیکٹ ٹرسٹ'' کو جعلی (SHAM) ٹرسٹ قرار دیا گیا ہے جو بحریہ ٹاؤن کے مالک، ملک ریاض حسین سے، 170 ملین ڈالر کے عوض زمین، نقد رقوم اور متعدد دیگر مفادات بٹورنے کی خاطر پُرفریب چھتری کے طور پر قائم کیا گیا۔ میں نے 'القادر ٹرسٹ' کے حوالے سے تحقیق وجستجو کی تو ''صاف چلی شفاف چلی'' کی قبائے تقدیس تار تار ہوتی گئی اور اُس کے ''صادق وامین'' سربراہ کے سر پہ سجی دستارِ صداقت وامانت کے پیچ کھلتے چلے گئے۔ عدالتیں اپنی جگہ، ہمارا نظامِ انصاف اپنی جگہ، سیاست اپنی جگہ، نفرتیں اور محبتیں اپنی جگہ، تعصب میں لت پت تجزیے اپنی جگہ، جھوٹ کے انبار اور گالیوں کے طومار اپنی جگہ، اٹل اور دوٹوک حقیقت یہ ہے کہ القادر یونیورسٹی ٹرسٹ یا 190 ملین پاؤنڈ کیس ہماری 78 سالہ تاریخ میں کرپشن کی سب سے بڑی واردات ہے جس نے وزیراعظم ہاؤس میں جنم لیا اور وزیراعظم کی قیادت میں بدعنوان رفقا کی معاونت سے پروان چڑھی۔ میں بدعنوانی اور عہدے کے انتہائی متعفن استعمال کی اس پُرتحیر داستان کو ایک طرف رکھتے ہوئے، اپنی بات القادر یونیورسٹی ٹرسٹ تک محدود رکھنا چاہتا ہوں۔ 2018ء میں جب برطانیہ کی 'نیشنل کرائم ایجنسی' نے بحریہ ٹاؤن کے کچھ مشکوک کھاتوں پر کام شروع کیا تو وزیراعظم عمران خان کے رفیق خاص اور اثاثہ جات بازیابی یونٹ کے سربراہ شہزاد اکبر کی رال ٹپکی۔ انہیں ایک بڑے شکار کی بو آئی۔ انہوں نے وزیراعظم کو اعتماد میں لے کر لندن کے متعدد دورے کئے۔ ملک ریاض حسین سے ملاقاتیں کیں۔ مفاہمت کی یادداشت (MoU) مرتب ہوگئی۔ ''صداقت وامانت'' کا باب فضیلت کھل گیا۔ ملک صاحب کو 171 ملین پاؤنڈز دینے کی پختہ ضمانت کے بعد زرِرشوت (Kickback) کی وصولی کا عمل شروع ہوگیا۔ کابینہ سے لفافہ بند منظوری سے مہینوں قبل، اپریل 2019ء میں سوہاوہ (ضلع جہلم) میں 458 کنال 4 مرلہ، 58 مربع فٹ زمین، عمران خان کے رفیق خاص ذُلفی بخاری کے نام کر دی گئی۔ اس کی کاغذی قیمت 6 کروڑ 60 لاکھ، 50 ہزار بتائی گئی۔ اگلے ہی ماہ، 5 مئی کو عمران خان نے، اس زمین پر القادر یونیورسٹی کا سنگِ بنیاد رکھ دیا۔ صوفی ازم کی تبلیغ وترویج کے لئے اسے غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانی رحمتہ اللہ علیہ کے نام سے منسوب کر دیا گیا۔ اُس وقت تک القادر ٹرسٹ کا کوئی وجود نہیں تھا۔ زمین پر قبضہ مستحکم کرنے کے کم وبیش سات ماہ بعد دنیا کی پارلیمانی تاریخ کا عجیب وغریب واقعہ رونما ہوا جب وزیراعظم اور شہزاد اکبر کے اصرار پر کابینہ نے ایک لفافہ بند ایجنڈے کی منظوری دے دی۔ یوں کرپشن کی اُس مفاہمتی یادداشت کو قانونی جامہ پہنا دیا گیا جو مہینوں قبل طے پا چکی تھی اور جس پر عمل درآمد بھی شروع ہو چکا تھا۔ ''زرِ رشوت'' کے ایک بڑے حصے کی وصولی اور ''قانونی تقاضے'' پورے کرنے کے بعد، 26 دسمبر 2019ء کو، سب رجسٹرار آفس اسلام آباد، میں القادر یونیورسٹی ٹرسٹ' رجسٹر کرا دیا گیا۔ عمران خان، بشریٰ خان، ذُلفی بخاری اور بابر اعوان ٹرسٹی قرار دیے گئے۔ عمران خان نے (جو ٹرسٹ کے چیرمین بھی تھے) ٹرسٹ کو پچاس ہزار روپے کا عطیہ دیا جب کہ بحریہ ٹاؤن نے 28 کروڑ 50 لاکھ روپے کا نقد عطیہ ٹرسٹ کے کھاتے میں جمع کرا دیا۔ اس سوال کا بھی کوئی تسلی بخش جواب نہیں مل رہا کہ جب زمین پنجاب میں تھی، یونیورسٹی پنجاب میں بن رہی تھی تو ٹرسٹ اسلام آباد میں کیوں رجسٹر کرایا گیا؟'' تاہم جب زرِ رشوت پر ٹرسٹ کی سبز چھتری تن گئی اور کاروبار چل نکلا تو چار ماہ بعد، 25 اپریل 2020ء کو ٹرسٹ ڈیڈ میں ترمیم کرتے ہوئے ذُلفی بخاری اور بابر اعوان کو ٹرسٹیز کی فہرست سے نکال دیا گیا۔ یوں القادر ٹرسٹ میاں بیوی کے حُجلہء عروسی کی زینت بن گیا۔ ایک اور ترمیم کے ذریعے عمران خان نے اپنے اختیارات میں وسعت کے لئے خود کو ٹرسٹ کا Founder اور Settlor بھی قرار دے دیا۔ زرِرشوت کی بَرکھا برستی رہی۔ جولائی 2020ء میں علی ریاض ملک نے بنی گالہ اسلام آباد میں واقع 240 کنال 6 مرلہ زمین، بشریٰ بی بی کی معتمدِ خاص، فرحت شہزادی (فرح گوگی) کے نام منتقل کر دی۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ القادر ٹرسٹ کے ہوتے ہوئے، یہ انتہائی مہنگی زمین ٹرسٹ کو عطیہ کرنے کے بجائے فرحت شہزادی کو کیوں دے دی گئی؟ 26 اگست 2020ء کو ایک اور واردات یہ ہوئی کہ یکایک، بظاہر کسی معقول وجہ کے بغیر 1882ء کے ٹرسٹ ایکٹ کو اسلام آباد کی حد تک منسوخ کرتے ہوئے، ''اسلام آباد ٹرسٹ ایکٹ 2020ء'' جاری کر دیا گیا۔ نئے قانون کی شق 113 میں کہا گیا کہ اسلام آباد میں رجسٹرڈ ٹرسٹ، چھ ماہ کے اندر اندر خود کو نئے قانون کے تحت رجسٹر کرا لیں ورنہ اُن کی رجسٹریشن معطل ہو جائے گی اور وہ غیر فعال ٹھہریں گے۔ اب جگر تھام کر، پُراسرار یت میں لپٹی اس واردات پر نگاہ ڈالئے کہ القادر یونیورسٹی ٹرسٹ کو اس نئے قانون کے تحت رجسٹر نہیں کرایا گیا۔ معطل اور غیر فعال ہو جانے کے بعد ٹرسٹ عملی طور پر تحلیل ہوگیا لیکن گلشن کا کاروبار بدستور چلتا رہا۔ ٹرسٹ، غیر فعال ہو جانے کے سات ماہ بعد، 24 مارچ 2021ء کو بنی گالہ وزیراعظم ہاؤس میں بحریہ ٹاؤن اور بشریٰ بی بی کے درمیان ایک معاہدہ طے پایا جس کے تحت القادر یونیورسٹی اور ہاسٹلز کی تعمیر، فرنیچر، کمپیوٹرز سمیت ہر نوع کے ساز وسامان کی فراہمی حتیٰ

سیاست خدمت کا ذریعہ کب بنے گی؟

خواجہ اقبال

پی ٹی آئی کے حکومت سے مذاکرات کامیاب ہوں گے یا نہیں اس بات سے قطع نظر عام آدمی یہ سوچ رہا ہے کہ اس کے مسائل کب حل ہوں گے ایک طرف دعوؤں کا انبار ہے اور دوسری طرف امیدوں کی ایک دنیا آباد ہے۔ ان دونوں میں مطابقت کب پیدا ہوتی ہے اس حوالے سے کچھ نہیں کہا جا سکتا ایک ایسے ملک میں جہاں غربت اپنی انتہاء کو پہنچی ہوئی ہے اور عوام ایک ایک دن مشکلات میں گزار رہے ہیں وہاں لمبے منصوبے اور وعدہ فردا کی باتیں تسلی کی بجائے دکھ دینے لگتی ہیں۔ حکومت نے بجلی کا بل 11 روپے سستا کرنے کا اعلان کیا ہے، مگر اس کا اطلاق اپریل سے ہوگا یعنی گرمیوں میں جب بجلی زیادہ استعمال ہوتی ہے اور زیادہ استعمال کی وجہ سے ٹیرف ویسے ہی زیادہ بڑھ جاتا ہے 11 روپے یونٹ سستی ہونے والی بجلی کتنے لوگوں کو ملے گی اور کتنا ریلیف دے گی۔ دوسری طرف حالت یہ ہے کہ روز مرہ استعمال کی اشیاء سستی ہونے کا نام نہیں لے رہیں۔ سبزیاں، پھل، گھی، چینی، چاول، گوشت غرض کوئی ایسی چیز نہیں ہے جس کی قیمت میں کوئی کمی واقع ہوئی ہے۔ یوں کہنے کو بہت دعویٰ کیا جاتا ہے کہ مہنگائی سنگل ڈیجٹ پر، آ گئی ہے، مگر حقیقی طور پر اس کے اثرات کہیں نظر نہیں آ رہے۔ یہ ایک ایسا عجیب مسئلہ ہے کہ جسے عوام سمجھ نہیں پاتے ان کو تو سمجھ اُس وقت آئے گی جب ان کی قوتِ خرید میں اضافہ ہوگا اور اشیاء سستے داموں ملنا شروع ہوں گی۔ پنجاب ایک ایسا صوبہ ہے جسے آدھا پاکستان کہا جا سکتا ہے پنجاب حکومت مریم نوازشریف کی قیادت میں اگرچہ بہت سے کام کر رہی ہے۔ مفت گھروں اور ادویات کی تقسیم اچھے منصوبے ہیں، لیکن جو ریلیف فوری چاہئے پنجاب حکومت کو اس کی طرف بھی توجہ دینی چاہئے۔ مہنگائی پر براہ راست کنٹرول کی ذمہ داری صوبائی حکومتوں پر عائد ہوتی ہے اس کے لئے انہیں اقدامات کرنا چاہئیں گراں فروشی کے حوالے سے پنجاب میں کوئی بڑی مہم نہیں چل رہی۔ کسی ضلع میں انتظامیہ متحرک نظر آتی ہے اور کسی ضلع میں اس کا وجود تک نظر نہیں آتا کچھ عرصہ پہلے وزیراعلیٰ مریم نوازشریف نے یہ اعلان کیا تھا کہ مصنوعی مہنگائی کرنے والوں کو نہیں چھوڑیں گے، لیکن پھر اس اعلان پر ایسی گرد پڑی ہے کہ مہنگائی مافیا دندناتا پھر رہا ہے۔ عوام کی چیخیں نکل رہی ہیں، مگر کوئی سننے کو تیار نہیں۔ ظاہر ہے اسے گڈ گورننس کا فقدان ہی کہا جا سکتا ہے، کیونکہ گورننس صرف یہی نہیں ہے کہ صوبے کے عمومی معاملات چلتے رہیں، بلکہ گورننس یہ ہے کہ عوام کو تحفظ کا احساس ہو۔ انہیں ارزاں نرخوں پر کھانے پینے کی اشیاء دستیاب ہوں اور وہ اپنی ضروریات کو آمدنی کی حدود میں رہ کر پورا کر سکیں۔ اس طرف توجہ نہیں دی جا رہی عوام کا حال یہ ہے کہ ایک مسئلے سے نکلتے ہیں تو دوسرے مسئلے میں پھنس جاتے ہیں ایک مسئلے سے پیسے بچتے ہیں تو دوسرے مسئلے میں اس سے زیادہ خرچ ہو جاتے ہیں۔ سردیوں میں بجلی کے بلوں میں کچھ ریلیف ملتا ہے تو گیس کے بھاری بل انہیں گھیر لیتے ہیں یہاں سے کچھ پیسے بچ جائیں تو مہنگی ادویات ان کا راستہ روک لیتی ہیں۔ پچھلے دو برسوں کے دوران ادویات کی قیمتوں میں 800 گنا اضافہ ہوا ہے عوام کیسے اس خلاء کو پورا کر سکتے ہیں کہ آمدنی اس حساب سے نہیں بڑھی اخراجات بڑھ گئے ہیں۔ یہ ایک ایسا مسئلہ فیثا غورث ہے جو لوگوں کے لئے دن رات کا عذاب بنا ہوا ہے۔ کہیں خودکشیوں کی خبریں آتی ہیں، کہیں معاشی تنگدستی کی وجہ سے بیٹا باپ کو مار دیتا ہے تو کہیں گھروں میں معاشی حالات کی وجہ سے ناچاقی کے نتیجے میں بچوں کو نشانہ ستم بنایا جاتا ہے۔ یہ صورتحال کسی نارمل معاشرے کی نشاندہی نہیں کر رہی نفسیاتی مسائل نے عوام کو بری طرح سے گھیر رکھا ہے اور اس کی وجہ یہی معاشی حالات ہیں۔ اب کہا یہ جاتا ہے کہ جب تک ملک میں سیاسی استحکام نہیں آئے گا معاشی حالات بہتر نہیں ہوں گے سوال یہ ہے کہ معاشی استحکام لانے کی ذمہ داری کس کی ہے ہماری اشرافیہ کب اپنے مفادات سے بالاتر ہو کر قومی مفاد کو سامنے رکھ کر فیصلے کرے گی۔ کب وہ دن آئے گا کہ جب اختلافات بھلا کر قومی ایجنڈے پر سیاسی جماعتیں متفق ہوں گی۔ آخر یہ برسہا برس کا سیاسی انتشار کب ختم ہوگا کب یہ فیصلہ کیا جائے گا کہ سیاست کو عوام کی خدمت کے لئے استعمال کرنا ہے۔ صرف اقتدار کے حصول کے لئے سیاست کرنا ایک بہت گھٹیا کام ہے، کیونکہ سیاست خدمت کا نام ہے۔ یہ قوموں کی زندگی بدلنے کا نام ہے اس کے ذریعے عوام کو ایک خوشحال اور مطمئن زندگی دی جا سکتی ہے، مگر ہماری سیاسی قیادت اس قسم کی سیاست کو اپنے لئے شجر ممنوعہ سمجھتی ہے، جس کا نتیجہ یہ ہے کے عوام نہ صرف سیاست، بلکہ اپنی سیاسی قیادت سے بھی مایوس ہوتے نظر آ رہے ہیں۔ کیا یہ سلسلہ اسی طرح سے جاری رہے گا اور کیا اسی طرح سلسلہ جاری رکھ کر ملک کو آگے لے جایا جا سکتا ہے۔ یہ وہ سوال ہے جس کا آج نہیں تو کل سیاست دانوں کو جواب دینا پڑے گا۔

کوئٹہ گوادر حب اسلام آباد کراچی اور پشاور سے بیک وقت شائع ہونیوالا اردو روزنامہ
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت A.B.C بلوچستان کا کثیر الاشاعت اخبار
روزنامہ عسکر انٹرنیشنل کوئٹہ
Daily ASKAR INTERNATIONL QUETTA
MEMBER A.P.N.S
چیف ایڈیٹر سید فاروق شاہ
رجسٹرڈ نمبر BC-A-21
بروز بدھ، 29 جنوری 2025ء

چیمپئنز ٹرافی کے ٹکٹوں کی آن لائن فروخت کرنیوالی ویب سائٹ پر رش، سرورز بیٹھ گئے

چیمپئنز ٹرافی کا انعقاد پاکستان میں 19 فروری سے 9 مارچ تک ہوگا، بھارت کے میچز یو اے ای میں کھیلے جائیں گے

لاہور (آئی این پی) چیمپئنز ٹرافی 2025 کے ٹکٹوں کی آن لائن فروخت کرنے والی ویب سائٹ پر زیادہ ٹریفک کی وجہ سے اس کے سرورز بیٹھ گئے۔ چیمپئنز ٹرافی کے ٹکٹوں کی آن لائن فروخت جاری ہے اور کرکٹ فینز کی ٹکٹوں کی خریداری میں غیر معمولی دلچسپی دکھائی دے رہی ہے۔ تاہم شائقین کرکٹ کو ٹکٹوں کی خریداری میں مشکلات کا بھی سامنا کرنا پڑ رہا ہے کیونکہ ٹکٹوں کی آن لائن فروخت کرنے والی ویب سائٹ کے سرورز بیٹھ گئے ہیں جس کے باعث ٹکٹوں کی خریداری کے عمل میں خلل پیدا ہوگیا ہے۔ آن لائن ویب سائٹ پر زیادہ ٹریفک ہونے کی وجہ سے ویب سائٹ کے سرورز بیٹھے ہیں۔ ویب سائٹ نے سرورز کی تعداد بڑھانے کا کام شروع کر دیا ہے۔ خیال رہے کہ آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کے پاکستان میں ہونے والے میچز کے ٹکٹوں کی آن لائن فروخت آج سے شروع ہوئی ہے۔ چیمپئنز ٹرافی کا انعقاد پاکستان میں 19 فروری سے 9 مارچ تک ہوگا جب کہ بھارت کے میچز یو اے ای میں کھیلے جائیں گے۔ پاکستان ٹیم کے میچز کے جنرل اسٹینڈ کے ٹکٹ کی قیمت 2 ہزار روپے، وی وی آئی پی اسٹینڈ کے ٹکٹ کی قیمت 20 ہزار روپے مقرر کی گئی ہے۔ پاکستان ٹیم کے علاوہ ہونے والے میچز کے کم سے کم ٹکٹ کی قیمت ایک ہزار اور زیادہ سے زیادہ ٹکٹ کی قیمت 7 ہزار روپے رکھی گئی ہے جب کہ لاہور میں ہونے والے ایک سیمی فائنل کے جنرل اسٹینڈ کی قیمت ڈھائی ہزار اور وی وی آئی پی کی قیمت 20 ہزار روپے ہے۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان دبئی میں کھیلے جانے والے میچ کے ٹکٹوں کی فروخت کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔ شائقین پی سی بی، آئی سی سی اور نجی کوریئر کمپنی کی ویب سائٹ پر آن لائن ٹکٹ خرید سکتے ہیں۔ چیمپئنز ٹرافی 2025 کے ٹکٹوں کی آن لائن فروخت کرنے والی ویب سائٹ پر زیادہ ٹریفک کی وجہ سے اس کے سرورز بیٹھ گئے۔ چیمپئنز ٹرافی کے ٹکٹوں کی آن لائن فروخت جاری ہے اور کرکٹ فینز کی ٹکٹوں کی خریداری میں غیر معمولی دلچسپی دکھائی دے رہی ہے۔ تاہم شائقین کرکٹ کو ٹکٹوں کی خریداری میں مشکلات کا بھی سامنا کرنا پڑ رہا ہے کیونکہ ٹکٹوں کی آن لائن فروخت کرنے والی ویب سائٹ کے سرورز بیٹھ گئے ہیں جس کے باعث ٹکٹوں کی

اے این ایف کی ملک گیر مختلف کارروائیوں میں 6 ملزمان گرفتار

برطانیہ سے بھیجے گئے پارسل سے کوکین سمیت دیگر منشیات برآمد

راولپنڈی (آئی این پی) اے این ایف کی منشیات اسمگلنگ کیخلاف ملک گیر مختلف کارروائیوں میں 6 ملزمان کو گرفتار کرکے 32 لاکھ روپے سے زائد مالیت کی 19.659 کلوگرام منشیات برآمد کرلی گئی، ان میں راولپنڈی میں واقع کوریئر آفس میں برطانیہ سے بھیجے گئے پارسل سے 18 گرام کوکین، 10 گرام آئس اور 8 گرام ویڈ برآمد کی گئی ہے۔ ترجمان اینٹی نارکوٹکس فورس کے مطابق ملک کے مختلف شہروں میں منشیات اسمگلنگ کے خلاف کریک ڈاؤن میں کارروائیوں میں 32 لاکھ روپے سے زائد مالیت کی 19.659 کلوگرام منشیات برآمد کرلی گئیں۔ ... جانے والے پیکنگ بیگز پر مشتمل پارسل سے 4.6 کلو آئس برآمد ہوئی۔ بلوچستان میں پنجگور کے غیر آباد علاقے سے 15 کلو چرس جبکہ ایم ون موٹروے اسلام آباد کے قریب مسافر بس میں سوار ملزم سے 23 گرام ہیروئن برآمد ہوئی۔ گرفتار ملزمان کے خلاف انسداد منشیات ایکٹ کے تحت مقدمات درج کرکے تحقیقات کی جارہی ہیں۔ اے این ایف کی منشیات اسمگلنگ کیخلاف ملک گیر مختلف کارروائیوں میں 6 ملزمان کو گرفتار کرکے 32 لاکھ روپے سے زائد مالیت کی 19.659 کلو گرام منشیات برآمد کرلی گئی، ان میں راولپنڈی میں واقع کوریئر آفس میں برطانیہ سے بھیجے گئے پارسل سے 18 گرام کوکین، 10 گرام آئس اور 8 گرام ویڈ برآمد کی گئی ہے۔ ترجمان اینٹی نارکوٹکس فورس کے مطابق ملک کے مختلف شہروں میں منشیات اسمگلنگ کے خلاف کریک ڈاؤن میں کارروائیوں میں 32 لاکھ روپے سے زائد مالیت کی 19.659 کلوگرام منشیات برآمد کرلی گئیں۔ ... بھیجے جانے والے پیکنگ بیگز پر مشتمل پارسل سے 4.6 کلو آئس برآمد ہوئی۔ بلوچستان میں پنجگور کے غیر آباد علاقے سے 15 کلو چرس جبکہ ایم ون موٹروے اسلام آباد کے قریب مسافر بس میں سوار ملزم سے 23 گرام ہیروئن برآمد ہوئی۔ گرفتار ملزمان کے خلاف انسداد منشیات ایکٹ کے تحت

محکمہ صحت نے خضدار کے یونین کونسل کمبی میں خناق کی وبا نوٹس لے لیا

کوئٹہ (یو این اے) محکمہ صحت بلوچستان کے ترجمان کے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ خضدار کے یونین کونسل کمبی میں خناق کی وبا 22 جنوری کو پھیل گئی تھی جس کا محکمہ صحت نے فوری نوٹس لیا تھا اور کمبی و دیگر علاقوں میں خناق سے بچاؤ کیلئے پینٹا ویکسین کا مہم چلایا گیا محکمہ صحت بلوچستان نے توسیع پروگرام برائے حفاظتی ٹیکہ جات وصحت کی ٹیمیں متعلقہ علاقے بھجوا دیں جنہوں نے نمونے لیکر لیبارٹری بھجوا دیں اور خناق سے متاثرہ مریضوں کو ٹیچنگ ہسپتال خضدار منتقل کر دیا تھا جبکہ توسیع پروگرام برائے حفاظتی ٹیکہ جات کی جانب سے بچوں کو خناق سے بچاؤ کی ویکسین دی گئی، توسیع پروگرام برائے حفاظتی ٹیکہ جات کی ٹیم کی جانب سے علاقے میں تحقیقات کی گئی مذکورہ متاثرہ علاقے اور گردونواح میں ویکسین مہم چلایا گیا اور مزید 2 متاثرہ مریضوں کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا دونوں مریضوں کیلئے عالمی ادارہ صحت کی جانب سے ڈیٹ کا انتظام کیا گیا ہے۔ توسیع پروگرام برائے حفاظتی ٹیکہ جات کی جانب سے 5 سال کے عمر سے زائد 800 بچوں کو ڈی ٹی ویکسین اور 5 سال سے کم عمر کے 350 بچوں کو احتیاطی تدابیر کے مطابق پینٹا ویکسین لگایا گیا ہے، مزید مبینہ کیسز کیلئے گھر گھر تحقیقات کی گئی تاہم کوئی نیا کیس سامنے نہیں آیا۔ ترجمان کے مطابق ضلع خضدار کی ہیلتھ انتظامیہ نے متاثرہ خاندانوں سے تعزیت کی اور وبا پھیلنے کی تحقیقات کی جس کی روشنی میں یہ بات سامنے آئی کہ مذکورہ خاندان انکار کرنے والوں میں شامل تھیں اور مذکورہ خاندان نے تسلیم بھی کیا اور ہیلتھ حکام کو یقین دہانی کرائی کہ وہ آئندہ اپنے بچوں کو ویکسین لازمی لگوائیں گے۔ توسیع پروگرام برائے حفاظتی ٹیکہ جات کی ٹیم کی جانب سے علاقے میں تحقیقات کی گئی مذکورہ متاثرہ علاقے اور گردونواح میں ویکسین مہم چلایا گیا اور مزید 2 متاثرہ مریضوں کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا دونوں مریضوں کیلئے عالمی ادارہ صحت کی جانب سے ڈیٹ کا انتظام کیا گیا ہے۔ توسیع پروگرام برائے حفاظتی ٹیکہ جات کی جانب

الیکشن کمیشن آف پاکستان کی ڈیجیٹل سروسز کا افتتاح کردیا

کوئٹہ (یو این اے) چیف الیکشن کمشنر نے 27 جنوری 2025 کو الیکشن کمیشن آف پاکستان کی ڈیجیٹل سروسز کا افتتاح کیا، جو کمیشن کو جدید خطوط پر استوار کرنے اور عوام کے ساتھ رابطے کو موثر بنانے کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے۔ اس اقدام کا مقصد روزمرہ کے آپریشنز کو بہتر بنانا اور خدمات تک آسان رسائی کو یقینی بنانا ہے۔ افتتاح کے موقع پر متعدد داخلی ماڈیولز اور دو موبائل ایپلیکیشنز متعارف کرائی گئیں۔ جو الیکشن کمیشن کے عملے اور ووٹرز کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے تیار کی گئی ہیں۔ ان میں شامل [illegible] (LCMS) [illegible] (TIMS) [illegible] (HRMS): عملے کی معلومات اور انتظام کے لیے۔ مانیٹرنگ اینڈ رپورٹنگ سسٹم (MRS): رپورٹس اور نگرانی کے عمل کو بہتر بنانے کے لیے۔ انٹیگریٹڈ آفس ریکارڈ مینجمنٹ سسٹم (IORMS): دفتری ریکارڈز کی ڈیجیٹل مینجمنٹ کے لیے۔ کمپلینٹ مینجمنٹ سسٹم (CMS) موبائل

بیوروکریٹس کی بطور وائس چانسلر تعیناتی کا ترمیمی بل، سندھ کی جامعات میں تدریسی عمل معطل

تدریسی برادری بیوروکریٹس کی بطور وائس چانسلر تعیناتی کی شدید مخالفت کرتی ہے، سندھ حکومت فوری طور پر ترمیمی بل واپس لے

حکومت کے غیر سنجیدہ اور متکبرانہ رویے نے بحران کو مزید سنگین کردیا ہے، حکومت کی لاپرواہی اور اشتعال انگیز رویے کی وجہ سے اساتذہ کو تعلیمی سرگرمیاں معطل کرنے پر مجبور ہونا پڑا ہے

کراچی (آئی این پی) بیوروکریٹس کی بطور وائس چانسلر تعیناتی کا ترمیمی بل، سندھ کی تمام جامعات میں منگل کو بھی تدریسی عمل معطل رہا۔ سندھ کی جامعات میں 16 جنوری سے مسلسل کلاسز کا بائیکاٹ جاری ہے، جبکہ لاکھوں طلبہ حصول علم سے محروم ہیں۔ اساتذہ کی نمائندہ تنظیم فپواسا کے تحت کراچی پریس کلب کے باہر احتجاج کیا گیا۔ اساتذہ کی نمائندہ تنظیم فپواسا نے کہا کہ حکومت کے غیر سنجیدہ اور متکبرانہ رویے نے بحران کو مزید سنگین کردیا ہے، حکومت کی لاپرواہی اور اشتعال انگیز رویے کی وجہ سے اساتذہ کو تعلیمی سرگرمیاں معطل کرنے پر مجبور ہونا پڑا ہے۔ فپواسا نے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ تدریسی برادری بیوروکریٹس کی بطور وائس چانسلر تعیناتی کی شدید مخالفت کرتی ہے، سندھ حکومت فوری طور پر ترمیمی بل واپس لے۔ بیوروکریٹس کی بطور وائس چانسلر تعیناتی کا ترمیمی بل، سندھ کی تمام جامعات میں منگل کو بھی تدریسی عمل معطل رہا۔ سندھ کی جامعات میں 16 جنوری سے مسلسل کلاسز کا بائیکاٹ جاری ہے، جبکہ لاکھوں طلبہ حصول علم سے محروم ہیں۔ اساتذہ کی نمائندہ تنظیم فپواسا کے تحت کراچی پریس کلب کے باہر احتجاج کیا گیا۔ اساتذہ کی نمائندہ تنظیم فپواسا نے کہا کہ حکومت کے غیر سنجیدہ اور متکبرانہ رویے نے بحران کو مزید سنگین کردیا ہے، حکومت کی لاپرواہی اور اشتعال انگیز رویے کی وجہ سے اساتذہ کو تعلیمی سرگرمیاں معطل کرنے پر مجبور ہونا پڑا ہے۔ فپواسا نے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ تدریسی برادری بیوروکریٹس کی بطور وائس چانسلر تعیناتی کی شدید مخالفت کرتی ہے، سندھ حکومت فوری طور پر ترمیمی بل واپس لے۔ بیوروکریٹس کی بطور وائس چانسلر تعیناتی کا ترمیمی بل، سندھ کی تمام جامعات میں منگل کو بھی تدریسی عمل معطل رہا۔ سندھ کی جامعات میں 16 جنوری سے مسلسل کلاسز کا بائیکاٹ جاری ہے، جبکہ لاکھوں طلبہ حصول علم سے محروم ہیں۔ اساتذہ کی نمائندہ تنظیم فپواسا کے تحت کراچی پریس کلب کے باہر احتجاج کیا گیا۔ اساتذہ کی نمائندہ تنظیم فپواسا نے کہا کہ حکومت کے غیر سنجیدہ اور متکبرانہ رویے نے بحران کو مزید سنگین کردیا ہے، حکومت کی لاپرواہی اور اشتعال انگیز رویے کی وجہ سے اساتذہ کو تعلیمی سرگرمیاں معطل کرنے پر مجبور ہونا پڑا ہے۔ فپواسا نے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ تدریسی برادری بیوروکریٹس کی بطور وائس چانسلر تعیناتی کی شدید مخالفت کرتی ہے، سندھ حکومت

ریلوے کی 13 ہزار ایکڑ اراضی سرکاری وغیر سرکاری اداروں کے قبضے میں ہونے کا انکشاف

اسی طرح، کے پی کے پاس 28 ہزار 381 اور بلوچستان کے پاس 9 ہزار 51 ہزار ایکڑ اراضی ہے

لاہور (آئی این پی) پاکستان ریلوے کی 13 ہزار ایکڑ سے زائد اراضی غیر قانونی طور پر سرکاری وغیر سرکاری اداروں کے قبضے میں ہونے کا انکشاف ہوا ہے۔ میڈیا رپورٹ مطابق پاکستان ریلوے کی 13 ہزار 381 ایکڑ سے زائد اراضی غیر قانونی طور پر آج بھی قابضین کے قبضے میں ہے۔ سرکاری دستاویزات میں انکشافات سامنے آنے کے بعد بھی بااثر لوگوں کے خلاف کارروائی نہیں کی گئی۔ ریلویز کی اراضی پر قبضہ کرکے قبضہ مافیا ماہانہ کروڑوں روپے کما رہا ہے اور بہت ساری اراضی پر کمرشل کاروبار ہو رہا ہے جبکہ سیکڑوں ایکڑ اراضی پر مکانات بن چکے ہیں۔ دستاویزات کے مطابق 24 ہزار ایکڑ سے زائد لینڈ پنجاب حکومت کے قبضے میں ہے جس میں سے پنجاب حکومت نے بیشتر زمین پاکستان ریلوے کو منتقل کردی ہے جبکہ سندھ حکومت نے تاحال کوئی جواب نہیں دیا۔ اسی طرح، کے پی کے پاس 28 ہزار 381 اور بلوچستان کے پاس 9 ہزار 51 ایکڑ اراضی ہے جو پاکستان ریلویز کو منتقل نہیں کی گئی جبکہ 1970 کے صدارتی حکم نامے کے مطابق زمین پاکستان ریلوے کو منتقل ہونی تھی۔ دستاویزات کے مطابق 9382 ایکڑ نجی افراد کے قبضے میں ہے اور 4 ہزار کے قریب اراضی سرکاری محکموں کے قبضے میں ہے۔ پاکستان ریلویز نے اپنی اراضی قبضہ مافیا سے واگزار کروانے کے لیے درجنوں چھوٹے چھوٹے آپریشن کلین اپ بھی کیے مگر اس

بلوچستان کے لوگ کتاب کے ذریعے اپنی آئندہ منزل کا تعین کریں، حاجی لشکری رئیسانی

بیلا (یو این اے) سینئر سیاست دان وسابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے گزشتہ روز نجی ٹی وی سے گفتگو میں بلوچستان کے مختلف اضلاع میں جاری کتب میلوں پر متعلقہ انتظامیہ اور فورسز کے کریک ڈاؤن کے سوال کے جواب میں کہا کہ ہماری قومی وحدت کو کنٹرول میں رکھنے والے نہیں چاہتے کہ بلوچستان کے لوگ کتاب کے ذریعے اپنی آئندہ منزل کا تعین کریں اگر لوگ کتابوں کی طرف متوجہ ہوں گے تو اپنی موجودہ اور آئندہ نسلوں کے اصولوں کا تعین حکمت سے کریں گے بلوچستان کے لوگوں کو چاہیئے کہ وہ کتب میلوں پر ہونے والے کریک ڈاؤن کے ردعمل میں صوبے کے طول وعرض مزید کتب میلوں کا انعقاد کرکے زیادہ سے زیادہ لوگوں کو کتابوں

عالمی سطح پر پاکستان پولٹری کی پیداوار میں 8واں بڑا ملک بن گیا

ملک میں پولٹری کی صنعت نے 7.3 فیصد کی اوسط سالانہ شرح نمو حاصل کی

لاہور (آئی این پی) عالمی سطح پر پاکستان پولٹری کی پیداوار میں 8واں بڑا ملک بن گیا، ملک میں پولٹری کی صنعت نے 7.3 فیصد کی اوسط سالانہ شرح نمو حاصل کی۔ پاکستان کی پولٹری صنعت کی وجہ سے پاکستان دنیا کے 10 بڑے پولٹری پیداوار والے ممالک میں شامل کرلیا گیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق عالمی سطح پر پولٹری پیدا کرنے والے 10 بڑے ممالک کی فہرست میں پاکستان کو 8واں نمبر ملا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ پاکستان کی پولٹری کی صنعت میں گزشتہ ایک دہائی کے دوران 1 ہزار ارب روپے سے زائد کی سرمایہ کاری ہوچکی۔ ایک رپورٹ کے مطابق پاکستان کی پولٹری کی صنعت نے گزشتہ ایک دہائی کے دوران 1056 ارب روپے سے زائد کی سرمایہ کاری کے ساتھ 7.3 فیصد کی اوسط سالانہ شرح نمو حاصل کی۔ رپورٹ کے مطابق 2023 میں پولٹری کی برآمدات 2.24 ملین ڈالر تک پہنچیں جبکہ پاکستان نے پیداواری ضروریات کو پورا کرنے کے لئے 1.5 ملین ٹن فیڈ اسٹف، خاص طور پر سویابین درآمد کیا۔ پاکستان کی پولٹری کی صنعت دنیا میں 8واں جبکہ جنوبی ایشیا میں تیسرا نمبر حاصل کرنے میں کامیاب ہوئی ہے۔ پاکستان کی پولٹری کی صنعت جنوبی ایشیا میں بھارت اور بنگلہ دیش کے بعد تیسرے نمبر پر ہے۔ رپورٹ کے مطابق پاکستان میں پولٹری کی پیداواری تکنیک میں بہتری آنے سے پاکستان کو اس صنعت کی ایکسپورٹ مارکیٹ

لاہور ہائیکورٹ، جیلوں میں ہلاک قیدیوں کی پوسٹمارٹم رپورٹس طلب، سماعت 3 فروری تک ملتوی

2024 میں لاہور کی جیلوں میں مجموعی طور پر 68 قیدی ہلاک ہوئے، آئی جی جیل خانہ جات

لاہور (آئی این پی) لاہور ہائی کورٹ نے جیلوں میں ہلاک ہونے والے قیدیوں کی پوسٹمارٹم رپورٹس طلب کرلیں۔ [illegible] پر 49 قیدیوں کی طبعی موت ہوئی جبکہ ایک قیدی نے خودکشی کی۔ درخواست گزار کے وکیل نے موقف اختیار کیا کہ 2 ہزار قیدیوں کی گنجائش والی ضلعی جیل میں 6 ہزار و 75 قیدی [illegible] ناکافی سہولیات کا سامنا ہے۔ قیدیوں کو تحفظ اور سہولیات فراہم کرنا ملکی اور بین الاقوامی قوانین کا تقاضا ہے۔ عدالت جیل حکام کو قیدیوں کے بنیادی حقوق کا تحفظ کرنے کا حکم دے۔ لاہور ہائی کورٹ نے کیس کی عدالت نے سماعت 3 فروری تک ملتوی کردی۔ لاہور ہائی کورٹ نے جیلوں میں [illegible] میں خواتین کی الگ جیلوں کے علاوہ 3 جیلیں تعمیر کے آخری مراحل میں ہیں۔ بہت سی چیزیں ہونے جارہی ہیں کل ہی اس حوالے سے اجلاس کیا ہے۔ آئی جی جیل خانہ جات نے عدالت کو بتایا کہ 2024 میں لاہور کی دونوں جیلوں میں مجموعی طور پر 68 قیدی ہلاک ہوئے۔ مجموعی طور

یونین کونسل کمبی پہلے ہی صحت کی بنیادی سہولیات سے محروم ہے، ینگ ڈاکٹرز

کوئٹہ (یو این اے) ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن بلوچستان نے خضدار کی یونین کونسل کمبی تحصیل نال میں خناق کی وبا کے باعث تین معصوم بچوں کی اموات پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ تنظیم نے اس واقعے کو صوبے کے زبوں حال صحت [illegible] ہے۔ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر اسپتال خضدار میں ادویات اور جدید طبی سہولیات کی عدم موجودگی خناق کے مریضوں کی جانوں کے لیے خطرہ بن چکی ہے۔ مطالبات: ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن نے حکومت بلوچستان سے مطالبہ کیا ہے کہ: یونین کونسل کمبی میں فوری طبی ایمرجنسی نافذ کی جائے۔ خناق

ٹوبہ ٹیک سنگھ، ایک دن میں مقامی عدالت نے ریکارڈ 132 مقدمات کے فیصلے سنائے

جج نے کئی روز قبل سے 140 کے قریب کیسز سننے کی شروعات کیں اور 25 جنوری کے روز ان کے فیصلے سنانے کا حکم جاری کیا

لاہور (آئی این پی) پنجاب کے ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کی تحصیل کمالیہ میں ایڈیشنل اینڈ سیشن جج محمد اسحاق حاشر نے ایک دن میں 132 مقدمات کے فیصلے سنا کر ایک نئی تاریخ رقم کر دی۔ [illegible] ایسوسی ایشن کمالیہ کے جنرل سیکریٹری ایڈووکیٹ سردار عبدالرحمان ڈوگر کے مطابق ایک ہی روز میں مختلف کیسز کے فیصلے ضرور ہوئے لیکن اس کے لیے منصوبہ بندی پہلے سے کی گئی تھی۔ انہوں نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ جج محمد اسحاق حاشر نے بار ایسوسی ایشن اور تمام وکلا کو بلا کر انہیں اپنے مقصد کے بارے میں آگاہ کیا۔ وہ ڈی این اے (ڈے آف نو ایڈجرنمنٹ) ماڈل کے تحت فیصلے کرنا چاہتے تھے۔ ہم وکلا نے بھی میٹنگز کیں اور یوں یہ تاریخی فرض انجام دیا۔ ان کے مطابق [illegible] شروع کی۔ صدر بار ایسوسی ایشن کمالیہ ایڈووکیٹ مہر یاسین درسانہ کے مطابق تمام کیسز 25 جنوری سے پہلے سنے گئے۔ انہوں نے کہا کہ جج نے کئی روز قبل سے 140 کے قریب کیسز سننے کی شروعات کیں اور 25 جنوری کے روز ان کے فیصلے سنانے کا حکم جاری کیا۔ عدالتوں میں کیسز کی

بقیہ 1

بلتستان اور رات کے اوقات میں کشمیر میں مطلع ابر آلود رہنے کے علاوہ تیز ہواؤں کے ساتھ بارش اور برفباری کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ اسلام آباد اور گردونواح میں موسم سرد اور خشک رہنے کا امکان ہے، رات کے اوقات میں مطلع ابر آلود رہنے کے علاوہ تیز ہواؤں کے ساتھ بوندا باندی کا امکان ہے۔ ادھر پنجاب کے بیشتر اضلاع میں موسم سرد اور خشک جبکہ راولپنڈی، اٹک، جہلم، چکوال میں رات کے اوقات میں مطلع ابر آلود رہنے کے علاوہ تیز ہواؤں کے ساتھ بوندا باندی کا امکان ہے۔ مری، گلیات اور گردونواح میں بھی مطلع ابر آلود رہنے کے علاوہ ہلکی بارش اور برفباری ہو سکتی ہے۔ خیبر پختونخوا کے بیشتر اضلاع میں موسم سرد اور خشک جبکہ بالائی اضلاع میں شدید سرد رہنے کے علاوہ چترال، کوہستان، شانگلہ، بونیر، سوات، کالام، بالاکوٹ، مردان، کوہاٹ اور کرم میں تیز ہواں کے ساتھ بارش اور پہاڑوں پر برفباری کی توقع ہے۔ کشمیر اور گلگت بلتستان میں شام اور رات کے اوقات میں مطلع ابر آلود رہنے کے ساتھ ہلکی بارش اور برفباری کی پیشگوئی کی گئی ہے۔ سندھ اور بلوچستان کے بیشتر اضلاع میں موسم سرد اور خشک جبکہ بلوچستان کے شمالی اضلاع میں شدید سرد رہنے کی توقع ہے۔

بقیہ 2

بولان، زخمی ہوا۔ زخمی کو فوری طور پر ٹیچنگ اسپتال پنجگور منتقل کر دیا گیا ہے۔ زخمی شخص کے بھائی نے ایک فرد کو ملزم کے طور پر نامزد کیا ہے، جس کے بعد لیویز فورس نے مزید تفتیش کا آغاز کر دیا ہے۔ فائرنگ کے واقعے کی تحقیقات جاری ہیں۔

بقیہ 3

پاس پہنچ گئے اور پیکا ایکٹ کے خلاف اپنے تحفظات کا اظہار کیا۔ اے این پی کے ارکان نے ایوان سے واک آؤٹ کرلیا۔ سینیٹ میں اے این پی کے پارلیمانی لیڈر ایمل ولی خان کا کہنا تھا کہ پیکا ایکٹ کے ذریعے بولنے پر پابندی لگائی جارہی ہے اور میڈیا سے مشاورت نہیں کی گئی۔ ہم اس بل کی مخالفت کرتے ہیں۔ متنازع پیکا ترمیمی بل سینیٹ میں پیش کئے جانے پر صحافیوں نے بھی پریس گیلری سے واک آؤٹ کردیا۔ پارلیمانی رپورٹرز کی ایسوسی ایشن کا کہنا ہے کہ پیکا ترمیمی بل کالا قانون ہے جو نامنظور ہے۔ اپوزیشن لیڈر شبلی فراز نے ایوان میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ جب کوئی نیا قانون لایا جاتا ہے تو اس کی نیت دیکھی جاتی ہے، سوشل میڈیا ہو یا چاہے جو بھی میڈیم ہو اسے خاص دائرہ میں رہ کر بات کرنی چاہیے، اس بل کا مقصد ایک مخصوص سیاسی جماعت کو ٹارگٹ بنانا ہے۔ شبلی فراز نے کہا کہ قانون لوگوں کو تحفظ دینے کے لیے بنائے جاتے ہیں، ایک قانون بننے میں وقت درکار ہوتا ہے۔ شبلی فراز نے کہا کہ ایک قانون بننے میں وقت لگتا ہے، وزیر قانون آتے ہیں، آج ایک قانون بنا ہے، اور وہ کہتے ہیں کہ بس کوما وغیرہ کی درستگی کی ضرورت ہے، فوری طور پر اسے منظور کرلیں۔ شبلی فراز نے کہا کہ صحافی آج اپنے پیشہ ورانہ امور کے حوالے سے تحفظات پر احتجاج پر مجبور ہیں، کیا حکومت نے متعلقہ شراکت داروں سے مشورہ کیا ہے؟، یہ قانون برائے اصلاح نہیں، قانون برائے سزا ہے، اور ہم اس کے لیے استعمال نہیں ہوسکتے۔ انہوں نے کہا کہ اگر سینیٹ اس قانون کو منظور کرلیتا ہے تو لوگ کہیں گے، ان سب نے ملکر اسے منظور کیا ہے، حالاں کہ ایسا نہیں ہے، ہم نے اس بل کی مخالفت کی ہے، اس دوران ظہر کی اذان کی وجہ سے اجلاس کچھ دیر کے لیے ملتوی کر دیا گیا، جو کچھ دیر میں دوبارہ شروع ہوگا۔ ہنگامہ آرائی کے دوران پیکا ایکٹ بھی منظور کرلیا گیا۔ اپوزیشن ارکان نے بل مخالفت کی جبکہ پیپلز پارٹی نے بل کے حق میں ووٹ دیا، بل دونوں ایوانوں سے منظور ہوگیا جواب صدر مملکت کو بھجوایا جائے گا۔

بقیہ 4

فوکس کرتا ہے۔ مارٹن ریزر نے کہا اڑان پاکستان پروگرام کے اہداف کے نتائج کے لئے عمل درآمد یقینی بنانا ہے، وزیراعظم سے اصلاحات کے ایجنڈے اور معاشی استحکام پر بات چیت ہوئی، پائیدار ترقی کے لئے پالیسی اصلاحات اور ضروری اقدامات پر بات چیت ہوئی، بلند اہداف حاصل کرنے کے لئے عالمی بینک کی مدد کافی نہیں ہوگی۔ انہوں نے مزید کہا کہ کاروبار کرنے کا ماحول بہتر کرکے نجی شعبے سے سرمایہ حاصل کرنا وقت کی ضرورت ہے، اضافی وسائل کے حصول کے لئے نجی شعبے کے ساتھ مل کر کام کرنے کے لئے تیار ہیں۔

بقیہ 5

پروسیجر کمیٹی اور ججز آئینی کمیٹی نے جوڈیشل آرڈر کو نظرانداز کیا۔ جسٹس منصور علی شاہ اور جسٹس عقیل عباسی پر مشتمل 2 رکنی بینچ نے فیصلہ سنایا تھا جس میں کہا گیا تھا کہ نذر عباس نے جان بوجھ کر توہین عدالت نہیں کی، نذر عباس کیخلاف توہین عدالت کا شوکاز نوٹس واپس لے کر معاملہ چیف جسٹس پاکستان کو بھیجا جاتا ہے۔

بقیہ 6

ہے جبکہ تفتان بارڈر بھی 1947 میں قائم کیا گیا یعنی جب پاکستان اور افغانستان کے درمیان سرحد کی تقسیم ہوئی خبر رساں ایجنسی یو این اے کو ملنے والی دستاویزات کے مطابق تفتان بارڈر تفتان شہر کے قریب واقع ہے جو پاکستان کے بلوچستان صوبے کا حصہ ہے اور افغانستان کے ننگرہار اور کابل کے ساتھ جڑا ہوا ہے تفتان بارڈر بھی افغانستان کے ساتھ پاکستان کے ایک اہم تجارتی اور سفری راستہ کی حیثیت رکھتا ہے چمن اور تفتان بارڈر دونوں 1947 میں قائم ہوئے تھے جب پاکستان اور افغانستان کے درمیان سرحدیں متعین کی گئیں۔ ان دونوں بارڈرز کا تجارتی اور سفری لحاظ سے بہت زیادہ اہمیت ہے اور یہ دونوں سرحدی راستے دونوں ممالک کے عوام کے لیے اہم ہیں تفتان باڈر ایران عراق اور ترکی اور لندن کو ملاتا ہے تفتان بارڈر کا بھی قیام پاکستان کے قیام کے ساتھ ہوا، اور یہاں پر ایران اور پاکستان کے درمیان آمدو رفت کو منظم کرنے کے لیے چیک پوسٹس قائم کی گئی تفتان سرحد پر گیٹ اور دیگر ضروری انفراسٹرکچر کی تعمیر مختلف مراحل میں ہوئی اور یہ ایک اہم تجارتی اور سرحدی راستہ بن چکا چمن اور تفتان بارڈر قائم ہوئے 78 سال ہوگئے۔

بقیہ 7

کر 145 روپے فی کلو مقرر کردی گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق اوپن مارکیٹ میں قیمتیں بڑھنے کے باعث چینی کی قیمت میں اضافے کا فیصلہ کیا گیا تاہم اس اضافے کے باوجود یوٹیلیٹی اسٹورز پر چینی اوپن مارکیٹ سے سستی ہے۔ وفاقی وزیر برائے صنعت و پیداوار کو کمیٹی کا سربراہ مقرر کیا گیا، وفاقی کابینہ نے کمیٹی کو ایک ہفتے کے اندر رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی ہے۔

بقیہ 8

ملین ڈالر کے مقابلہ میں 10.4 فیصد کم ہے۔ نومبر کے مقابلہ میں دسمبر میں ایل این جی کی درآمدات میں ماہانہ بنیادوں پر 46 فیصد کا اضافہ ہوا ہے۔ نومبر میں ایل این جی کی درآمدات پر 237 ملین ڈالر خرچ ہوئے تھے جو دسمبر میں بڑھ کر 346 ملین ڈالر ہوگئے۔

بقیہ 9

سیونگز (سی ڈی این ایس) نے نئے بانڈز کے اجرا سے 750 ارب روپے کی بچت حاصل کی ہے۔ سی ڈی این ایس کے ایک سینئر عہدیدار نے بتایا کہ رواں مالی سال کے پہلے 6 ماہ میں سی ڈی این ایس نے نئے بانڈز کے اجرا کے ذریعے 750 ارب روپے کی بچت حاصل کی ہے جو رواں سال کے لئے مجموعی ہدف کا 44 فیصد ہے۔ انہوں نے کہا کہ رواں مالی سال کے لئے ادارے نے 1650 ارب روپے کی بچتوں کا ہدف مقرر کیا ہے جس سے ملک میں بچت کی عادت کو فروغ دینے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں اسلامی مالیات کے فروغ کے لئے بھی اقدامات کئے جارہے ہیں۔ رواں مالی سال کے لئے اسلامی مالیات کے تحت 170 ارب روپے کی بچتوں کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ گزشتہ مالی سال کے دوران ادارے نے 1742 ارب روپے کی بچتیں حاصل کی تھیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ادارے میں اصلاحات کے لئے بھی مختلف اقدامات کئے گئے ہیں۔ صارفین کے لئے اے ٹی ایم کی سہولت فراہم کر دی گئی ہے۔

بقیہ 10

اور کپاس کی پیداوار میں 29.6 فیصد، چاول کی پیداوار میں 1.2 فیصد، گنے کی پیداوار میں 2.2 فیصد اور مکئی کی پیداوار میں 15.6 فیصد کمی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگرچہ اہم فصلوں میں گندم، کپاس، چاول، مکئی اور گنے شامل ہیں، تاہم پہلی سہ ماہی میں گندم پر کوئی اثر نہیں پڑا کیونکہ اس سہ ماہی کے دوران نہ تو اس کی بوائی کی گئی اور نہ ہی کٹائی کی گئی۔ ششماہی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ صنعتی شعبے کی شرح نمو منفی رہی تاہم سکڑنے کی شرح گزشتہ سال کے 4.43 فیصد سے کم ہو کر 1.03 فیصد رہ گئی جو بتدریج بہتری کا اشارہ ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ مالی سال 2023 میں 0.2 فیصد سکڑا کے مقابلے مالی سال 2024 میں جی ڈی پی کی 2.5 فیصد شرح نمو کے نتیجے میں معاشی بحالی ممکن ہوئی اور مالی سال 2025 کی پہلی سہ ماہی میں 0.92 فیصد کی مثبت نمو برقرار رہی ہے۔ تاہم گزشتہ سال کے 2.3 فیصد کے مقابلے میں شرح نمو سست روی کا شکار ہے جو اہم شعبوں بالخصوص زراعت میں اعتدال کی عکاسی کرتی ہے۔

بقیہ 11

سے ختم نہیں کیا جاسکتا، عدالتی احکامات کو ہمیشہ عدالت میں احترام کی نظر سے دیکھنے کی روایت ہے، عدالتی حکم عدلیہ کی آزادی اور اختیارات کا مظہر ہوتا ہے، اگر عدالتی حکم سے اختلاف ہو تو عدالتی سطح پر ہی حل نکالا جاتا ہے، انتظامی احکامات سے عدالتی حکم کو مسترد کرنا عدلیہ کی آزادی اور تقدس کے خلاف ہے۔ جسٹس عائشہ ملک نے مزید لکھا کہ بطور جج یقینی بنانا چاہیے کہ عدالتی احکامات پر عملدرآمد کیا جائے۔

بقیہ 12

ماہ میں ٹیکسٹائل مشینری کی درآمدات پر 106 ملین ڈالر خرچ ہوئے جو گزشتہ مالی سال کی اسی مدت کے 69 ملین ڈالر کے مقابلہ میں 54 فیصد زیادہ ہے۔ دسمبر میں ٹیکسٹائل مشینری کی درآمدات کا حجم 21 ملین ڈالر ریکارڈ کیا گیا جو دسمبر 2024 میں 12 ملین ڈالر کے مقابلہ میں 72 فیصد زیادہ ہے۔ نومبر کے مقابلہ میں دسمبر میں ٹیکسٹائل مشینری کی درآمدات میں ماہانہ بنیادوں پر 14 فیصد کا اضافہ ہوا ہے۔ نومبر میں ٹیکسٹائل مشینری کی درآمدات پر 18 ملین ڈالر خرچ ہوئے تھے جو دسمبر میں بڑھ کر 21 ملین ڈالر ہوگئے۔ واضح رہے کہ مالی سال کے پہلے 6 ماہ میں مشینری گروپ کی مجموعی درآمدات پر 4.170 ارب ڈالر خرچ ہوئے ہیں جو گزشتہ مالی سال کی اسی مدت کے 3.7 ارب ڈالر کے مقابلہ میں 16 فیصد زیادہ ہے۔

بقیہ 13

نے پریس کانفرنس کردی کہ یہ بات ماننے والی نہیں ہے، اگر ان کے پاس کوئی حل ہے تو وہ ہمیں تحریری طور پر دیں۔ پی ٹی آئی رہنما نے کہا کہ آپ نے بل پر کسی کو بات کرنے کی اجازت نہیں دی، آپ اپوزیشن کو اہمیت نہیں دیتے۔

بقیہ 14

نے نئے شامل ہونے والے کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ہم پر اعتماد کر کے ہماری تنظیم میں شمولیت اختیار کی جسے خوش آئند کہتے ہیں اور ان کو یقین دہانی کراتے ہیں کہ ان کے اعتماد کو کسی صورت ٹھیس نہیں پہنچائیں گے ملازمین کے مسائل کے حل کیلئے تمام اقدامات اٹھائیں گے انہوں نے کہا کہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کے تمام ملازمین چاہئے ہماری تنظیم میں ہو یا نہیں ان کیلئے ہماری دروازے ہمیشہ کھلے ہیں گرینڈ الائنس میٹروپولیٹن کارپوریشن ہر تعصب سے بالاتر ہو کر تمام ملازمین کے جائز اور درپیش مسائل کو ہر فورم پر اجاگر کریگی میٹروپولیٹن کارپوریشن کو مضبوط بنانے کیلئے ہر ملازم نے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔

بقیہ 15

ٹیکنالوجی الیکشن کمیشن کی صلاحیت کو مزید بہتر بناتی ہے تاکہ وہ اہم سرگرمیوں کو موثر طریقے سے منظم کر سکے۔ عوام کو اب شکایات درج کرنے اور ان کی ٹریکنگ سمیت اہم خدمات تک بے مثال رسائی حاصل ہو گئی ہے۔ یہ خدمات شہریوں کو انتخابی عمل میں براہ راست شمولیت کی سہولت فراہم کرتی ہیں اور ان کی شکایات کا ازالہ کیا جاتا ہے۔

بقیہ 16

والوں کو بھی ایک خصوصی کارڈ فراہم کیا جائے گا، جو تاحیات درستگی کے ساتھ ہوگا اور اس پر وہیل چیئر اور عطیہ دہندہ کی علامت موجود ہوگی۔ اعضا کے عطیہ کے لیے متعلقہ اداروں میں رجسٹریشن کو لازمی قرار دیا گیا ہے ترجمان نادرا کا کہنا تھا کہ یہ ترامیم آئندہ گزٹ میں نوٹیفکیشن کے بعد نافذ العمل ہوں گی اور ان پر باضابطہ عمل درآمد شروع کیا جائے گا اس منفرد اقدام نہ صرف خصوصی افراد کی زندگی کو آسان بنائے گا بلکہ اعضا عطیہ کرنے کی حوصلہ افزائی میں بھی اہم کردار ادا کرے گا پاس پہنچ گئے اور پیکا ایکٹ کے خلاف اپنے تحفظات کا اظہار کیا۔ اے این پی کے ارکان نے ایوان سے واک آؤٹ کرلیا۔ سینیٹ میں اے این پی کے پارلیمانی لیڈر ایمل ولی خان کا کہنا تھا کہ پیکا ایکٹ کے ذریعے بولنے پر پابندی لگائی جارہی ہے اور میڈیا سے مشاورت نہیں کی گئی۔ ہم اس بل کی مخالفت کرتے ہیں۔ متنازع پیکا ترمیمی بل سینیٹ میں پیش کئے جانے پر صحافیوں نے بھی پریس گیلری سے واک آؤٹ کردیا۔ پارلیمانی رپورٹرز کی ایسوسی ایشن کا کہنا ہے کہ پیکا ترمیمی بل کالا قانون ہے جو نامنظور ہے۔ اپوزیشن لیڈر شبلی فراز نے ایوان میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ جب کوئی نیا قانون لایا جاتا ہے تو اس کی نیت دیکھی جاتی ہے، سوشل میڈیا ہو یا چاہے جو بھی میڈیم ہو اسے خاص دائرہ میں رہ کر بات کرنی چاہیے، اس بل کا مقصد ایک مخصوص سیاسی جماعت کو ٹارگٹ بنانا ہے۔ شبلی فراز نے کہا کہ قانون لوگوں کو تحفظ دینے کے لیے بنائے جاتے ہیں، ایک قانون بننے میں وقت درکار ہوتا ہے۔ شبلی فراز نے کہا کہ ایک قانون بننے میں وقت لگتا ہے، وزیر قانون آتے ہیں، آج ایک قانون بنا ہے، اور وہ کہتے ہیں کہ بس کوما وغیرہ کی درستگی کی ضرورت ہے، فوری طور پر اسے منظور کرلیں۔ شبلی فراز نے کہا کہ صحافی آج اپنے پیشہ ورانہ امور کے حوالے سے تحفظات پر احتجاج پر مجبور ہیں، کیا حکومت نے متعلقہ شراکت داروں سے مشورہ کیا ہے؟، یہ قانون برائے اصلاح نہیں، قانون برائے سزا ہے، اور ہم اس کے لیے استعمال نہیں ہوسکتے۔ انہوں نے کہا کہ اگر سینیٹ اس قانون کو منظور کرلیتا ہے تو لوگ کہیں گے، ان سب نے ملکر اسے منظور کیا ہے، حالاں کہ ایسا نہیں ہے، ہم نے اس بل کی مخالفت کی ہے، اس دوران ظہر کی اذان کی وجہ سے اجلاس کچھ دیر کے لیے ملتوی کر دیا گیا، جو کچھ دیر میں دوبارہ شروع ہوگا۔ ہنگامہ آرائی کے دوران پیکا ایکٹ بھی منظور کرلیا گیا۔ اپوزیشن ارکان نے بل مخالفت کی جبکہ پیپلز پارٹی نے بل کے حق میں ووٹ دیا، بل دونوں ایوانوں سے منظور ہوگیا جواب صدر مملکت کو بھجوایا جائے گا۔

بقیہ 17

مدعو کیا تھا، پھر مجھے کہا گیا آپ نے صرف کچھ وکلا کو سرٹیفکیٹ دینے ہیں۔ پھر یہاں آکر بتایا کہ وہ سرٹیفکیٹ صرف 60 ہیں۔ پھر یہاں آکر مزید پتا چلا کہ یہاں تو میڈیا بھی ہے۔ اس موقع پر ہال میں قہقہے لگ گئے۔ اپنے خطاب میں جسٹس محسن اختر کیانی نے مزید کہا کہ مضبوط میڈیا چاہیے جو لوگوں کے سامنے ہر چیز سامنے رکھے۔ مضبوط بار چاہیے جن میں سے ججز منتخب کیے جائیں۔ ہر بار کا حق ہے کہ اس کو جگہ ملے۔ ہم جلد اسلام آباد سے ڈیپوٹیشن پر آئے ججز کو واپس بھیجیں گے۔ ہم اپنے اسلام آباد کے ہی ججز کو یہاں تعینات کریں گے۔ جو فریش تعیناتیاں ہوئیں، وہ بھی اسلام آباد سے ہوں گی۔ یہ امیج بنا ہوا ہے کہ باہر سے ججز یہاں تعینات ہو جاتے ہیں اور یہاں کے ججز کا حق ختم ہو جاتا ہے۔ ہونا یہ چاہیے کہ جو جج تعینات ہو وہ اسلام آباد بار سے ہو۔ جسٹس محسن کیانی کا مزید کہنا تھا کہ مجھ سے متعلق جو تعریفی کلمات کہے گئے، میں خود کو اس کے قابل نہیں سمجھتا۔ میری والدہ نے کہا تھا کہ کوئی تمہیں چڑھائے تو مغرور نہ ہو جانا۔ انہوں نے کہا کہ جو جدوجہد اسلام آباد ہائیکورٹ بار کونسل اور ایسوسی ایشن کر رہے ہیں وہ قابل تعریف ہے۔ قانون کی درست تشریح سے ہی پاکستان کو ترقی کی منازل پر دیکھ سکتے ہیں۔ چاہے 26ویں آئینی ترمیم ہی ہو، آپ کو اپنے اداروں سے مایوس نہیں کر سکتے۔ اس طرح کے مراحل پاکستان کی تاریخ میں آتے رہے ہیں۔ جسٹس محسن اختر کیانی نے کہا کہ ایک خط نے پورے ملک کے نظام کو تبدیل کر کے رکھ دیا ہے۔ 26ویں آئینی ترمیم ایک خط کی بنیاد پر کی گئی ہے۔ میرا خیال ہے کہ 26ویں آئینی ترمیم کو بالآخر سپریم کورٹ کا فل کورٹ بینچ ہی سنے گا۔ یہ ایشو پاکستان کے عوام اور نظام کی بقا کے لیے حل ہوگا۔ ہمیں وہ آزاد جج چاہییں جو عدلیہ کا تقدس برقرار رکھیں۔ لوگوں کی امید آج عدلیہ، پارلیمان اور میڈیا سے ہے۔

بقیہ 18

انجام دی، ملزمہ شناز وجہ ہمایوں سابقہ ریکارڈ یافتہ ہے۔ سی سی پی او بلال صدیق کمیانہ نے ڈی ایس پی (او سی یو) فیصل شریف اور ٹیم کو شاباش دیتے ہوئے پولیس ٹیم کے ارکان کو تعریفی سرٹیفکیٹس اور نقد انعام سے نوازا، ڈی آئی جی (آرگنائزڈ کرائم یونٹ) عمران کشور نے تقریب میں خصوصی شرکت کی۔ تعریفی سرٹیفکیٹس اور انعام حاصل کرنے والوں میں انسپکٹر شاہد حسین، محمد علی، سب انسپکٹر بدر ظہیر، اے ایس آئی نثار احمد، ہیڈ کانسٹیبل جہانگیر، ندیم اشرف، ناظم، محمد شفیق، کانسٹیبل سہیل انجم، طیب، ناصر، غضنفر، حسن رضا اور طارق علی شامل ہیں۔ سی سی پی او نے کہا کہ لاہور پولیس جرائم کے خاتمے کے لیے مسلسل سرگرم عمل ہے، آرگنائزڈ کرائم یونٹ نے منظم جرائم کے خاتمے میں اہم کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ بلال صدیق کمیانہ نے کہا کہ منظم جرائم کے مقدمات کو ہیومن انٹیلی جنس کے ساتھ ساتھ جدید فارنزک سائنس کی مدد سے منطقی انجام تک پہنچایا جا رہا ہے۔ انہوں نے شہریوں پر زور دیا کہ گھریلو ملازموں کو نوکری پر رکھتے وقت پولیس سے کریکٹر ویری فیکیشن اور متعلقہ تھانے میں کوائف ضرور درج کروائیں۔

بقیہ 19

سالوں کو مارکیٹ کو اسی کا سامنا رہا ہے۔ شرح سود میں کمی سے یقینی طور پر یہ سرمایہ مارکیٹ میں آئے گا جس سے معیشت کو تقویت ملے گی وہیں روزگار کے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔ علی عمران آصف نے کہا کہ حکومت سے اپیل ہے کہ چھوٹے کاروبار کرنے والوں کو معاونت دی جائے اور انہیں کاروبار کے لئے آسان شرائط پر بغیر سود قرضے دیئے جائیں۔ تاجروں کے لئے بجلی اور گیس کے کمرشل بلوں میں بھی ریلیف دیا جائے جس کے اثرات مہنگائی میں کمی کی صورت میں سامنے آئیں گے۔

بقیہ 20

دی میڈیکل ڈائریکٹر ڈاکٹر عدنان گیلانی نے آگاہ کیا کہ سندس فاؤنڈیشن ہر سال 7 ہزار سے زیادہ کو معیاری اور مفت علاج فراہم کر رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ تنظیم کا مقصد ہر بچے کو زندگی کا حق دینا ہے تاکہ کوئی بھی بچہ علاج کی سہولت سے محروم نہ رہے سیکرٹری صحت بلوچستان مجیب الرحمٰن پانیزئی نے سندس فاؤنڈیشن کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ تنظیم سماجی بھلائی کے لئے ایک شاندار مثال ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ بلوچستان میں سندس فاؤنڈیشن کا مرکز قائم کرنے کے لئے حکومت بھرپور تعاون فراہم کرے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ مرکز بلوچستان کے مریض بچوں کے لئے ایک نعمت ثابت ہوگا دورے کے اختتام پر سیکرٹری صحت کو سندس فاؤنڈیشن کی جانب سے یادگاری شیلڈ پیش کی گئی۔ اس موقع پر فاؤنڈیشن کے دیگر عہدیداران اور ڈاکٹروں نے بھی شرکت کی بلوچستان میں سندس فاؤنڈیشن کے مرکز کا قیام صحت کے شعبے میں ایک اہم پیش رفت ہوگی وزیراعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبائی حکومت صحت کے شعبے میں انقلابی اقدامات کے لئے پرعزم ہے تاکہ ہر بچے کو معیاری علاج کی سہولت میسر ہو۔

بقیہ 21

موسمیاتی تبدیلی سے متاثرہ ممالک کی صف اول میں ہے اور اس حوالے سے کوئی غلط فہمی نہیں ہے۔ انہوں نے کہ جب ہم اس تناظر کو سمجھتے ہیں تو ہمیں اس بات میں توازن پیدا کرنا ہوگا کہ بزنسز کو پائیدار مستقبل پر سرمایہ کاری کے لیے کیا کرنے کی ضرورت ہے۔ سینیٹر شیری رحمٰن نے کہا کہ پاکستان میں ہر کاروبار کو بجلی کی ضرورت ہے مگر یہاں بزنسز کو انتہائی مشکل ٹیکس نظام، بجلی کی کمی اور ناہموار ریگولیٹری ماحول کا سامنا ہے جو کہ طویل منصوبہ بندی اور قابل استعمال توانائی پر کی جانے والی سرمایہ کاری کی راہ میں رکاوٹ ہیں۔ سینیٹر شیری رحمٰن نے کہا کہ پاکستانی بزنسز اور عوام کو یہ سمجھنا ہوگا کہ کوئی آپ کو اس صورتحال سے نکالنے نہیں آئے گا، پاکستان میں بڑی کمپنیاں قابل تجدید توانائی پر منتقل ہونے کی صلاحیت رکھتی ہیں مگر وہ اب بھی کاربن کے بڑے اخراج کا سبب ہیں تاہم وہ ماحول دوست اقدامات کے ذریعے نقصانات کو پورا کرنے کی کوشش کررہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کو چیلنجز سے نمٹنے کیلئے ہنگامی اقدامات کرنا ہوں گے اور سمجھنا ہوگا کہ ماحولیاتی نقصانات سیچا ٹیکیلیکوئی نہیں آئے گا، صنعتوں کے قیام کیدوران ماحولیاتی آلودگی سیچا کیا اقدامات کرنا ہوں گے، ماحول دوست کاروباری سرگرمیوں کا فروغ ضروری ہے۔

بقیہ 22

والوں کو بھی ایک خصوصی کارڈ فراہم کیا جائے گا، جو تاحیات درستگی کے ساتھ ہوگا اور اس پر وہیل چیئر اور عطیہ دہندہ کی علامت موجود ہوگی۔ اعضا کے عطیہ کے لیے متعلقہ اداروں میں رجسٹریشن کو لازمی قرار دیا گیا ہے ترجمان نادرا کا کہنا تھا کہ یہ ترامیم آئندہ گزٹ میں نوٹیفکیشن کے بعد نافذ العمل ہوں گی اور ان پر باضابطہ عمل درآمد شروع کیا جائے گا اس منفرد اقدام نہ صرف خصوصی افراد کی زندگی کو آسان بنائے گا بلکہ اعضا عطیہ کرنے کی حوصلہ افزائی میں بھی اہم کردار ادا کرے گا پاس پہنچ گئے اور پیکا ایکٹ کے خلاف اپنے تحفظات کا اظہار کیا۔ اے این پی کے ارکان نے ایوان سے واک آؤٹ کرلیا۔ سینیٹ میں اے این پی کے پارلیمانی لیڈر ایمل ولی خان کا کہنا تھا کہ پیکا ایکٹ کے ذریعے بولنے پر پابندی لگائی جارہی ہے اور میڈیا سے مشاورت نہیں کی گئی۔ ہم اس بل کی مخالفت کرتے ہیں۔ متنازع پیکا ترمیمی بل سینیٹ میں پیش کئے جانے پر صحافیوں نے بھی پریس گیلری سے واک آؤٹ کردیا۔ پارلیمانی رپورٹرز کی ایسوسی ایشن کا کہنا ہے کہ پیکا ترمیمی بل کالا قانون ہے جو نامنظور ہے۔ اپوزیشن لیڈر شبلی فراز نے ایوان میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ جب کوئی نیا قانون لایا جاتا ہے تو اس کی نیت دیکھی جاتی ہے، سوشل میڈیا ہو یا چاہے جو بھی میڈیم ہو اسے خاص دائرہ میں رہ کر بات کرنی چاہیے، اس بل کا مقصد ایک مخصوص سیاسی جماعت کو ٹارگٹ بنانا ہے۔ شبلی فراز نے کہا کہ قانون لوگوں کو تحفظ دینے کے لیے بنائے جاتے ہیں، ایک قانون بننے میں وقت درکار ہوتا ہے۔ شبلی فراز نے کہا کہ ایک قانون بننے میں وقت لگتا ہے، وزیر قانون آتے ہیں، آج ایک قانون بنا ہے، اور وہ کہتے ہیں کہ بس کوما وغیرہ کی درستگی کی ضرورت ہے، فوری طور پر اسے منظور کرلیں۔ شبلی فراز نے کہا کہ صحافی آج اپنے پیشہ ورانہ امور کے حوالے سے تحفظات پر احتجاج پر مجبور ہیں، کیا حکومت نے متعلقہ شراکت داروں سے مشورہ کیا ہے؟، یہ قانون برائے اصلاح نہیں، قانون برائے سزا ہے، اور ہم اس کے لیے استعمال نہیں ہوسکتے۔ انہوں نے کہا کہ اگر سینیٹ اس قانون کو منظور کرلیتا ہے تو لوگ کہیں گے، ان سب نے ملکر اسے منظور کیا ہے، حالاں کہ ایسا نہیں ہے، ہم نے اس بل کی مخالفت کی ہے، اس دوران ظہر کی اذان کی وجہ سے اجلاس کچھ دیر کے لیے ملتوی کر دیا گیا، جو کچھ دیر میں دوبارہ شروع ہوگا۔ ہنگامہ آرائی کے دوران پیکا ایکٹ بھی منظور کرلیا گیا۔ اپوزیشن ارکان نے بل مخالفت کی جبکہ پیپلز پارٹی نے بل کے حق میں ووٹ دیا، بل دونوں ایوانوں سے منظور ہوگیا جواب صدر مملکت کو بھجوایا جائے گا۔

بقیہ 23

مدعو کیا تھا، پھر مجھے کہا گیا آپ نے صرف کچھ وکلا کو سرٹیفکیٹ دینے ہیں۔ پھر یہاں آکر بتایا کہ وہ سرٹیفکیٹ صرف 60 ہیں۔ پھر یہاں آکر مزید پتا چلا کہ یہاں تو میڈیا بھی ہے۔ اس موقع پر ہال میں قہقہے لگ گئے۔ اپنے خطاب میں جسٹس محسن اختر کیانی نے مزید کہا کہ مضبوط میڈیا چاہیے جو لوگوں کے سامنے ہر چیز سامنے رکھے۔ مضبوط بار چاہیے جن میں سے ججز منتخب کیے جائیں۔ ہر بار کا حق ہے کہ اس کو جگہ ملے۔ ہم جلد اسلام آباد سے ڈیپوٹیشن پر آئے ججز کو واپس بھیجیں گے۔ ہم اپنے اسلام آباد کے ہی ججز کو یہاں تعینات کریں گے۔ جو فریش تعیناتیاں ہوئیں، وہ بھی اسلام آباد سے ہوں گی۔ یہ امیج بنا ہوا ہے کہ باہر سے ججز یہاں تعینات ہو جاتے ہیں اور یہاں کے ججز کا حق ختم ہو جاتا ہے۔ ہونا یہ چاہیے کہ جو جج تعینات ہو وہ اسلام آباد بار سے ہو۔ جسٹس محسن کیانی کا مزید کہنا تھا کہ مجھ سے متعلق جو تعریفی کلمات کہے گئے، میں خود کو اس کے قابل نہیں سمجھتا۔

کوئٹہ گوادر حب اسلام آباد کراچی اور پشاور سے بیک وقت شائع ہونیوالا اردو روزنامہ
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت A.B.C Certified بلوچستان کا کثیر الاشاعت اخبار
Daily ASKAR INTERNATIONL QUETTA — MEMBER A.P.N.S
روزنامہ عسکر انٹرنیشنل کوئٹہ
چیف ایڈیٹر سید فاروق شاہ
رجسٹرڈ نمبر BC-A-21
روزنامہ ''عسکر انٹرنیشنل بروز، بدھ (6) 29 جنوری 2025

گرفتار ملزمہ کو سعودی عرب سے ڈی پورٹ کیا گیا تھا: ایف آئی اے

کراچی، گداگری اور جعل سازی میں ملوث خاتون سمیت 2 مسافروں کی بیرون ملک جانے کی کوشش ناکام، اس سے قبل ملزمہ کو سعودی عرب سے ڈی پورٹ کیا گیا تھا

ایجنٹ نے جعلی امیگریشن اسٹیمپ اس کے پاسپورٹ پر لگائی۔ گرفتار ملزمان کو مزید قانونی کارروائی کے لیے انسداد انسانی اسمگلنگ سرکل کراچی منتقل کر دیا گیا

کراچی (آئی این پی) ایئرپورٹ سیکورٹی فورس (اے ایس ایف) نے گداگری اور جعلسازی میں ملوث خاتون سمیت 2 مسافروں کی بیرون ملک جانے کی کوشش ناکام بنادی۔ ترجمان اے ایس ایف کے مطابق ایف آئی اے امیگریشن نے کراچی ایئرپورٹ پر کارروائی کرتے ہوئے جعلسازی اور گداگری میں ملوث خاتون سمیت 2 افراد کو گرفتار کرلیا۔ ملزمان کی شناخت صحت خاتون اور احسان کے نام سے ہوئی۔ اے ایس ایف کے مطابق ملزمہ صحت خاتون وزٹ ویزے پر بحرین جا رہی تھی۔ ملزمہ بیرون ملک گداگری میں ملوث ہے اور اس کا نام بلیک لسٹ میں شامل تھا۔ ریکارڈ کے مطابق صحت خاتون سعودی عرب اور قطر میں گداگری میں ملوث رہی ہے۔ اس سے قبل ملزمہ کو سعودی عرب سے ڈی پورٹ کیا گیا تھا۔ ملزمہ نے سوشل میڈیا کے ذریعے خدا بخش نامی ایجنٹ سے سعودی عرب جانے کے لیے رابطہ کیا تھا اور 2 لاکھ 50 ہزار روپے دیئے تھے۔ ترجمان اے ایس ایف نے مزید کہا کہ ملزم احسان سینیگال سے پاکستان پہنچا تھا۔ امیگریشن کلیئرنس کے دوران ملزم کی دستاویزات مشکوک پائی گئیں۔ ملزم کے پاسپورٹ پر اٹلی کی امیگریشن کی جعلی اسٹیمپ بھی لگی ہوئی تھی۔ ابتدائی تفتیش کے مطابق ملزم نے شیخوپورہ کے رہائشی انصر نامی ایجنٹ کے ذریعے سفری دستاویزات کا بندوبست کیا۔ ملزم نے البانیہ جانے کے لیے ایجنٹ کے ساتھ 30 لاکھ روپے میں معاملات طے کیے جس میں سے 10 لاکھ روپے ابتدائی طور ایجنٹ کو ادا کیے گئے۔ مذکورہ رقم کے عوض ایجنٹ نے مسافر کو یورپ بھجوانا تھا ملزم نے انکشاف کیا کہ ایجنٹ نے جعلی امیگریشن اسٹیمپ اس کے پاسپورٹ پر لگائی۔ گرفتار ملزمان کو مزید قانونی کارروائی کے لیے انسداد انسانی اسمگلنگ سرکل کراچی منتقل کردیا گیا۔ مزید تفتیش جاری ہے۔ اور اس کا نام بلیک لسٹ میں شامل تھا۔ ریکارڈ کے مطابق صحت خاتون سعودی عرب اور قطر میں گداگری میں ملوث رہی ہے۔ اس سے قبل ملزمہ کو سعودی عرب سے ڈی پورٹ کیا گیا تھا۔ ملزمہ نے سوشل میڈیا کے ذریعے خدا بخش نامی ایجنٹ سے سعودی عرب جانے کے لیے رابطہ کیا تھا اور 2 لاکھ 50 ہزار روپے دیئے تھے۔ ترجمان اے ایس ایف نے مزید کہا کہ ملزم احسان سینیگال سے پاکستان پہنچا تھا۔ امیگریشن کلیئرنس کے دوران ملزم کی دستاویزات مشکوک

حکومتی آئی پی پیز کے ساتھ نظر ثانی معاہدے کرنے جارہے ہیں، اویس لغاری

اسلام آباد (آئی این پی) وفاقی وزیر برائے توانائی اویس لغاری نے کہا ہے کہ اگلے مرحلے میں حکومتی آئی پی پیز کے ساتھ نظر ثانی معاہدے کرنے جارہے ہیں۔ اسلام آباد میں سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے وزیر توانائی نے کہا کہ بجلی قیمتوں کا موجودہ نظام نہیں چل سکتا اس لیے تمام آئی پی پیز کے ساتھ نظر ثانی معاہدوں پر کام کر رہے ہیں۔ حکومت توانائی کے شعبے کی بہتری، بجلی کی قیمت میں کمی اور گردشی قرضے کے خاتمے کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔ اویس لغاری نے کہا کہ حکومت نے پاور سیکٹر میں سروس لیول ایگریمنٹس تیار کرلیے ہیں، انڈسٹریل اسٹیٹس اور اکنامک زونز اپنا ڈسٹری بیوشن نظام چلاسکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بجلی کی تقسیم کاری کے نظام کی نجکاری کی جارہی ہے، 2025 میں بجلی کی خرید وفروخت حکومت کی ذمہ داری نہیں رہے گی۔ صارفین اور بجلی کمپنیاں اپنی مرضی سے سستی بجلی کی خرید وفروخت کر کے ایک دوسرے کو فائدہ

پی آئی اے انتظامیہ کا ایئر کرافٹ ٹیکنیشنز کو بھرتی کرنے کا فیصلہ

ایئر کرافٹ انجینئرز کو بھرتی کرنے کے لیے فی الحال فیصلہ نہیں کیا گیا

کراچی (آئی این پی) قومی ایئر لائن (پی آئی اے) انتظامیہ نے ایئر کرافٹ ٹیکنیشنز کو ڈیلی ویجز بنیاد پر بھرتی کرنے کا فیصلہ کرلیا۔ پی آئی اے میں اپرنٹس شپ مکمل کرنے والے 100 سے زائد کو کنٹریکٹ پر بھرتی کے لیے انٹرویو شروع کردیے ہیں۔ شعبہ انجینئرنگ حکام نے اپرنٹس شپ کرنے والے امیدواروں کو طلب کرلیا۔ پی آئی اے شعبہ انجینئرنگ میں 100 سے زائد ٹیکنیشنز ڈیلی ویجز بنیاد پر بھرتی کر کے قلت کو پورا کرے گی۔ ایئر کرافٹ انجینئرز کو بھرتی کرنے کے لیے فی الحال فیصلہ نہیں کیا گیا۔ ایئر کرافٹ انجینئرز کا آخری فریش بیچ 2016 میں بھرتی کیا گیا تھا۔ دوسری جانب ترجمان پی آئی اے نے تصدیق کی ہے کہ شعبہ انجینئرنگ ٹیکنیشنز کی قلت کو پورا کرنے کے لیے ڈیلی ویجز بنیاد پر بھرتی کا فیصلہ کیا ہے اور اس حوالے سے امیدواروں کے انٹرویو شروع کر دیئے ہیں۔ سوسائٹی آف ایئر کرافٹ انجینئرز کے ترجمان نے بھی نئی بھرتیوں کی تصدیق کر دی۔ واضح رہے کہ پی آئی اے سے 65 ٹیکنیشنز سمیت 45 ایئر کرافٹ انجینئرز استعفے دے کر ملکی اور غیر ملکی ایئر لائنز کو جوائن کر چکے ہیں

۔قومی ایئر لائن (پی آئی اے) انتظامیہ نے ایئر کرافٹ ٹیکنیشنز کو ڈیلی ویجز بنیاد پر بھرتی کرنے کا فیصلہ کرلیا۔ پی آئی اے میں اپرنٹس شپ مکمل کرنے والے 100 سے زائد کو کنٹریکٹ پر بھرتی کے لیے انٹرویو شروع کردیے ہیں۔ شعبہ انجینئرنگ حکام نے اپرنٹس شپ کرنے والے امیدواروں کو طلب کرلیا۔ پی آئی اے شعبہ انجینئرنگ میں 100 سے زائد ٹیکنیشنز ڈیلی ویجز بنیاد پر بھرتی کر کے قلت کو پورا کرے گی۔ ایئر کرافٹ انجینئرز کو بھرتی کرنے کے لیے فی الحال فیصلہ نہیں کیا گیا۔ ایئر کرافٹ انجینئرز کا آخری فریش بیچ 2016 میں بھرتی کیا گیا تھا۔ دوسری جانب ترجمان پی آئی اے نے تصدیق کی ہے کہ شعبہ انجینئرنگ ٹیکنیشنز کی قلت کو پورا کرنے کے لیے ڈیلی ویجز بنیاد پر بھرتی کا فیصلہ کیا ہے اور اس حوالے سے امیدواروں کے انٹرویو شروع کر دیئے ہیں۔ سوسائٹی آف ایئر کرافٹ انجینئرز کے ترجمان نے بھی نئی بھرتیوں کی تصدیق کر دی۔ واضح رہے کہ پی آئی اے سے 65 ٹیکنیشنز سمیت 45 ایئر کرافٹ انجینئرز استعفے دے کر ملکی اور غیر ملکی ایئر لائنز کو جوائن کر چکے ہیں

کوئٹہ، سردی کی شدت میں اضافہ کے بعد جوائنٹ روڈ پر لوگ اسٹال سے مچھلی خرید رہے ہیں

پہلے آڈیشن سے لے کر اب تک متعدد غیر اخلاقی آفرز ہو چکی ہیں' اریج چوہدری

ماڈلز کے استحصال اور کام کے بدلے فیور مانگنے کے کلچر پر بھی کھل کر بات کی ہے

کراچی (آئی این پی) اداکارہ اریج چوہدری نے انکشاف کیا ہے کہ شوبز انڈسٹری میں پہلے آڈیشن سے لے کر اب تک متعدد بار غیر اخلاقی آفرز موصول ہو چکی ہیں۔ حال ہی میں ایک انٹرویو میں اداکارہ نے انکشاف کیا ہے کہ پہلے آڈیشن پر ہی ڈائریکٹر نے کہہ دیا تھا کہ مجھے بہت ساری ماڈلز نے گرین سگنل دیا ہے، آپ نے گرین سگنل نہیں دیا، آپ کو کام کے لیے کیسے منتخب کرلوں؟ اداکارہ نے دعویٰ کیا ہے کہ مجھے کچھ روز قبل ہی ایک نامور ڈائریکٹر نے میسج کیا تھا کہ ایک بار صرف مل لیں، آپ کو 3 لاکھ روپے ادا کیے جائیں گے۔ اداکارہ اریج چوہدری نے انٹرویو کے دوران شوبز انڈسٹری میں غیر اخلاقی مطالبات، ماڈلز کے استحصال اور کام کے بدلے فیور مانگنے کے کلچر پر بھی کھل کر بات کی ہے۔ اداکارہ اریج چوہدری نے انکشاف کیا ہے کہ شوبز انڈسٹری میں پہلے آڈیشن سے لے کر اب تک متعدد بار غیر اخلاقی آفرز موصول ہو چکی ہیں۔ حال ہی میں ایک انٹرویو میں اداکارہ نے انکشاف کیا ہے کہ پہلے آڈیشن پر ہی ڈائریکٹر نے کہہ دیا تھا کہ مجھے بہت ساری ماڈلز نے گرین سگنل دیا ہے، آپ نے گرین سگنل نہیں دیا، آپ کو کام کے لیے کیسے منتخب کرلوں؟ اداکارہ نے دعویٰ کیا ہے کہ مجھے کچھ روز قبل ہی ایک نامور ڈائریکٹر نے میسج کیا تھا کہ ایک بار صرف مل لیں، آپ کو 3 لاکھ روپے ادا کیے جائیں گے۔ اداکارہ اریج چوہدری نے انٹرویو کے دوران شوبز انڈسٹری میں غیر اخلاقی مطالبات، ماڈلز کے استحصال اور کام کے بدلے فیور مانگنے کے کلچر پر بھی کھل کر بات کی ہے۔ اداکارہ اریج چوہدری نے انٹرویو کے دوران شوبز انڈسٹری میں غیر اخلاقی مطالبات، ماڈلز کے استحصال اور کام کے بدلے فیور مانگنے کے کلچر پر بھی کھل کر بات کی ہے۔ اداکارہ اریج چوہدری نے انکشاف کیا ہے کہ شوبز انڈسٹری میں پہلے آڈیشن سے لے کر اب تک متعدد بار غیر اخلاقی آفرز موصول ہو چکی ہیں۔ حال ہی میں ایک انٹرویو میں اداکارہ نے انکشاف کیا ہے کہ پہلے آڈیشن پر ہی ڈائریکٹر نے کہہ دیا تھا کہ مجھے بہت ساری ماڈلز نے گرین سگنل دیا ہے، آپ نے گرین سگنل نہیں دیا، آپ کو کام کے لیے کیسے منتخب کر لوں؟ اداکارہ نے دعویٰ کیا ہے کہ مجھے کچھ روز قبل ہی ایک نامور ڈائریکٹر نے میسج کیا تھا کہ ایک بار صرف مل لیں، آپ کو 3 لاکھ روپے ادا کیے جائیں گے۔ اداکارہ اریج چوہدری نے انٹرویو کے دوران شوبز انڈسٹری میں غیر اخلاقی مطالبات، ماڈلز کے استحصال اور کام کے بدلے فیور مانگنے کے کلچر پر بھی کھل کر بات کی ہے۔ اداکارہ اریج چوہدری نے انکشاف کیا ہے کہ شوبز انڈسٹری میں پہلے آڈیشن سے لے کر اب تک متعدد بار

حکومت کا پیکا قانون نافذ کرنا میڈیا کے اظہار رائے کی آزادی پر ضرب لگانا ہے، میر اللہ داد رند

سبی (یو این اے) ورکنگ جرنلسٹ میڈیا گروپ سبی کے صدر میر اللہ داد رند سینئر نائب صدر اللہ یار ڈومکی جنرل سیکریٹری خرم شہزاد نائب صدر اشتیاق احمد چاچڑ لیاقت علی ڈومکی ودیگر عہدے داروں نے اپنے ایک جاری کردہ بیان میں کہا گیا کہ حکومت کا پیکا قانون نافذ کرنا میڈیا کے اظہار رائے کی آزادی پر ضرب لگانا ہے۔ میڈیا پہلے ہی حکومتی پابندیوں کا سامنا کر رہی ہے اور اب مزید پابندیاں لگا کر میڈیا کو اپنے تابع کرنے کی کوشش کی جارہی ہے جعلی مسلط کردہ حکومت پارلیمنٹ کے ہر اجلاس میں کوئی نہ کوئی کالا قانون لے کر آتی ہے جن کا عوام کے مفاد سے دور دور تک کوئی تعلق نہیں اور یہ ثابت کر رہی ہے کہ یہ پارلیمنٹ ربڑ اسٹیمپ پارلیمنٹ ہے۔ اس کالے قانون کی ہم بھرپور مذمت کرتے ہیں اور اس کے خلاف ہر فورم پر بھرپور آواز اٹھائیں گے ورکنگ جرنلسٹ میڈیا گروپ کے تمام ممبران و صحافی برادری سراپا احتجاج ہیں مکمل طور جو کالا پیکا قانون واپس لیا جائے اور میڈیا ایک آزاد پلیٹ فارم ہے ازادی صحافت پر قدغن لگانا افسوس ناک عمل ہے اس طرح کے کالے قانون نافذ کرنے سے صحافیوں کو اپنے کام سے روکنا ہے

ایف بی آر کی جانب سے گاڑیوں کی خریداری کا معاملہ سینیٹ پہنچ گیا

اسلام آباد (آئی این پی) ایف بی آر کی جانب سے گاڑیوں کی خریداری کا معاملہ سینیٹ پہنچ گیا جہاں سینیٹر فیصل واوڈا نے سینیٹ میں توجہ دلاؤ نوٹس پیش کر دیا۔ سینیٹر فیصل واوڈا نے ایوان میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ چوری، بدمعاشی، غنڈا گردی اس ملک کا وتیرہ ہے۔ ایف بی آر کی گاڑیاں خریداری کیلئے ٹرانزیکشن کا معاملہ آیا، ایف بی آر کو 384 ارب کا ٹیکس شارٹ فال کا سامنا ہے، شارٹ فال کے باعث شاید شاباشی کے عوض گاڑیاں دینے کا فیصلہ ہوا۔ ان کا کہنا تھا کہ گاڑیوں کی خریداری کیلئے اخبارات میں کوئی اشتہار نہیں آیا، معاملہ وزیر خزانہ کا تھا، وزیر دفاع بیچ میں آ گئے۔ فیصل واوڈا نے کہا کہ فنانس کمیٹی پر الزام لگا دیا گیا کہ وہ کوئی فنانس کمیٹی پر اثر انداز ہوا ہے، وزیر دفاع گاڑیاں خریدنے کے فیصلے کا دفاع کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر دفاع کسی فیورٹ کا

رباب ہاشم کا مداح تحائف لے کر اداکارہ کے گھر پہنچ گیا

گھر پر آنا مناسب نہیں ہے تو بھی میسجز آنا بند نہیں ہوئے۔ یہ ایک بہت عجیب اور غیر معمولی تجربہ تھا

کراچی (آئی این پی) معروف اداکارہ رباب ہاشم نے اپنے ایک مداح کے غیر معمولی رویے کے بارے میں دلچسپ اور حیران کن واقعہ سنایا۔ ایک ٹی وی شو کے دوران رباب ہاشم نے بتایا کہ انہیں انسٹاگرام پر ایک اکاؤنٹ سے روزانہ تقریبا 200 میسجز موصول ہو رہے تھے۔ ابتدا میں انہوں نے اس بات کو زیادہ اہمیت نہیں دی لیکن پھر ایک دن ایسا ہوا جس نے انہیں حیران کر دیا۔ اداکارہ نے بتایا ایک دن میری شوٹنگ سے چھٹی تھی اور میں گھر پر تھی۔ اچانک گھر کی بیل بجی، دروازہ کھولا ایک خاتون اور مرد موجود تھے جو اندرون سندھ سے آئے تھے۔ ان کے ہاتھ میں ایک باسکٹ تھی جس میں تحائف تھے۔ انہوں نے اصرار کیا کہ ہم بہت دور سے آئے ہیں آپ کو یہ تحائف قبول کرنے ہوں گے۔ رباب نے بتایا کہ جب میں نے تحائف لے لیے، تب بھی وہ لوگ گھر کے باہر کھڑے رہے اور جب وہ جا نہیں رہے تھے تو میں نے ان سے کہا کہ یہ تحائف واپس لے جائیں اور انہیں سمجھایا کہ گھر پر آنا مناسب نہیں ہے تو بھی میسجز آنا بند نہیں ہوئے۔ یہ ایک بہت عجیب اور غیر معمولی تجربہ تھا۔ معروف اداکارہ رباب ہاشم نے اپنے ایک مداح کے غیر معمولی رویے کے بارے میں دلچسپ اور حیران کن واقعہ سنایا۔ ایک ٹی وی شو کے دوران رباب ہاشم نے بتایا کہ انہیں انسٹاگرام پر ایک اکاؤنٹ سے روزانہ تقریبا 200 میسجز موصول ہو رہے تھے۔ ابتدا میں انہوں نے اس بات کو زیادہ اہمیت نہیں دی لیکن پھر ایک دن ایسا ہوا جس نے انہیں حیران کر دیا۔ اداکارہ نے بتایا ایک دن میری شوٹنگ سے چھٹی تھی اور میں گھر پر تھی۔ اچانک گھر کی بیل بجی، دروازہ کھولا ایک خاتون اور مرد موجود تھے جو اندرون سندھ سے آئے تھے۔ ان کے ہاتھ میں ایک باسکٹ تھی جس میں تحائف تھے۔ انہوں نے اصرار کیا کہ ہم بہت دور سے آئے ہیں آپ کو یہ تحائف قبول کرنے ہوں گے۔ رباب نے بتایا کہ جب میں نے تحائف لے لیے، تب بھی وہ لوگ گھر کے باہر کھڑے رہے اور جب وہ جا نہیں رہے تھے تو میں نے ان سے کہا کہ یہ تحائف واپس لے جائیں اور انہیں سمجھایا کہ گھر پر آنا مناسب نہیں ہے تو بھی میسجز آنا بند نہیں ہوئے۔ یہ ایک بہت عجیب اور غیر معمولی تجربہ تھا۔ معروف اداکارہ رباب ہاشم نے اپنے ایک مداح کے غیر معمولی رویے کے بارے میں دلچسپ اور حیران کن واقعہ سنایا۔ ایک ٹی وی شو کے دوران رباب ہاشم نے بتایا کہ انہیں انسٹاگرام پر ایک اکاؤنٹ سے روزانہ تقریبا 200 میسجز موصول ہو رہے تھے۔ ابتدا میں انہوں نے اس بات کو زیادہ اہمیت نہیں دی لیکن پھر ایک دن ایسا ہوا جس نے انہیں حیران کر دیا۔ اداکارہ نے بتایا ایک دن میری شوٹنگ سے چھٹی تھی اور میں گھر پر تھی۔ اچانک گھر کی بیل بجی، دروازہ کھولا ایک خاتون اور مرد موجود تھے جو اندرون سندھ سے آئے تھے۔ ان کے ہاتھ میں ایک باسکٹ تھی جس میں تحائف تھے۔

پولیو ویکسین کا انکار منظور نہیں، وزیر اعلیٰ سندھ

شہری علاقوں میں پولیو کیسز میں اضافے پر تشویش کا اظہار کیا، مراد علی شاہ کی صوبائی پولیو ٹاسک فورس کے اجلاس کی صدارت

جہاں بچے قطرے پینے سے رہ جائیں، وہاں کے ڈی ایچ او کے خلاف کارروائی کی جائے، جعلی یا غلط کوریج رپورٹنگ کے خلاف بھی سخت کارروائی کی جائے

کراچی (آئی این پی) سندھ میں پولیو ویکسین پلوانے سے انکار کے 98 فی صد کیسز کراچی سے سامنے آنے کا انکشاف ہوا ہے۔ منگل کو وزیر اعلیٰ سندھ مراد علی شاہ کی زیر صدارت صوبائی پولیو ٹاسک فورس کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں 3 تا 9 فروری کو شروع ہونے والی انسداد پولیو مہم کی تیاری کا جائزہ لیا گیا، وزیر اعلیٰ نے شہری علاقوں میں پولیو کیسز میں اضافے پر تشویش کا اظہار کیا۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ کراچی، حیدرآباد اور لاڑکانہ میں ہائی رسک یونین کونسلز ہیں، جب کہ سندھ میں قطرے پلوانے سے انکار کے 98 فی صد کیسز کراچی سے سامنے آئے ہیں۔ بریفنگ کے مطابق کراچی میں قطرے پلوانے سے انکار کے 50 فی صد کیسز کچی آبادیوں میں رپورٹ ہوئے۔ وزیر اعلیٰ سندھ مراد علی شاہ نے کہا کہ واضح کہہ دیا ہے کہ پولیو ویکسین کا انکار منظور نہیں ہے، 2025 پولیو کیسز پر کنٹرول کا سال ہونا چاہیے، جہاں بچے قطرے پینے سے رہ جائیں، وہاں کے ڈی ایچ او کے خلاف کارروائی کی جائے، انھوں نے مزید کہا کہ جعلی یا غلط کوریج رپورٹنگ کے خلاف بھی سخت کارروائی کی جائے۔ دریں اثنا، اجلاس کو آگاہی دی گئی کہ تھرپارکر اور ٹیاری میں پولیو وائرس منفی ہو چکا ہے۔ سندھ میں پولیو ویکسین پلوانے سے انکار کے 98 فی صد کیسز کراچی سے سامنے آنے کا انکشاف ہوا ہے۔ منگل کو وزیر اعلیٰ سندھ مراد علی شاہ کی زیر صدارت صوبائی پولیو ٹاسک فورس کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں 3 تا 9 فروری کو شروع ہونے والی انسداد پولیو مہم کی تیاری کا جائزہ لیا گیا، وزیر اعلیٰ نے شہری علاقوں میں پولیو کیسز میں اضافے پر تشویش کا اظہار کیا۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ کراچی، حیدرآباد اور لاڑکانہ میں ہائی رسک یونین کونسلز ہیں، جب کہ سندھ میں قطرے پلوانے سے انکار کے 98 فی صد کیسز کراچی سے سامنے آئے ہیں۔ بریفنگ کے مطابق کراچی میں قطرے پلوانے سے انکار کے 50 فی صد کیسز کچی آبادیوں میں رپورٹ ہوئے۔ وزیر اعلیٰ سندھ مراد علی شاہ نے کہا کہ واضح کہہ دیا ہے کہ پولیو ویکسین کا انکار منظور نہیں ہے، 2025 پولیو کیسز پر کنٹرول کا سال ہونا چاہیے، جہاں بچے قطرے پینے سے رہ جائیں، وہاں کے ڈی ایچ او کے خلاف کارروائی کی جائے، انھوں نے مزید کہا کہ جعلی یا غلط کوریج رپورٹنگ کے خلاف بھی سخت کارروائی کی جائے۔ دریں اثنا، اجلاس کو آگاہی دی گئی کہ تھرپارکر اور ٹیاری میں پولیو وائرس منفی ہو چکا ہے۔ سندھ میں پولیو ویکسین پلوانے سے انکار کے 98 فی صد کیسز کراچی سے سامنے آنے کا انکشاف ہوا ہے۔ منگل کو وزیر اعلیٰ سندھ مراد علی شاہ کی زیر صدارت صوبائی پولیو ٹاسک فورس کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں 3 تا 9 فروری کو شروع ہونے والی انسداد پولیو مہم

گھروں کی تعمیر وخریداری کے لئے بینکوں کی جانب سے قرضوں کے اجرا میں دسمبر کے دوران سالانہ بنیادوں پر 4 فیصد کمی

دسمبر میں نجی شعبے کو بینکوں کی جانب سے فراہم کردہ مجموعی قرضہ جات کا حجم 10582 ارب روپے تک پہنچ گیا ہے

کراچی (آئی این پی) گھروں کی تعمیر وخریداری کے لئے بینکوں کی جانب سے قرضوں کے اجرا میں دسمبر کے دوران سالانہ بنیادوں پر 4 فیصد کی کمی ہوئی ہے۔ سٹیٹ بینک کی جانب سے جاری کردہ اعداد وشمار کے مطابق دسمبر 2024 میں گھروں کی تعمیر وخریداری کے لئے بینکوں کی جانب سے فراہم کردہ قرضہ جات کا حجم 200 ارب روپے ریکارڈ کیا گیا جو دسمبر 2023 کے مقابلہ میں 4 فیصد زیادہ ہے۔ دسمبر 2023 میں گھروں کی تعمیر وخریداری کے لئے بینکوں کی جانب سے فراہم کردہ قرضہ جات کا حجم 208 ارب روپے ریکارڈ کیا گیا تھا۔ نومبر کے مقابلہ میں دسمبر میں گھروں کی تعمیر وخریداری کے لئے بینکوں کی جانب سے فراہم کردہ قرضہ جات میں ماہانہ بنیادوں پر 0.2 فیصد کی کمی ہوئی ہے۔ واضح رہے کہ دسمبر میں نجی شعبے کو بینکوں کی جانب سے فراہم کردہ مجموعی قرضہ جات کا حجم 10582 ارب روپے تک پہنچ گیا ہے جو دسمبر 2023 کے مقابلہ میں 23.9 فیصد زیادہ ہے۔ دسمبر 2023 میں نجی شعبے کو بینکوں کی جانب سے فراہم کردہ مجموعی قرضہ جات کا حجم 8540 ارب روپے ریکارڈ کیا گیا تھا۔ گھروں کی تعمیر وخریداری کے لئے بینکوں کی جانب سے قرضوں کے اجرا میں دسمبر کے دوران سالانہ بنیادوں پر 4 فیصد کی کمی ہوئی ہے۔ سٹیٹ بینک کی جانب سے جاری کردہ اعداد وشمار کے مطابق دسمبر 2024 میں گھروں کی تعمیر وخریداری کے لئے بینکوں کی جانب سے فراہم کردہ قرضہ جات کا حجم 200 ارب روپے ریکارڈ کیا گیا جو دسمبر 2023 کے مقابلہ میں 4 فیصد زیادہ ہے۔ دسمبر 2023 میں گھروں کی تعمیر وخریداری کے لئے بینکوں کی جانب سے فراہم کردہ قرضہ جات کا حجم 208

کوئٹہ، سول ہسپتال کے سامنے سیوریج لائن کا پانی سڑک پر کھڑا ہے

اسٹاک ایکسچینج میں شدید مندی کا رجحان، ڈالر سستا ہو گیا

روپے کے مقابلے میں 8 پیسے سستا ہونے ہونے کے بعد امریکی کرنسی 278 روپے 75 پیسے کی ہو گئی

کراچی (آئی این پی) پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں مندی کا رجحان، انڈیکس ایک لاکھ 13 ہزار کی سطح سے نیچے آ گیا، دوسری جانب تبادلہ مارکیٹ میں ڈالر سستا ہو گیا۔ کاروبار ہفتے کے دوسرے روز اسٹاک ایکسچینج میں کاروبار کے آغاز پر انڈیکس میں 65 پوائنٹس کا اضافہ دیکھا گیا تاہم تھوڑی دیر بعد انڈیکس مثبت سے منفی میں تبدیل ہو گیا جس کے بعد 100 انڈیکس 703 پوائنٹس کی کمی سے ایک لاکھ 12 ہزار 816 پوائنٹس پر آ گیا۔ گزشتہ روز بھی دوسرے اور آخری سیشن میں انڈیکس مثبت سے منفی ہوا تھا جس سے انڈیکس نے ایک لاکھ 14 ہزار کی حد کھو دی تھی۔ دوسری جانب انٹر بینک میں ڈالر کی قیمت میں کمی ہو گئی ہے، روپے کے مقابلے میں 8 پیسے سستا ہونے ہونے کے بعد امریکی کرنسی 278 روپے 75 پیسے کی ہو گئی۔ پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں مندی کا رجحان، انڈیکس ایک لاکھ 13 ہزار کی سطح سے نیچے آ گیا، دوسری جانب تبادلہ مارکیٹ میں ڈالر سستا ہو گیا۔ کاروبار ہفتے کے دوسرے روز اسٹاک ایکسچینج میں کاروبار کے آغاز پر انڈیکس میں 65 پوائنٹس کا اضافہ دیکھا گیا تاہم تھوڑی دیر بعد انڈیکس مثبت سے منفی میں تبدیل ہو گیا جس کے بعد 100 انڈیکس 703 پوائنٹس کی کمی سے ایک لاکھ 12 ہزار 816 پوائنٹس پر آ گیا۔ گزشتہ روز بھی دوسرے اور آخری سیشن میں انڈیکس مثبت سے منفی ہوا تھا جس سے انڈیکس نے ایک لاکھ 14 ہزار کی حد کھو دی تھی۔ دوسری جانب انٹر بینک میں ڈالر کی قیمت میں کمی ہو گئی ہے، روپے کے مقابلے میں 8 پیسے سستا ہونے

امریکی خاتون پاکستانی نوجوان سے شادی کرنے کراچی پہنچ گئی، لڑکے نے شادی سے انکار کر دیا

خاتون کو پاکستان کا ویزا دلوایا، واپسی کے ٹکٹ کا بھی بندوبست کر دیا ہے، گورنر سندھ

کراچی (آئی این پی) امریکی خاتون 20 سالہ نوجوان سے شادی کے غرض سے کراچی آ گئی۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ لڑکے نے امریکی خاتون کو پاکستان بلا کے شادی سے انکار کر دیا، خاتون کا ویزہ بھی ایکسپائر ہو چکا ہے، ویزہ ایکسپائر ہونے کی وجہ سے خاتون کراچی میں پھنس گئی۔ پولیس کے مطابق خاتون کی سیکورٹی داروں نے مدد کی ہے، خاتون کو مزید 15 دن کا ویزہ ملا ہے، آج امریکہ روانہ کر دیا جائے گا لڑکے کی فیملی نہیں مانی جس پر خاتون ایئرپورٹ پر موجود رہی۔ گورنر سندھ کامران ٹیسوری کا کہنا ہے کہ وہ ایئرپورٹ گئے تو خاتون کے بارے میں انہیں معلومات ملیں، خاتون کو پاکستان کا ویزا دلوایا، واپسی کے ٹکٹ کا بھی بندوبست کر دیا ہے۔ امریکی خاتون 20 سالہ نوجوان سے شادی کے غرض سے کراچی آ گئی۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ لڑکے نے امریکی خاتون کو پاکستان بلا کے شادی سے انکار کر دیا، خاتون کا ویزہ بھی ایکسپائر ہو چکا ہے، ویزہ ایکسپائر ہونے کی وجہ سے خاتون کراچی میں پھنس گئی۔ پولیس کے مطابق خاتون کی سیکورٹی داروں نے مدد کی ہے، خاتون کو مزید 15 دن کا ویزہ ملا ہے، آج امریکہ روانہ کر دیا جائے گا لڑکے کی فیملی نہیں مانی جس پر خاتون ایئرپورٹ پر موجود رہی۔ گورنر سندھ کامران ٹیسوری کا کہنا ہے کہ وہ ایئرپورٹ گئے تو خاتون کے بارے میں انہیں معلومات ملیں، خاتون کو پاکستان کا ویزا دلوایا، واپسی کے ٹکٹ کا بھی بندوبست کر دیا ہے۔ امریکی خاتون 20 سالہ نوجوان سے شادی کے غرض سے کراچی آ گئی۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ لڑکے نے امریکی خاتون کو پاکستان بلا کے شادی سے انکار کر دیا،

فیشن انڈسٹری میں ہمیشہ سے ہی ''کچھ لو، کچھ دو'' کا ماحول رہا ہے، نادیہ حسین

نادیہ حسین نے انکشاف کیا کہ محض دو یا ڈھائی سال قبل بھی انہیں اس طرح کی پیش کش ہوئی تھی

کراچی (آئی این پی) معروف ٹی وی میزبان' اداکارہ و ماڈل نادیہ حسین نے اعتراف کیا ہے کہ فیشن اور ماڈلنگ انڈسٹری میں ہمیشہ سے ہی کچھ لو، کچھ دو کا ماحول رہا ہے، جنہیں کام دیا جاتا ہے، ان سے کچھ لیا بھی جاتا رہا ہے۔ نادیہ حسین نے حال ہی میں ایک پوڈکاسٹ میں شرکت کی، جہاں انہوں نے فیشن، ماڈلنگ اور شوبز انڈسٹری میں کچھ لو، کچھ دو یعنی کاسٹنگ کاؤچ کے ماحول پر بات کی۔ نا کا کہنا تھا کہ نہ صرف فیشن اور شوبز بلکہ دوسری انڈسٹریز میں بھی کچھ لو، کچھ دو کا ماحول رہا ہے، تاہم حالیہ عرصے میں شوبز میں یہ ماحول زیادہ دیکھنے کو مل رہا ہے۔ نادیہ حسین کے مطابق وہ اپنے ساتھ کیریئر شروع کرنے والی بہت ساری اپنی قریبی اداکاروں کو جانتی ہیں، جو کچھ لو، کچھ دو کے فارمولے پر چلیں۔ انہوں نے اعتراف کیا کہ انہیں بھی ماضی میں انہیں پیش کش ہوتی رہی ہیں، انہیں متعدد پروگرامات میں اچھے بجٹ کے ساتھ آنے کی پیش کش کی گئی لیکن ساتھ میں ایک خاص ڈنر کا کہا جاتا، جس پر وہ انکار کر دیتی تھیں۔ نادیہ حسین نے انکشاف کیا کہ محض دو یا ڈھائی سال قبل بھی انہیں اس طرح کی پیش کش ہوئی تھی۔ معروف ٹی وی میزبان' اداکارہ و ماڈل نادیہ حسین نے اعتراف کیا ہے کہ فیشن اور ماڈلنگ انڈسٹری میں ہمیشہ سے ہی کچھ لو، کچھ دو کا ماحول رہا ہے، جنہیں کام دیا جاتا ہے، ان سے کچھ لیا بھی جاتا رہا ہے۔ نادیہ حسین نے حال ہی میں ایک پوڈکاسٹ میں شرکت کی، جہاں انہوں نے فیشن، ماڈلنگ اور شوبز انڈسٹری میں کچھ لو، کچھ دو یعنی کاسٹنگ کاؤچ کے ماحول پر بات کی۔ نا کا کہنا تھا کہ نہ صرف فیشن اور شوبز بلکہ دوسری انڈسٹریز میں بھی کچھ لو، کچھ دو کا ماحول رہا ہے، تاہم حالیہ عرصے میں شوبز میں یہ

بشریٰ انصاری کا اپنی عمر پر تنقید کرنے والوں کو ''شافی'' جواب

شاید ابھی بھی شادی نہ کرتی مگر انسان جب اکیلا ہوتا ہے اور جو اللہ نے لکھا ہوتا ہے وہی ہو کر رہتا ہے

کراچی (آئی این پی) ورسٹائل سینئر اداکارہ بشریٰ انصاری نے اپنی عمر پر تنقید کرنے والے صارفین کو ''شافی'' جواب دیا ہے۔ 68 سالہ اداکارہ نے حال ہی میں اپنے وی لاگ میں اپنی چلبلی شخصیت، دوسری شادی اور اس پر ہونے والے تنقید پر بات کی ہے۔ اداکارہ نے کہا کہ لوگ مجھے کہتے ہیں اس عمر میں مجھے اللہ اللہ کرنا چاہیے، میں دن میں 5 بار اللہ اللہ کرتی ہوں، ہر کسی کا اپنا انداز ہے اللہ کو یاد کرنے کا۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں پوچھتے ہیں کہ آپ نے 36 سال بعد شادی کیسے کر لی؟ اس پر میں سب کو کہتی ہوں کہ میں نے شادی کی نہیں، ہو گئی، اللہ نے لکھا تھا اس عمر میں میری شادی ہونا۔ بشریٰ انصاری نے کہا ہے کہ میں نے اپنی اولاد کو بیاہ کر، اولاد کے بچے پال کر شادی کی ہے، جب میری بچیاں چھوٹی تھیں اگر اس وقت مجھے شادی کا کہا جاتا تو میں کبھی بھی شادی نہ کرتی، مجھے کوئی 5 یا 10 کروڑ روپے دے کر بھی کہتا کہ شادی کر لو تو میں منع کر دیتی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ میں نے زندگی بھر اپنا کمایا اور کھایا ہے، شاید ابھی بھی شادی نہ کرتی مگر انسان جب اکیلا ہوتا ہے اور جو اللہ نے لکھا ہوتا ہے وہی ہو کر رہتا ہے۔ ورسٹائل سینئر اداکارہ بشریٰ انصاری نے اپنی عمر پر تنقید کرنے والے صارفین کو ''شافی'' جواب دیا ہے۔ 68 سالہ اداکارہ نے حال ہی میں اپنے وی لاگ میں اپنی چلبلی شخصیت، دوسری شادی اور اس پر ہونے والے تنقید پر بات کی ہے۔ اداکارہ نے کہا کہ لوگ مجھے کہتے ہیں اس عمر میں مجھے اللہ اللہ کرنا چاہیے، میں دن میں 5 بار اللہ اللہ کرتی ہوں، ہر کسی کا اپنا انداز ہے اللہ کو یاد کرنے کا۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں پوچھتے ہیں کہ آپ نے 36 سال بعد شادی کیسے کر لی؟

سیکرٹری خزانہ عمران زرکون ہیلتھ کارڈ سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

بقیہ 1

دی گئی۔ یہ منصوبہ حب کے صنعتی زون اور شہری آبادی کے لیے پانی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ایک سنگِ میل ثابت ہوگا مزید برآں، صنعتی زون کے مسائل کے حل کے لیے ڈپٹی کمشنر حب اور ایم ڈی لیڈا کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی گئی صوبائی وزیر صادق عمرانی کا اجلاس میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انڈسٹریل زون کی ترقی کے لیے پانی کی فراہمی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان بھر سے لوگ روزگار کے لیے حب کا رخ کرتے ہیں، اس لیے یہاں کے مسائل کا حل حکومت کی ذمہ داری ہے صوبائی وزیر میر علی حسن زہری نے ضلع حب میں دس نئے ڈیمز کی تعمیر کی تجویز پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ پانی کی دستیابی صنعتی ترقی کے لیے ناگزیر ہے اور حکومت اس پر تیزی سے عملدرآمد کرے گی اجلاس میں حب ڈیم سے بلوچستان کے واٹر شیئر کو بڑھانے پر بھی بات چیت کی گئی صوبائی وزیر نے اعلان کیا کہ بلوچستان کے عوام کو ان کا حق دلانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں گے صوبائی وزیر نے چیمبر آف کامرس کے وفد سے ملاقات کی اور انہیں یقین دلایا کہ صنعتی زون حب کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ انڈسٹریل زون کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے گیس کے شیئر کے عملدرآمد کو بھی یقینی بنایا جائے گا اجلاس کے

ٹرانسپورٹ سیکٹر کو سہارا دینا نہ صرف ہزاروں افراد کو روزگار فراہم کرے گا بلکہ عوام کے لیے سفری سہولیات کی بحالی اور اشیائے ضروریہ کی ترسیل میں بھی مددگار ثابت ہوگا۔ انہوں نے حکومت پر زور دیا کہ وہ فوری اقدامات اٹھائے اور ٹرانسپورٹرز کے نمائندوں سے مذاکرات کر کے عملی حل نکالے۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت نے ٹرانسپورٹرز کے مسائل پر فوری توجہ نہ دی تو یہ شعبہ مکمل تباہی کی جانب گامزن ہو جائے گا، جس کے سنگین نتائج پوری قوم کو بھگتنا پڑیں گے۔

بقیہ 6

پیدا ہونے والے فضلہ اور غیر مناسب صفائی کی صورتحال مختلف بیماریوں، جیسے سانس کی بیماریاں، الرجی، اور دیگر وبائی امراض کا سبب بن رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈیری فارمز سے پیدا ہونے والے فضلہ اور بدبو شہریوں کی روزمرہ زندگی کو متاثر کر رہے ہیں جبکہ گیراج کی غیر منصوبہ بند موجودگی نہ صرف ٹریفک جام کا سبب بن رہی ہے بلکہ دیگر شہری سہولیات کو بھی متاثر کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کے شہری علاقوں میں گیراج کی موجودگی سے ٹریفک کے مسائل مزید پیچیدہ ہو رہے ہیں۔ گاڑیوں کی مرمت اور پارکنگ کے لیے سڑکوں کا استعمال ٹریفک کی روانی میں رکاوٹ بن رہا ہے، جس سے شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان مسائل کے حل کے لیے سخت اقدامات کیے جا رہے ہیں اور گیراج کو جلد از جلد مخصوص علاقوں میں منتقل کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ڈیری فارمز اور گیراج کے مالکان کو مناسب وقت دیا گیا ہے۔ تاکہ وہ قوانین کی پاسداری کرتے ہوئے اپنے کاروبار کو متعین کردہ مقامات پر منتقل کریں۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی شہریوں کے مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے اور کسی کو بھی عوامی سہولیات کو متاثر کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

کمشنر ڈیرہ مراد جمالی مجیب الرحمٰن سانگزئی نے گورنمنٹ بوائز ہائی سکول میں امتحانی سینٹر کے جائزے کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کیا اس موقع پر ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر عبدالحمید ابڑو بھی موجود تھے امتحانی سینٹر میں بچوں کے درمیان فاصلہ نہ ہونے پر اسسٹنٹ کمشنر نے اظہار برہمی کی اور انچارج کو سختی کے ساتھ ہدایات دیں کہ اس عمل سے اجتناب کیا جائے اس طرح تو بچے آسانی کے ساتھ نقل کریں گے یہ عمل نقل کو دعوت دینے کے برابر ہے اسسٹنٹ کمشنر ڈیرہ مراد جمالی مجیب الرحمٰن سانگزئی نے

TENDER NOTICE

The Balochistan Development Authority invites sealed percentage rates tenders based on Composite Schedule of Rates, 2023 Government of Balochistan from interested contractors/firms for the following described project(s):-

S#	Description of Work	E/Cost
1.	Remaining works of construction of 50-bedded hospital at killi Abdul Rehmanzai District Killa Abdullah. PSDP 2494 Z2023.1824 (2024-25). **(TSE- 242501636233)**	**287.897 M**

The Procurement shall be carried out in accordance with the Balochistan Public Procurement Authority Rules, 2014. **Eligibility: -** The Contractor must have registration with Tax authorities i.e. (active Tax Payers List (ATL) of FBR, NTN, & BRA) valid registration with Pakistan Engineering Council in relevant Category with PEC code(s) for the year of 2024-25. The firm will submit original Affidavit (on Rs.100 judicial stamp paper) regarding undertakings for non-blacklisting by any Government department. **Method of Procurement: -** Single-stage, two envelopes. Joint Venture (J/V) is permissible. **Bidding / tender Documents:- Issuance: -**Bidding/ Tender documents will be available on BPPRA website (www.bppra.gob.pk) **Tender Fee: -** Tender fee (Challan Form) Rs.**2000/-** (Non – refundable) in Account Title: Chairman BDA. Account **No. 0010006476780067** through Bank Challan in Allied Bank Limited near Chamber of Commerce Zarghoon Road Quetta Cantt: **Call Deposit / earnest money: - (4%)** earnest money of the estimated cost in the shape of a call deposit in favor of Chairman BDA. As per BPPRA rule 29, sub rule (2, 3, and 4). No cheque on this account shall be accepted. **Submission/opening: -** Bid can only be submitted electronically (through EPPS System) latest by **13th February, 2025** till 12:00 (Noon) and will be opened on the same day at 01:00 PM on EPPS System. **Place of Issuance, Submission, Inquiries and opening:- Address: -** G.M (Tendering Cell) Balochistan Development Authority Head office, Zarghoon Road Quetta Cantt:

Telephone: - 9201775 – 9201875 **Fax No.** 9202844.

Term & Conditions: -Terms and conditions are mentioned (incorporated) in detail in bidding documents. A procuring agency may cancel the bidding process any time prior to the acceptance of a bid or proposal, as per provisions in B-PPRA rule, 2014.

AB No.729/28-1-2025

CHAIRMAN. Balochistan Development Authority Head Office, Zarghoon Road Quetta Cantt: Phone No.081-9201875 – 9201775

www.dpr.gob.pk @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

ڈیری فارمز اور گیراج ہر حال میں شہر سے باہر منتقل ہونگے، اسفند یار کاکڑ

شہریوں کی صحت اور شہر کی خوبصورتی پر ہرگز سمجھوتہ نہیں ہوگا، ڈیری فارمز اور گیراج مالکان کو بار بار نوٹسز دیئے گئے۔ اب فائنل کارروائی ہوگی، انتظامیہ

حکومت شہری علاقوں میں صحت مند اور صاف ستھرا ماحول فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے اور اس میں کسی قسم کی کوتاہی یا رکاوٹ برداشت نہیں کی جائے گی

کوئٹہ (یو این اے) کوئٹہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی (کیو ڈی اے) کے چیرمین، صوبائی سیکرٹری اربن پلاننگ، پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما "اسفندیار خان کاکڑ" نے کہا ہے۔ کہ کوئٹہ کے شہری علاقوں سے ڈیری فارمز اور گیراج کو منتقل کرنے کے حوالے سے کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ ڈیری فارمز اور گیراج کے مالکان کو قوانین کی مکمل پاسداری کرنا ہوگی اور ان کے لیے مخصوص مقامات پر منتقل ہونے کے اقدامات جلد مکمل کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ شہری علاقوں میں ڈیری فارمز اور گیراج کی موجودگی نہ صرف ماحولیاتی آلودگی میں اضافے کا باعث بن رہی ہے بلکہ شہریوں کی صحت پر بھی منفی اثر ڈال رہی ہے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ ان مقامات سے (بقیہ 6 اندرونی صفحہ 7 پر)

اسلام آباد، سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے جاپان کے سفیر ملاقات کر رہے ہیں

انڈسٹریل زون کی ترقی کے لیے پانی کی فراہمی اولین ترجیح ہے، صادق عمرانی

بلوچستان بھر سے لوگ روزگار کے لیے حب کا رخ کرتے ہیں، اس لیے یہاں کے مسائل کا حل حکومت کی ذمہ داری ہے، صوبائی وزیر آبپاشی

پانی کی دستیابی صنعتی ترقی کے لیے ناگزیر ہے اور حکومت اس پر تیزی سے عملدرآمد کرے گی اجلاس میں حب ڈیم سے بلوچستان کے انڈسٹریز کو بڑھانے پر بھی بات چیت کی گئی

حب (یو این اے) وزیر اعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی ہدایت پر صوبائی وزیر برائے آبپاشی صادق عمرانی نے حب کا دورہ کیا اور پانی کے بحران پر قابو پانے کے لیے اہم اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں پانی کی فراہمی، صنعتی زون کی ضروریات، اور شہری مسائل کے حل پر تفصیلی غور کیا گیا اجلاس میں سیکرٹری آبپاشی حافظ ماجد، پی ڈی ونڈر ڈیم ناصر مجید، ایکسین آبپاشی عبدالجبار زہری، ڈپٹی کمشنر حب منصور قاضی، چیف انجینئر پی ایچ ای عارف شاہ، اور متعدد صنعتکار شریک تھے۔ شرکا نے صنعتی زون اور شہری آبادی کو درپیش مسائل کا جائزہ لیا اور فوری حل کے لیے تجاویز پیش کیں تین ارب روپے کی لاگت سے حب ڈیم سے لیڈا اسٹوریج تالاب تک پائپ لائن اسکیم کی منظوری (بقیہ 1 اندرونی صفحہ 7 پر)

بلوچستان میں سینکڑوں جعلی ادویات کمپنیاں بغیر لائسنس اور مضر صحت ادویات بنانے میں ملوث ہے، سیف الدین

جعلی ادویات کی اس گھناؤنے کاروبار میں، ادویات سے منسلک مختلف لوگ ملوث ہے انکی نشاندہی کریں

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی سیکرٹری ہیلتھ، ڈی جی ہیلتھ، صوبائی وزیر صحت بلوچستان میں جعلی ادویات بنانے والوں کیخلاف کارروائی کریں، مرکزی تنظیم تاجران پاکستان کوئٹہ، مرکزی تنظیم تاجران پاکستان کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات سیف الدین نثار نے ایک بیان میں کہا ہے کہ بلوچستان کے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں سینکڑوں جعلی ادویات بنانے اور بغیر لائسنس کمپنیاں کام کر رہی ہے، یہ کمپنیاں بلوچستان کے عوام پر ادویات کے نام پر زہر فروخت کر رہا ہے، جعلی کمپنیوں کے زہریلی ادویات صحت ٹھیک کرنے کے بجائے انسانی جانوں کیلئے خطرناک ثابت ہورہا ہے، گوجرانولہ، فیصل آباد، لاہور، کراچی سے فارم 7 اور بغیر لائسنس ادویات کے تقریبا 607 قسم کے مختلف پروڈکٹ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے میڈیسن مارکیٹ ڈاکٹر بانو روڈ، بیٹ روڈ، طاہر خان روڈ اور ڈبل روڈ کے (بقیہ 7 اندرونی صفحہ 7 پر)

گرفتار ملزمہ کو سعودی عرب سے ڈی پورٹ کیا گیا تھا، ایف آئی اے

ملزمان نے مجموعی طور پر شہری سے 9 لاکھ روپے لیے اور بیرون ملک بھجوانے میں ناکام رہے۔ ملزمان سے مزید تفتیش جاری ہے

ملزم نے شہری کو ترکی اس کے خاندان کے دیگر 5 افراد کو عمرہ پر سعودی عرب بھجوانے کے لیے 12 لاکھ روپے سے زائد کی رقم وصول کی

اسلام آباد (آئی این پی) وفاقی تحقیقاتی ادارے (ایف آئی اے) نے ویزا فراڈ اور انسانی اسمگلنگ میں ملوث 3 ملزمان کو گرفتار کرلیا۔ ایف آئی اے انسداد انسانی اسمگلنگ اسلام آباد سرکل کے مطابق گرفتار ملزم کی شناخت زوہیب علی کے نام سے ہوئی۔ ملزم نے شہریوں کو بیرون ملک بھجوانے کا جھانسہ دے کر لاکھوں روپے (بقیہ 4 اندرونی صفحہ 7 پر)

کوئٹہ کو ماڈل ٹاؤن بنانے کے عزم پر کاربند ہیں، انجینئر ذین کاسی

کیو، ڈی، اے عوام کو جدید طرز زندگی کی فراہمی کیلئے کوشاں ہے، ڈائریکٹر کیو، ڈی، اے

کوئٹہ (یو این اے) ڈائریکٹر ٹاؤن پلاننگ، کوئٹہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی (کیوڈی اے) "انجینئر ذین کاسی" نےکہاہے۔ کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی شہر کو ایک ماڈل ٹاؤن میں تبدیل کرنے کے لیے مختلف ترقیاتی منصوبوں پر دن رات کام کر رہی ہے۔ کیو ڈی اے کا مقصد جدید طرز زندگی کے لیے معیاری سہولیات فراہم کرنا، شہری ضروریات کو پورا کرنا، اور کوئٹہ کی خوبصورتی کو بحال اور مزید بہتر بنانا ہے۔ انجینئر ذین کاسی نے بتایا کہ کیو ڈی اے نے شہر کے مختلف علاقوں میں جدید رہائشی اور کمرشل اسکیمات متعارف کرائی ہیں، جنہیں بین الاقوامی معیار کے مطابق ڈیزائن کیا گیا ہے۔ ان اسکیمات میں وسیع سڑکیں، زیر زمین نکاسی آب کے نظام، بجلی اور پانی کی فراہمی، اور جدید طرز کے شاپنگ ایریاز شامل ہیں۔ انہوں نے کہا۔ کہ ان اسکیمات کا مقصد شہریوں کو محفوظ، آرام دہ اور جدید ماحول فراہم کرنا ہے، جہاں وہ اپنی زندگی (بقیہ 2 اندرونی صفحہ 7 پر)

محسن نقوی کی امریکا کے کوچز کو پاکستان میں تربیت دینے کی پیشکش

چیئرمین پی سی بی کی امریکا کرکٹ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر جوناتھن اٹکنسن سے ملاقات، دونوں ممالک میں کرکٹ سیریز کے انعقاد کے منصوبے کو حتمی شکل دینے پر اتفاق

دونوں ممالک کے کرکٹ تعلقات کو مزید مضبوط کیا جاسکے، چیئرمین پی سی بی نے جوناتھن اٹکنسن کو آئندہ چیمپئنز ٹرافی ٹورنامنٹ کے میچز دیکھنے کیلئے پاکستان آنے کی دعوت دی

واشنگٹن (آئی این پی) پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کے چیئرمین محسن نقوی نے امریکا کے کوچز کو پاکستان میں تربیت دینے کی پیشکش کر دی۔ واشنگٹن میں محسن نقوی نے امریکا کرکٹ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر جوناتھن اٹکنسن سے ملاقات کی جس میں دونوں ممالک کے کرکٹ بورڈز نے کرکٹ سیریز کے انعقاد کے منصوبے کو حتمی شکل دینے پر اتفاق کیا، چیئرمین پی سی بی محسن نقوی نے امریکا میں کرکٹ کے فروغ کیلئے ہرممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ محسن نقوی نے امریکی کوچز کو پاکستان میں تربیت فراہم کرنے کی پیشکش بھی کی تاکہ دونوں ممالک کے کرکٹ تعلقات کو مزید مضبوط کیا جا سکے، چیئرمین پی سی بی نے جوناتھن اٹکنسن کو آئندہ چیمپئنز ٹرافی ٹورنامنٹ کے میچز (بقیہ 8 اندرونی صفحہ 7 پر)

ٹرانسپورٹرز ایکشن کمیٹی کا خصوصی مراعات کا مطالبہ

حکومت ٹرانسپورٹرز کے ریلیف کیلئے فوری اقدامات اٹھائے، ولی خان، موسیٰ جان، سیف الدین بڑیچ، نصر اللہ دھوار

کوئٹہ (یو این اے) آل بلوچستان ٹرانسپورٹرز ایکشن کمیٹی کے صدر حاجی حبیب اللہ بادیزئی، سیکرٹری جنرل حاجی میرا کبر لہڑی، نائب صدور حاجی ولی خان اچکزئی، حاجی موسی جان اچکزئی، حاجی سیف الدین بڑیچ، حاجی علی محمد، حاجی نصر اللہ دھوار، اور دیگر نے کہا ہے۔ کہ بلوچستان میں ٹرانسپورٹ کے شعبے کو سنگین مسائل کا سامنا ہے، اور ٹرانسپورٹرز بدترین مالی بحران اور بدحالی کا شکار ہیں۔ آئے دن قومی شاہراہوں کی بندش، امن و امان کی خراب صورتحال اور مہنگائی کے بڑھتے ہوئے دباؤ نے اس صنعت کو تباہی کے دہانے پر پہنچا (بقیہ 5 اندرونی صفحہ 7 پر)

پی ٹی آئی انکار کرتی ہے تو مذاکرات کی مشق لاحاصل ہوگی، خواجہ آصف

جس کے جواب میں انہوں نے کہا کہ مذاکرات کے راستے بند کرنا جمہوریت کے خلاف ہے، ہر حالات میں کوئی نا کوئی حل نکل آتا ہے

حکومت مذاکرات کے راستے ہمیشہ کھلے رکھنا چاہتی ہے، مذاکرات کے راستے بند کرنا جمہوریت کے خلاف ہے، مذاکراتی کمیٹی کے تحلیل ہونے کے حوالے سے کوئی پیشگوئی نہیں کرسکتا

اسلام آباد (آئی این پی) وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ وہ مذاکراتی کمیٹی کا حصہ نہیں ہیں، تاہم اگر پی ٹی آئی انکار کرتی ہے تو مذاکرات کی مشق لاحاصل ہوگی۔ حکومت مذاکرات کے راستے ہمیشہ کھلے رکھنا چاہتی ہے اور مذاکرات کے راستے بند کرنا جمہوریت کے خلاف ہے۔ پارلیمنٹ ہاؤس کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے خواجہ آصف نے کہا کہ انہوں نے مذاکرات میں بیٹھنے سے انکار کیا ہے تو یہ ایک لاحاصل مشق ہے، اگر حکومتی مذاکراتی کمیٹی ان کا انتظار کرنا چاہتی تو یہ ایک علیحدہ بات ہے۔ صحافی نے خواجہ آصف سے سوال کیا کہ کیا مذاکرات کے راستے بند ہوتے نظر آرہے ہیں؟ جس کے جواب میں انہوں نے کہا کہ مذاکرات کے راستے بند کرنا جمہوریت کے (بقیہ 3 اندرونی صفحہ 7 پر)

بلوچستان میں بارش اور برف باری کی پیش گوئی، سردی کی شدت میں اضافہ

شہریوں کو گرم کپڑے پہننے، غیر ضروری سفر سے گریز کرنے اور شدید برف باری والے علاقوں میں محتاط رہنے کا مشورہ دیا گیا ہے

کوئٹہ (یو این اے) محکمہ موسمیات نے اگلے 24 گھنٹوں میں بلوچستان کے مختلف علاقوں میں بارش اور برف باری کی پیش گوئی کی ہے۔ رپورٹ کے مطابق، بلوچستان میں عمومی طور پر موسم سرد جبکہ شمالی اضلاع میں شدید سرد رہے گا کوئٹہ، قلعہ عبداللہ، قلعہ سیف اللہ، پشین، ژوب اور زیارت میں ہلکی بارش اور برف باری متوقع ہے۔ بالائی علاقوں جیسے توبہ اچکزئی، توبہ کاکڑی اور کان مہترزئی میں درجہ حرارت منفی 4 ڈگری تک گر چکا ہے، جبکہ دیگر بالائی علاقوں میں درجہ حرارت منفی 8 سے 10 ڈگری تک رہنے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے چمن اور دیگر بالائی اضلاع میں حالیہ برف باری کے بعد معمولات زندگی بری طرح متاثر ہیں۔ متاثرین کے مطابق، صرف مرکزی رابطہ سڑکوں کو بحال کیا جاسکا ہے، جبکہ دیہات کی بیشتر رابطہ سڑکوں پر بحالی کا کام ابھی تک شروع نہیں ہو سکا بلوچستان کی پروونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے) نے چمن میں حالیہ برف باری سے متاثرہ خاندانوں کو رمضان فوڈ پیکیج فراہم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس اقدام کا مقصد متاثرین کی مشکلات کو کم کرنا اور انہیں درکار امداد (بقیہ 9 اندرونی صفحہ 7 پر)

نال پسند کی شادی کرنے پر میاں بیوی کو قتل کر دیا گیا

واقعے کی اطلاع ملنے پر لیویز فورس جائے وقوعہ پر روانہ ہوگئی اور معاملے کی تفتیش شروع کر دی

خضدار (یو این اے) خضدار کی تحصیل نال کے علاقے گریشہ میں پسند کی شادی کرنے والے جوڑے کو قتل کر دیا گیا۔ مقتولین کی شناخت حق نواز (بقیہ 11 اندرونی صفحہ 7 پر)

کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں سیمنٹ کی قیمت کم ہوگئی

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں سیمنٹ کی قیمت کم ہوگئی سیمنٹ کے تھیلے کی قیمت 1387 روپے کی ہوگئی ہے سیمنٹ کی قیمت میں کمی سے صارفین کو کچھ ریلیف مل سکتا ہے لیکن ملک بھر میں قیمتوں میں اتار چڑھا کا رجحان مختلف خطوں پر مختلف طریقے سے اثر انداز ہوتا رہتا ہے۔ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت (بقیہ 10 اندرونی صفحہ 7 پر)

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس 3 فروری کو طلب کرلیا

کوئٹہ (یو این اے) گورنر بلوچستان شیخ جعفر مندوخیل نے بلوچستان اسمبلی کا اجلاس پیر، 3 فروری 2025 کو سہ پہر 3 بجے طلب کرلیا ہے۔ اجلاس میں اہم امور پر غور اور فیصلہ سازی متوقع ہے۔ اسمبلی اراکین کو اجلاس میں وقت پر شرکت کی ہدایت کی گئی گورنر بلوچستان شیخ جعفر مندوخیل نے (بقیہ 12 اندرونی صفحہ 7 پر)

پانی کے بحران سے نمٹنے کے لیے اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں، ندیم پانیزئی

محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ بلوچستان کے تحت پشین سمیت صوبے بھر میں مختلف پروجیکٹس پر کام ہو رہا ہے، ایکسین پشین

پشین (یو این اے) ایکسین محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ پشین "ندیم پانیزئی" نے کہا ہے۔ کہ پینے کے پانی کی کمی کا مسئلہ پورے صوبے کو (بقیہ 14 اندرونی صفحہ 7 پر)

اسلام آباد، وفاقی وزیر توانائی سردار اویس احمد لغاری منعقدہ سیمینار میں شریک ہیں

نصیر آباد، اسسٹنٹ کمشنر مجیب الرحمن سانکڑی امتحانی سینٹر میں سپرنٹنڈنٹ کو نقل کی روک تھام کے سلسلے میں ہدایت دے رہے ہیں

مستقبل کے معماروں کو نقل کے ناسور سے بچانا ہوگا، میر عبدالنبی ساسولی

امتحان حال میں ڈپلیکیٹ و نقل کرنے والوں کو ہرگز رعایت نہیں دی جائے گی، ڈی او ای کچھی کی میڈیا سے گفتگو

بولان (یو این اے) ڈی او ای کچھی میر عبدالنبی ساسولی نے کہا کہ امتحانات کے پرامن انعقاد اور نقل کی حوصلہ شکنی کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ شفاف امتحانات کے انعقاد کیلئے تمام اداروں کا تعاون حاصل ہے کمرہ امتحان میں موبائل فون برآمد ہونیکی صورت میں ضبط کر لیا جائے گا انہوں نے تمام والدین سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے بچوں کو موبائل فون یا دیگر غیر قانونی مواد لے جانے سے منع کریں انہوں نے کہا کہ اصل امیدوار کی جگہ امتحان دینے پر پکڑے جانے کی صورت میں انہیں سزا دینے اور پرچہ منسوخ کیا جائے گا جو اصل امیدواروں کو 2 سال تک کیلئے کسی بھی امتحان سے محروم رکھا جائے گا بورڈ کی پالیسی کے مطابق کسی بھی غیر تدریسی عملے کو کمرہ امتحان کی نگرانی کی ڈیوٹی تفویض نہیں کی جائے گی جبکہ سینٹر سپرنٹنڈنٹ کو پابند کیا جاتا ہے کہ وہ تدریسی عملے کو نگراں بنائیں جبکہ اس کمرہ امتحان کی نگراں کو بھی امتحانی کام میں مداخلت پر فارغ کرنے کے احکامات موقع پر ہی جاری کیے جائیں گے یہ بات انہوں نے کچھی کے مختلف امتحان سینٹروں کے دورے کے موقع پر میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ مستقبل کے معماروں کو نقل کے ناسور سے بچانا ہوگا امتحان حال میں (بقیہ 13 اندرونی صفحہ 7 پر)

علاقے میں عوام کی جان و مال اور عزت و آبرو کو شدید خطرات لاحق ہیں، سید اکبر کاکڑ

قلعہ سیف اللہ پشتونخوا نیپ میں شمولیتی تقریب اور بدامنی پر تشویش کا اظہار

قلعہ سیف اللہ (یو این اے) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے زیر اہتمام مختلف دیہات میں سیاسی شمولیتی تقاریب کا انعقاد ہوا، جن میں مختلف سیاسی جماعتوں سے مستعفی ہونے والے متعدد افراد نے پشتونخوا نیپ میں شمولیت اختیار کی۔ ان تقریبات میں کلی کمرہ سے 22، کلی نالی میان دوویم سے 20، کلی نالی پائی دریم سے 23، درگی جبار کا کلی سے 17، توی ورسے 4، اور شار ابتدائی یونٹ بابائے افغان عبد الرحیم مندوخیل سے 9 افراد شامل ہوئے۔ تقریبات سے خطاب کرتے ہوئے پشتونخوا نیپ کے صوبائی ڈپٹی سیکرٹری سید اکبر کاکڑ، مرکزی کمیٹی ممبر شمس رودوال، ماسٹر کلیم اللہ، ضلعی سیکرٹری اطلاعات عزیز آرین اور نظام خان صابر نے نئے شامل ہونے والوں کو خوش آمدید کہا اور کہا کہ یہ شمولیت پارٹی کی عوامی مقبولیت کا واضح ثبوت ہے۔ مقررین نے قلعہ سیف اللہ میں بڑھتی ہوئی بدامنی، ڈاکہ زنی، چوری اور قتل و غارت پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ علاقے میں عوام کی جان و مال اور عزت و آبرو کو شدید خطرات لاحق ہیں، مگر صوبائی حکومت اور ضلعی انتظامیہ ان مسائل کے حل میں ناکام ہو چکی ہے عوام دن دہاڑے کار اور موٹر سائیکلوں کی ڈکیتی کا سامنا کر رہے ہیں، جبکہ سماج دشمن عناصر خوف و (بقیہ 16 اندرونی صفحہ 7 پر)

نصیر آباد ڈویژن کے نوجوانوں کے لیے یوتھ افیئرز ڈیپارٹمنٹ کا تفریحی اور تدریسی فیسٹیول

حکومت بلوچستان نوجوانوں کو ان کے چھپے ہوئے ٹیلنٹ کو نکھارنے کے بہترین مواقع فراہم کر رہی ہے

بابا کوٹ (یو این اے) یوتھ افیئرز ڈیپارٹمنٹ کی زیر اہتمام نصیر آباد ڈویژن کے نوجوانوں کے لیے ایک شاندار تفریحی اور تدریسی فیسٹیول کا انعقاد کیا گیا جس کا افتتاح صوبائی مشیر لیبر اینڈ مین پاور سردار غلام رسول عمرانی نے ڈائریکٹر یوتھ افیئرز الیاس بلوچ سمیت دیگر شخصیات کے ہمراہ کیا۔ افتتاحی تقریب میں ایف سی کے ونگ کمانڈر (بقیہ 15 اندرونی صفحہ 7 پر)

بلوچستان کی ساحلی پٹی پر فشریز دفاتر اور پٹرولنگ فورس کے لیے ورکشاپس کی تعمیر کا آغاز کردیا

صوبائی وزیر میر علی حسن زہری نے منصوبے کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کے ریوائز کرنے کے احکامات بھی جاری کیے ہیں

حب (یو این اے) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی ہدایت پر مالی سال 2024-25 کے منظور شدہ ترقیاتی منصوبوں پر تیزی سے عملدرآمد جاری ہے۔ سیکرٹری محکمہ مواصلات و تعمیرات لعل جان جعفر اور سیکرٹری فشریز جاوید انور شاہوانی کی خصوصی دلچسپی کے باعث بلوچستان کی ساحلی پٹی پر تین اہم مقامات پر فشریز دفاتر اور (بقیہ 17 اندرونی صفحہ 7 پر)

کوئٹہ، جماعت اسلامی کے صوبائی امیر مولانا ہدایت الرحمن، نصر اللہ بلوچ، ماما قدیر بلوچ لاپتہ افراد کے کیمپ میں پریس کانفرنس کر رہے ہیں

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل بولان یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز کے دورے کے موقع پر میڈیا سے بات چیت کر رہے ہیں

اوتھل: شیدی محلہ میں سیوریج سسٹم کی اسکیم کی غفلت اور ناتجربہ کاری کا شکار

علاقے میں سیوریج سسٹم کی فوری فراہمی کی جائے تاکہ گلیوں میں پھیلنے والی گندگی اور تعفن کا خاتمہ ہوسکے

اوتھل (یو این اے) لسبیلہ کے ضلعی ہیڈکوارٹر اوتھل کے گنجان آباد اور وسطی علاقے شیدی محلہ میں کئی سال قبل سیوریج لائن کی منصوبہ بندی کے تحت کروڑوں روپے کی اسکیم فراہم کی گئی تھی۔ تاہم، محکمہ بی اینڈ آر کے افسران اور ناتجربہ کار انجینئرز کی غلط منصوبہ بندی اور غفلت کی وجہ سے یہ اسکیم ناکام ہوگئی۔ سیوریج پائپ گلیوں کے اوپر رکھ دیے گئے، جو بعد میں مکینوں کی شکایات کے بعد نکال کر لے جایا گیا۔ کئی سال گزرنے کے باوجود علاقے کے مکینوں کو سیوریج سسٹم کی سہولت فراہم نہیں کی جاسکی۔ علاقے کے مکینوں نے بتایا کہ جب سے پائپ نکالے گئے ہیں، وہ ٹھیکیدار اور افسران کی طرف سے اس کام کو دوبارہ مکمل کرنے کا انتظار کر رہے ہیں، لیکن ابھی تک کوئی ٹھوس قدم نہیں اٹھایا گیا۔ اس اسکیم کی رقم ضائع ہو چکی ہے اور ذمہ داران نے خاموشی اختیار کررکھی ہے۔ علاقے میں سیوریج کا پانی گلیوں میں بہ رہا ہے جس سے گندگی اور تعفن پھیل رہا ہے، اور مکینوں کا گزرنا مشکل ہو چکا ہے۔ شیدی محلہ کے مکینوں نے وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان عالیانی، وزیر اعلی بلوچستان سرفراز بگٹی، ایم پی اے نوابزادہ میر زرین خان مگسی اور وزیر محکمہ بی اینڈ آر کے اعلی حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ اس معاملے کا فوری نوٹس لیا جائے اور محکمہ (بقیہ 18 اندرونی صفحہ 7 پر)

پیکا ایکٹ سوشل میڈیا کے استعمال کنندگان کیلئے ہے، رانا تنویر

کوئی بھی قانون یا ترامیم کبھی بھی ہوسکتی ہیں اور یہ ترامیم وقت کے تقاضوں کے مطابق کی جاتی ہیں، وفاقی وزیر برائے صنعت و پیداوار

الیکٹرانک میڈیا اور اخبارات کے لیے نہیں، قانونی ترامیم کا مقصد معاشرتی نظم و ضبط کو بہتر بنانا ہے، نہ کہ کسی مذہبی متن میں مداخلت کرنا ہے

اسلام آباد (آئی این پی) وفاقی وزیر برائے صنعت و پیداوار رانا تنویر حسین نے کہا ہے کہ کوئی بھی قانون یا ترامیم کبھی بھی ہوسکتی ہیں اور یہ ترامیم وقت کے تقاضوں کے مطابق کی جاتی ہیں۔ منگل کو ایوان بالا میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ پیکا ایکٹ سوشل میڈیا کے استعمال کنندگان کے لئے ہے، الیکٹرانک میڈیا اور اخبارات کے لیے نہیں ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ سول سوسائٹی کو ریگولیٹ کرنا ضروری ہے، اور یہ کہ معاشرہ جنگل نہیں ہے جہاں سوشل میڈیا بے لگام چل سکے۔ انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا کے استعمال کو منظم کرنے کی ضرورت ہے تاکہ معاشرے میں بہتری لائی جاسکے اور بے قاعدگیوں کو کنٹرول کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ قانونی ترامیم کا مقصد معاشرتی نظم و ضبط کو بہتر بنانا ہے، نہ کہ کسی مذہبی متن میں مداخلت کرنا ہے۔ فاقی وزیر برائے صنعت و پیداوار رانا تنویر حسین نے کہا ہے کہ کوئی بھی قانون یا ترامیم کبھی بھی ہوسکتی ہیں اور یہ ترامیم وقت کے تقاضوں کے مطابق کی جاتی ہیں۔ منگل کو ایوان بالا میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ پیکا ایکٹ سوشل میڈیا کے استعمال کنندگان کے لئے ہے، الیکٹرانک میڈیا اور اخبارات کے لیے نہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ سول سوسائٹی کو ریگولیٹ کرنا ضروری ہے، اور یہ کہ معاشرہ جنگل نہیں ہے جہاں سوشل میڈیا بے لگام چل سکے۔ انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا کے استعمال کو (بقیہ 22 اندرونی صفحہ 7 پر)

پی ٹی وی سے جعلی ڈگریوں کے حامل ملازمین کو نکالنے کا اعلان، عطا تارڑ

ڈگریوں کی تصدیق کا عمل 31 جنوری تک مکمل کرلیا جائے گا، اگر جعلی ڈگری والے 200 ملازمین بھی نکالنے پڑے تو میں نکالوں گا

آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کے رائٹس کیلئے بڑی ادائیگی کرنا تھی جس کی وجہ سے پی ٹی وی کی تنخواہوں میں تاخیر ہوئی، عطا اللہ تارڑ کا قائمہ کمیٹی برائے اطلاعات میں اظہار خیال

اسلام آباد (آئی این پی) وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطا اللہ تارڑ نے پی ٹی وی سے جعلی ڈگریوں کے حامل ملازمین کو نکالنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ پی ٹی وی میں ملازمین کی ڈگریوں کی تصدیق کا عمل 31 جنوری تک مکمل کرلیا جائے گا، اگر جعلی ڈگری والے 200 ملازمین بھی نکالنے پڑے تو میں نکالوں گا، آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کے رائٹس کیلئے بڑی ادائیگی کرنا تھی جس کی وجہ سے پی ٹی وی کی تنخواہوں میں تاخیر ہوئی۔ قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے اطلاعات کا اجلاس منعقد ہوا جس میں وزیر اطلاعات عطا اللہ تارڑ نے ارکان کو بریفنگ دی اور ان کے سوالات کے جوابات دیئے۔ وزیر اطلاعات نے کہا کہ پی ٹی وی کی تنخواہ، آئی سی سی کی ادائیگی کے باعث تاخیر کا شکار ہوئی، میں چاہتا تھا کہ عوام چیمپئنز ٹرافی دیکھنے سے محروم نہ ہوں، کئی نجی میڈیا چینلز نے کئی ماہ سے تنخواہیں ادا نہیں کیں، کئی چینلز کے مالکان رئیل اسٹیٹ سیکٹر سے کما رہے ہیں لیکن تنخواہیں نہیں دے رہے۔ کنوینر کمیٹی سحر کامران نے کہا کہ ہمارا نجی میڈیا سے کوئی تعلق نہیں آپ پی ٹی وی کا جواب دیں۔ وزیر اطلاعات نے کہا کہ پی ٹی وی میں ڈگریوں کی تصدیق 31 جنوری تک مکمل کرلیں گے، جعلی ڈگری والے 200 ملازمین بھی نکالنے پڑے تو نکالوں گا، پی ٹی وی میں "نیور گو ہوم" کی پالیسی چل رہی تھی، ملازمین یا افسران کو ریٹائرڈ ہونے کے بعد دوبارہ بھاری تنخواہوں پر بھرتی کرلیا جا (بقیہ 21 اندرونی صفحہ 7 پر)

اساتذہ کی غیر حاضری کسی صورت برداشت نہیں کرینگے، منیر احمد کاکڑ

تعلیمی معیار کی بہتری کے لیے ہم سب کو مل کر اقدامات کرنے ہیں، ڈپٹی کمشنر نصیر آباد

چھتر (یو این اے) ڈپٹی کمشنر نصیر آباد منیر احمد کاکڑ نے کہا ہے کہ ضلع نصیر آباد میں تعلیمی معیار کی بہتری کے لیے ہم سب کو مل کر اقدامات کرنے ہیں اساتذہ کی غیر حاضری کسی صورت برداشت نہیں کرینگے تعلیم سے ملک و قوم کا مستقبل وابستہ ہے انہوں نے کہا کہ تعلیم و صحت دو اہم بنیادی شعبے ہیں اگر اساتذہ دیانتداری سے اپنے فرائض انجام نہیں دینگے تو مستقبل تاریک ہو جائے گا نئے چیلنجز کا مقابلہ معیاری تعلیم کے بغیر ممکن نہیں اساتذہ کی غیر حاضری کسی صورت قبول نہیں ہوگی فرائض میں غفلت برتنے والوں کے خلاف بھرپور کارروائی کی جائے گی ضلع نصیر آباد میں غیر فعال اسکولوں کی بحالی اساتذہ اور تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کیلئے کوئی کسر نہیں چھوڑی جائے گی اپنی ذاتی کاوشوں سے ضلع کے بیشتر غیر فعال اسکولوں کو دوبارہ فعال کیا جا رہا ہے تعلیم ہر بچے بچی کا بنیادی حق ہے اور یہ حق فراہم کرنا ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے کوئی بھی اسکول اساتذہ کی کمی کی وجہ سے بند نہیں ہوگا نصیر آباد کے عوام کا محکمہ تعلیم پر اعتماد بحال ہو رہا ہے اور معیاری تعلیم کی فراہمی کو یقینی بنایا جا رہا ہے ڈپٹی کمشنر نصیر آباد منیر احمد کاکڑ نے کہا کہ بچیوں کی تعلیم کے فروغ کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جا رہے ہیں خواتین کا ملکی ترقی و خوشحالی میں ہمیشہ اہم کردار رہا ہے اور نصیر آباد کی بچیاں بھی کسی سے کم نہیں ہماری کوشش ہے کہ نصیر آباد کی بچیاں اعلی تعلیم حاصل کریں اور مستقبل میں نصیر آباد کی ترقی و خوشحالی میں اپنا کردار ادا کریں ان کا مزید کہنا تھا (بقیہ 19 اندرونی صفحہ 7 پر)

سنجاوی: زیتون کے جنگلات میں آگ بھڑک اٹھی، سینکڑوں درخت جل کر خاکستر

حکام نے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں اور آگ لگنے کی وجوہات کا تعین کیا جا رہا ہے

سنجاوی (یو این اے) سنجاوی کے علاقے کلی اصغرہ میں زیتون کے قیمتی جنگلات میں اچانک آگ بھڑک اٹھی، جس کے نتیجے میں سینکڑوں درخت جل کر خاکستر ہو گئے۔ مقامی افراد اور لیویز فورس کے اہلکاروں نے انتھک محنت کے بعد آگ پر قابو پا لیا، جس سے زیتون کے جنگلات کو مزید تباہی سے بچالیا گیا۔ نائب رسالدار نورالحق کی قیادت (بقیہ 28 اندرونی صفحہ 7 پر)

آل پاکستان کلرکس ایسوسی ایشن ضلع کوئٹہ کے الیکشن برائے سال 2025-28 کا اعلان کر دیا گیا

کوئٹہ (یو این اے) آل پاکستان کلرکس ایسوسی ایشن ضلع کوئٹہ کے الیکشن برائے سال 2025-28 کا اعلان کردیا گیا۔ انتخاب 24 فروری کو منعقد ہونگے۔ ایپکا بلوچستان کے صوبائی صدر علی اصغر بنگلزئی کی جانب سے جاری کردہ نوٹیفکیشن میں الیکشن کیلئے عبدالباسط شاہ کو ڈپٹی کمشنر مقرر کردیا۔ الیکشن کے سلسلے میں کاغذات نامزدگی فارم جمع کرنے کے آخری تاریخ 10 فروری دوپہر دو بجے مقرر کی گئی۔ مقررہ وقت کے بعد کسی بھی پینل کے کاغذات نامزدگی فارم وصول نہیں کیے جائیں گے۔ جبکہ 11 فروری کو نامزدگی فارم پینل کی صورت میں دوپہر 2:00 بجے کاغذات واپس لیے جاسکیں گے۔ اور اسی روز چار بجے کاغذات کی جانچ پڑتال کی جائے گی۔ اور 6 بجے تمام پینل (بقیہ 27 اندرونی صفحہ 7 پر)

نصیر آباد ڈویژن نقل ایک ناسور ہے اور ریت کی وہ دیوار ہے، مجیب الرحمن

نقل کی روک تھام کے سلسلے میں سخت کارروائی عمل میں لائی جائے جس پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جا رہا ہے

نصیر آباد (خ ن) نصیر آباد ڈویژن نقل ایک ناسور ہے اور ریت کی وہ دیوار ہے جو کبھی ٹک نہیں سکتی کامیابی سمیٹیں۔ نقل کرنے والوں کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے ہم کسی صورت اپنے بچے اپنی تعلیمی قابلیت کے بدولت امتحانات میں (بقیہ 23 اندرونی صفحہ 7 پر)

کوہلو: آوارہ اور باولے کتوں کا حملہ، شہری خوفزدہ، انتظامیہ خاموش

کوہلو (یو این اے) کوہلو شہر میں آوارہ اور باولے کتوں کی بھرمار نے شہریوں کی زندگی اجیرن کر دی۔ ایک ہفتے کے دوران دو درجن سے زائد افراد آوارہ کتوں کے کاٹنے سے زخمی ہو گئے ہیں، جن میں خواتین، بچے اور بزرگ شامل ہیں۔ شہر کی ہر گلی اور محلے میں آوارہ کتوں کی موجودگی نے شہریوں کا سکون برباد کر دیا ہے، خاص طور پر رات کے وقت باہر نکلنا خطرے سے خالی نہیں رہا۔ میونسپل کمیٹی کوہلو کی خاموشی اور عدم توجہ کے باعث صورتحال مزید خراب ہو رہی ہے۔ دوسری جانب، سرکاری طبی مراکز میں کتے کے کاٹنے کی ویکسین کی عدم دستیابی نے زخمی افراد کی مشکلات میں اضافہ کر دیا ہے۔ محکمہ پی پی ایچ آئی کے بی ایچ یو مراکز میں ویکسین موجود (بقیہ 25 اندرونی صفحہ 7 پر)

اور ماڑہ فالج کے واقعات میں اضافہ، 14 افراد فالج کا شکار 4 افراد لقمہ اجل بن گئے

اچانک چکر آنا اور توازن کھونا شامل ہیں اگر علامات نظر آئیں تو فوری طور پر ڈاکٹر سے رجوع کریں

اور ماڑہ (یو این اے) اور ماڑہ فالج کے واقعات میں اضافہ، 14 افراد فالج کا شکار 4 افراد لقمہ اجل بن گئے اور ماڑہ میں سردیوں کے موسم میں فالج کے واقعات میں نمایاں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ پچھلے دو مہینوں میں چودہ افراد فالج کا شکار ہوئے ہیں جن میں سے چار افراد جان کی بازی ہار چکے ہیں۔ فالج سے جاں بحق افراد میں دو افراد کا تعلق اور ماڑہ کے محلے اسلامیہ لین، ایک شخص کا تعلق گزی لین جبکہ ایک شخص کا تعلق اور ماڑہ کے نواحی علاقے بل سے بتایا جاتا ہے۔ اس متعلق رورل ہیلتھ سنٹر اور ماڑہ کے فارماسسٹ محمد حسین نے بتایا ہے کہ ہر سال اور ماڑہ میں سردیوں کے موسم میں فالج کے کیسز سامنے آتے ہیں جبکہ رواں موسم سرما میں فالج کے کیسز میں نمایاں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ اس صورتحال کو دیکھتے ہوئے فارماسسٹ محمد حسین نے عوام کو احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی تلقین کی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ صحت مند غذا کا استعمال مثلاً تازہ پھل، سبزیاں اور زیادہ سے زیادہ پانی پینے، بلڈ پریشر کو کنٹرول میں رکھنے، نہانے کے لیے ٹھنڈے پانی سے اجتناب کرنے اور سردی سے بچنے کے لیے گرم کپڑے پہننے سے فالج سے بچا جاسکتا ہے۔ اس صورتحال پر عوامی حلقوں نے بھی تشویش کا (بقیہ 20 اندرونی صفحہ 7 پر)

بلوچ یکجہتی جلسہ میں چاغی کے عوام کی شاندار شرکت اور مہمان نوازی کی مثال ہے، میر رف مینگل

نوجوانوں کے متحرک کردار کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ یہ قومی ہم آہنگی کے فروغ میں کلیدی کردار ادا کرے گا

خضدار (یو این اے) بلوچستان نیشنل پارٹی کے سنٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے رکن اور سابق ایم این اے میر رف مینگل نے بلوچ یکجہتی جلسہ عام میں رخشان ڈویژن، خصوصاً چاغی کے عوام کی شاندار شرکت اور بے مثال مہمان نوازی کو سراہتے ہوئے اسے حب الوطنی، قوم دوستی اور بلوچ روایت کا عظیم مظاہرہ قرار دیا ہے۔ میر رف مینگل نے کہا کہ چاغی کے عوام نے نہ صرف جلسے میں بھرپور شرکت کی بلکہ بلوچستان بھر سے آئے ہوئے منتظمین اور شرکا کی دل کھول کر میزبانی کرتے ہوئے بلوچ مہمان نوازی کی روایت کو زندہ رکھا۔ انہوں نے کہا کہ چاغی کے عوام نے یہ ثابت کر دیا کہ وہ معدنی وسائل سے مالا مال ہونے کے ساتھ ساتھ وسیع القلبی اور قومی یکجہتی کے جذبات سے بھی سرشار ہیں۔ جلسے کے دوران عوام، سیاسی و قبائلی معتبرین، تاجروں اور خواتین نے ہزاروں شرکا کی بھرپور میزبانی کی۔ یہاں تک کہ چھوٹے (بقیہ 29 اندرونی صفحہ 7 پر)

اسلام آباد ہائیکورٹ، عمران خان کی بیٹوں سے بات کرانے اور جیل میں سہولیات کیلئے درخواست ہدایات کے ساتھ نمٹادی

بانی پی ٹی آئی کو جیل میں کیٹگری بی کے تحت تمام سہولیات دی جا رہی ہیں، ایک باورچی، ٹی وی اور اخبار بھی دیا گیا ہے

اسلام آباد (آئی این پی) اسلام آباد ہائیکورٹ نے بانی پی ٹی آئی عمران خان کی بیٹوں سے بات کرانے اور جیل میں سہولتوں کیلئے درخواست سپرنٹنڈنٹ کے بیانات کے بعد ہدایات کے ساتھ نمٹادی۔ اسلام آباد ہائیکورٹ میں بانی پی ٹی آئی کی بیٹوں سے بات کرانے، جیل میں سہولتوں کیلئے درخواست پر سماعت ہوئی، سپرنٹنڈنٹ اڈیالہ جیل غفور انجم عدالت میں پیش ہوئے، چیف جسٹس عامر فاروق نے کیس کی سماعت کی، عدالت نے سپرنٹنڈنٹ سے استفسار کیا کہ درخواستگزار کو کیا سہولت دی؟ جیل سپرنٹنڈنٹ نے کہا کہ کیٹگری بی کے تحت تمام سہولیات دی جارہی ہیں، ایک باورچی، ٹی وی اور اخبار بھی دیا گیا ہے، 2 بار ملاقات کی اجازت ہے لیکن ہم 4 بار بھی ملاقات کروا دیتے ہیں۔ سپرنٹنڈنٹ جیل نے کہا کہ سزا سے پہلے بشری بی بی کو ملوایا جاتا تھا، سزا کے بعد بشری بی بی کی ملاقات کرادیں (بقیہ 24 اندرونی صفحہ 7 پر)

اوستا محمد سٹی ایس ایچ او تبدیل سعد اللہ جمالی ناکام مقبول جمالی پہنچ گئے

اس سے قبل بھی مقبول جمالی رہ چکے ہیں لیکن سیاسی فائر میں چلے گئے اب دیکھا جائے وہ کام کرسکتے ہیں یا نہیں

اوستا محمد (یو این اے) وستا محمد سٹی ایس ایچ او تبدیل سعد اللہ جمالی ناکام مقبول جمالی پہنچ گئے۔ ہونے والے چوریاں ڈکیتاں اور دو قتل میں ملوث جوابدار کیسے پکڑے گا نئے ایس ایچ او کے لیے چیلنج تفصیلات کے مطابق سٹی ایس ایچ او ناکام (بقیہ 26 اندرونی صفحہ 7 پر)

سب کیمپس خاران ہمارے طلبا و طالبات کے لیے روشنی کی پہلی کرن کی مانند ہے

میرے نزدیک پروفیشنل ازم کا مطلب اجتماعیت کو سرفہرست رکھنا ہے، میر محمد اکرم

خاران (یو این اے) یونیورسٹی آف بلوچستان سب کیمپس خاران میں سیاسی رہنما انجینئر میر محمد اکرم راسکوئی نے دورہ کیا اس موقع پر یونیورسٹی آف بلوچستان سب کیمپس خاران کے ڈائریکٹر عقیل احمد بلوچ، شاکر علی و دیگر نے انہیں لائبریری (بقیہ 30 اندرونی صفحہ 7 پر)

صوبائی وزیر بلدیات سردار کوہیار خان ڈومکی سے کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات ملاقات کر رہے ہیں

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کو بولان یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز کے دورے کے موقع پر وی سی یادگاری شیلڈ پیش کر رہے ہیں

چیف ایڈیٹر و پبلشر: سید فاروق شاہ نے روزنامہ عسکر انٹرنیشنل کوئٹہ پرنٹر: انڈیپنڈنٹ پرنٹرز کواری روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر السید بلڈنگ جناح روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔ EM.Dailyaskar@gmail.com فیکس نمبر 0812842938-0812841470